صبح صادق	05:41
طلوع آفتاب	06:55
زوال آفتاب	12:50
غروب آفتاب	06:45

آج کی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارے میں فرمایا وہ (اعتکاف کی وجہ سے اور مسجد میں مقید ہوجانے کی وجہ سے) گناہوں سے بچا رہتا ہے، اور اس کا نیکیوں کا حساب ساری نیکیاں کرنے والے بندے کی طرح جاری رہتا ہے اور نامۂ اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے۔" (ابن ماجہ)

روزنامہ ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 68, Monday- 09 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۶۸ ۞ پیر، ۹ر مارچ، ۲۰۲۶، ۱۹ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

ہندوستانی ٹیم کا عالمی خطاب پر قبضہ

ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ فائنل میں نیوزی لینڈ پست، ہندوستان نے ٹی۔۲۰ر ورلڈ کپ ۲۰۲۶ر کے فائنل میں نیوزی لینڈ کو ۹۶ر رن سے شکست دے کر خطاب جیت لیا۔ ۲۵۶ر رن کے ہدف کے تعاقب میں کیوی ٹیم ۱۵۹ر رن پر آؤٹ ہوگئی

ممبئی: ہندوستان نے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو 96 رن سے شکست دے کر عالمی خطاب اپنے نام کرلیا۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 5 وکٹ پر 255 رن کا بڑا اسکور بنایا، جس کے جواب میں نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 19 اوور میں 159 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ کیوی ٹیم کی جانب سے ٹم سیفرٹ نے سب سے زیادہ 52 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی، جبکہ مچل سینٹنر نے 43 رن بنائے۔ ان کے علاوہ کوئی بھی بلے باز ہندوستانی گیند بازی کے سامنے زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکا۔ ڈیرل مچل نے 17 رن اور لوکی فرگوسن 6 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستانی گیند بازوں نے ابتدا ہی سے دباؤ برقرار رکھا۔ جسپریت بمراہ نے انتہائی شاندار بولنگ کرتے ہوئے 4 اوور میں صرف 15 رن دے کر 4 اہم وکٹیں حاصل کیں اور میچ کے ہیرو ثابت ہوئے۔ اکشر پٹیل نے بھی مؤثر بولنگ کرتے ہوئے 3 اوور میں 27 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس کے علاوہ ہاردک پانڈیا، ورون چکرورتی اور ابھیشیک شرما نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم ابتدا ہی میں مشکلات کا شکار ہوگئی تھی اور وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ 31 رن پر پہلی وکٹ گرنے کے بعد کیوی ٹیم سنبھل نہ سکی اور

ہندوستانی گیند بازوں نے میچ پر مکمل گرفت برقرار رکھی۔ اس طرح ہندوستان نے شاندار انداز میں فائنل جیت کر ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں ہندوستانی ٹیم کیوی بلے بازوں پر پوری طرح حاوی

نظر آرہی ہے۔ 256 رن کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ نے 17 اوور کے اختتام پر 8 وکٹ کے نقصان پر 152 رن بنائے ہیں۔ مچل سینٹنر 43 رن کے ساتھ کریز پر موجود ہیں جبکہ لوکی فرگوسن 2 رن بنا کر ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ اب نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے آخری 3 اوور میں 104 رن درکار ہیں، جو نہایت مشکل ہدف دکھائی دے رہا ہے۔ ہندوستانی گیند باز مسلسل دباؤ برقرار رکھے ہوئے ہیں اور ٹیم فتح کے انتہائی قریب پہنچ چکی ہے۔ ہندوستانی ٹیم جیت سے چند قدم دور پہنچ گئی ہے۔ 256 رن کے بڑے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 15.4 اوور میں 8 وکٹ کے نقصان پر 141 رن تک محدود ہوگئی ہے۔ جسپریت بمراہ نے میچ کا رخ پوری طرح ہندوستان کے حق میں موڑ دیا۔ انہوں نے لگاتار گیندوں پر پہلے جیمز نیشم کو بولڈ کیا اور اگلی ہی گیند پر میٹ ہینری کو آؤٹ کر کے کیوی ٹیم کو بڑا جھٹکا دیا اور ہندوستانی کھلاڑیوں اور شائقین میں زبردست جوش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس وقت مچل سینٹنر 36 رن کے ساتھ کریز پر موجود ہیں، مگر دوسری جانب وکٹیں تیزی سے گرنے کی وجہ سے نیوزی لینڈ شدید دباؤ میں ہے۔ کیوی ٹیم کو اب جیت کے لیے صرف 2.4 اوور میں 115 رن درکار ہیں، جو تقریباً ناممکن دکھائی دے رہا ہے، جبکہ ہندوستانی ٹیم تاریخی فتح کے

تہران میں تیل ڈپو پر اسرائیل کا حملہ

جوابی کارروائی میں ایران نے حیفہ کی ریفائنری کو بنایا نشانہ، لگی آگ

ایران نے راجدھانی تہران واقع آئل ریفائنری اور ڈپو پر اسرائیل۔ امریکہ کے حملے کو بربریت اور دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا ہے وہیں کئی ماہرین نے بھی ایسے حملوں کو جنگی کارروائی کے زمرے میں رکھا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ذریعہ ہفتے کی رات ایران کے لیے سب سے بُری رات بنانے کی دھمکی دینے کے چند گھنٹوں بعد ہی اسرائیل نے ایران پر نئے حملے شروع کر دیئے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق ہفتے کی رات تہران میں ایک تیل ڈپو پر امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے فضائی بمباری کی گئی۔ یہ ایران کے تیل انفراسٹرکچر پر پہلا بڑا حملہ تھا۔ حملے کے بعد تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینک میں آگ لگ گئی جس کے بعد دھویں کے غبار آسمان سے باتیں کرنے لگے۔ حملے کے بعد سامنے آئی فوٹیج میں آسمان کی طرف اُٹھتے شعلے اور دھویں کے گولے دیکھے جاسکتے ہیں۔ فی الحال اس تازہ حملے سے ہونے والے نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے لیکن خیال کیا جارہا ہے کہ یہ تہران پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ ادھر ایران کی جانب سے اسرائیل پر جوابی حملوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق تہران سے اسرائیل کے مختلف علاقوں کی جانب

میزائل داغے گئے اور متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران کے اسلامک انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے ہفتے کی رات کہا کہ اس نے تہران کی آئل تنصیب پر حملے کے جواب میں اسرائیل کے شہر حیفہ میں ایک ریفائنری پر حملہ کیا۔ ایران آئل ریفائنری اور ڈپو پر حملے کو بربریت اور دہشت گردی کی کارروائی قرار دے رہا ہے اور کئی ماہرین نے ایسے حملوں کو جنگی کارروائی قرار دیا ہے۔ ایسے حملے بین الاقوامی قوانین کے تحت جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ ایرانیوں کے خلاف نفسیاتی جنگ کا حصہ ہوسکتا ہے جس میں انہیں ڈرانے اور یہ باور کرانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ان کی حکومت انہیں بچا نہیں پائے گی۔ اسرائیل نے اس سے قبل یمن میں تیل کے بڑے ڈپو اور رہائشی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا تھا۔ گزشتہ ہفتے ایران کے ایک اسکول پر ہوئے اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے میں 100 سے زائد طالبات جاں بحق ہوگئی تھیں۔ ایرانی میڈیا فارس نیوز نے بتایا ہے کہ ایرانی حملے میں ایک

ایمبولینس بھی تباہ ہوگئی ہے۔ دوسری طرف دبئی میڈیا آفس کے مطابق ایرانی ڈرون دبئی مرینا کے ایک مرینا ٹاور سے ٹکرا گیا جس کے بعد عمارت میں آگ بھڑک اٹھی۔ واقعے کے نتیجے میں ملبہ گرنے سے ایک غیر ملکی شہری کی موت ہوگئی۔ عرب میڈیا کے مطابق کرد عراق میں ایربل انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا جس کے بعد متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور علاقے میں آگ کے شعلے بلند ہوتے دیکھے گئے۔ ایران اور اسرائیل۔ امریکہ کے درمیان جاری جنگ دوسرے ہفتے میں داخل ہو گئی ہے جبکہ خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کے آثار سامنے آ رہے ہیں۔ اسی دوران ایران سے منسوب ڈرون حملوں کے نتیجے میں بحرین اور کویت میں اہم تنصیبات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں جس کے بعد خلیجی خطے میں تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بحرین کی وزارتِ داخلہ کے مطابق ایرانی ڈرون حملے کے نتیجے میں ملک کے ایک پانی صاف کرنے والے پلانٹ کو نقصان پہنچا۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا کہ حملے میں سویلین تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جس کے باعث پلانٹ کو مادی نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق اتوار کے روز میزائل کے ٹکڑے گرنے سے تین افراد زخمی بھی ہوئے۔

یوپی ایس سی امتحان میں جملہ ۵۳ر مسلم امیدوار کامیاب

یونین پبلک سروس کمیشن نے سول سروسز امتحان (سی ایس ای) کے حتمی نتائج کا اعلان کیا

نئی دہلی: (ایجنسیز) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے جمعہ کو 2025 کے سول سروسز امتحان (سی ایس ای) کے حتمی نتائج کا اعلان کیا۔ انوج اگنی ہوتری نے امتحان میں ٹاپ کیا، راجیشوری سووے ایم اور اکانش دھول بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ کمیشن نے کہا کہ کل 958 امیدواروں نے امتحان کیلئے کوالیفائی کیا ہے اور انہیں مختلف مرکزی سیول سرویسز میں تقرری کے لیے سفارش کی گئی ہے۔ سیول سرویسز کا امتحان ہر سال تین مرحلوں میں لیا جاتا ہے پریلیمنری، مین اور انٹرویو۔ یو پی ایس سی کے ذریعے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (IAS)، انڈین فارن سروس (IFS) اور انڈین پولیس سروس (IPS) کے افسران کو منتخب کیا جاتا ہے۔ اس مرتبہ 53 مسلم امیدوار کامیاب ہوئے۔ سیول سروسز 2025 کے امتحانات میں مسلمانوں کے نتائج میں پچھلے سال کے مقابلے میں بہتری آئی ہے۔ سیول سروسز 2025 کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے 958 امیدواروں کی فہرست میں تقریباً 53 مسلم امیدوار شامل ہیں۔ ٹاپ 100 میں چار مسلم امیدواروں نے جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں اے آر راجہ محی الدین، عفرا شمس انصاری، نبیہ پرویز اور حسن خان کے نام شامل ہیں۔ واضح رہے یو پی ایس سی 2024 میں صرف 26 مسلم امیدوار ہی کامیابی حاصل کر پائے تھے۔ یو پی ایس سی 2025 کے نتائج یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ملک کی اعلیٰ سیول خدمات میں مسلم نوجوانوں کی شرکت میں اضافہ ہو رہا ہے اور وہ مسلسل اپنی محنت، عزم اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ کامیاب مسلم امیدواروں کی فہرست اس طرح ہے۔ اے آر راجہ محی الدین 7، عفرا شمس انصاری 24، نبیہ پرویز 29، حسن خان 95، عرفہ عثمانی 124، خان صائمہ سراج احمد 135، وسیم الرحمن 157، صوفیہ صدیقی 253، توصیف احمد گنائی 254، منشا 307، اسد عقیل 321، محمد اشتیاق الرحمن 354، محمد اکمل شاہ 382، شاہدہ بیگم ایس 411، شاداب علی خان 415، محمد صلوٰۃ ٹی اے 429، شعیب 455، نازیہ پروین 478، شیخ محمد حبیب الدین ایس 485، شیخ محمد نشاط ایم 495، منہاج شکیل 513، گل فضا 535، ہاشمی محمد عمر 549، شاہ رخ خان 575، اشا انور 576، منیب افضل پرہ 581، عظیم احمد 588، شائستہ پروین 614، نور عالم 625، محمد عرفان قیام خانی 646، محسنہ بانو 648، غلام محی الدین 663، دانش ربانی خان 665، محمد نایاب انجم 668، محمد ابوذر انصاری 671، انصا خان 678، عبد السفیان 695، فیروز فاطمہ ایم 708، محمد ہاشم 713، محمد سہیل 718، توصیف اللہ خان 741، کوہِ صفا 763، ثناء اعظمی 764، ریشما ایم 773، یاسر احمد بھٹی 811، غلام حیدر 832، محمد شیزن سی پی 860، محمد اعجاز الرحمٰن 869، اظہر آصف خان 886، محمد سرفراز چودھری 936، عبداللہ آفریدی اے 942، محمد شاہد رضا خان 955، عرفان احمد لون 957۔ جموں کشمیر کے 17 امیدواروں نے 2025 کے باوقار یو پی ایس سی سول سروسز امتحان میں کوالیفائی کیا ہے۔

ایران کے ڈرون حملے، بحرین اور کویت کی تنصیبات کو نقصان، مشرق وسطی کی جنگ دوسرے ہفتے میں داخل

تہران رواشنگٹن رمنامہ: ایران اور اسرائیل۔ امریکہ کے درمیان جاری جنگ دوسرے ہفتے میں داخل ہوگئی ہے جبکہ خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کے آثار سامنے آرہے ہیں۔ اسی دوران ایران سے منسوب ڈرون حملوں کے نتیجے میں بحرین اور کویت میں اہم تنصیبات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں جس کے بعد خلیجی خطے میں تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بحرین کی وزارتِ داخلہ کے مطابق ایرانی ڈرون حملے کے نتیجے میں ملک کے ایک پانی صاف کرنے والے پلانٹ کو نقصان پہنچا۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا کہ حملے میں سویلین تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جس کے باعث پلانٹ کو مادی نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق اتوار کے روز میزائل کے ٹکڑے گرنے سے تین افراد زخمی بھی ہوئے جبکہ محراق کے علاقے میں واقع ایک یونیورسٹی کی عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ دوسری جانب کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ڈرون حملے کے نتیجے میں ایندھن کے ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں میں آگ لگ گئی جسے بعد میں قابو میں لے لیا گیا۔ کویت کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ کویتی فوج نے اس حملے کو ملک کے اہم انفراسٹرکچر کو براہ راست نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا ہے۔ کویتی وزارتِ داخلہ نے ایک علیحدہ بیان میں بتایا کہ میزائلوں کے ملبے گرنے سے بعض شہری تنصیبات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ وزارت کے مطابق دو سرحدی محافظ اپنی قومی ذمہ داری انجام دیتے ہوئے ہلاک ہوگئے تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ان کی ہلاکت براہ راست حملے کے نتیجے میں ہوئی یا کسی اور واقعے میں۔ ادھر کویت کی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے ملک کی فضائی حدود میں داخل ہونے والے متعدد دشمن ڈرونز کو روکنے کے لیے کارروائی کی۔ اسی دوران کویت کی قومی تیل کمپنی نے احتیاطی اقدام کے طور پر خام تیل کی پیداوار میں کمی کا اعلان بھی کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ ایران کی جاری جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہوسکتی ہے۔

مدھیہ پردیش: ۲۴ر بچوں کی جان لینے والے

کف سیرپ معاملے میں ایس آئی ٹی کی کارروائی، ۲ر ڈاکٹر گرفتار

مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ ضلع میں سرخیوں میں رہے کولڈریف کف سیرپ معاملے سے متعلق بڑی خبر سامنے آئی ہے جس میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے کارروائی کرتے ہوئے 2 معروف ڈاکٹروں ڈاکٹر امن صدیقی اور ڈاکٹر ایس ایس ٹھاکر کو گرفتار کیا ہے۔ ہفتے کے روز دونوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی، جس کے بعد ٹھوس شواہد کی بنیاد پر انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ اس کارروائی کے بعد ایک بار پھر کوئلانچل علاقے کے میڈیکل حلقے میں افراتفری مچ گئی۔ یہ پورا معاملہ ان 24 معصوم بچوں کی مشتبہ موت سے متعلق ہے، جن کی جان مبینہ طور پر اس مہلک کف سیرپ کے استعمال سے گئی تھی۔ ایس آئی ٹی گزشتہ کئی ماہ سے اس 'موت کے نیٹ ورک' کی کڑیوں کو جوڑنے میں مصروف تھی۔ تحقیقات کے دوران ٹیم کو ادویات کی تقسیم، ذخیرہ اندوزی اور نسخوں سے متعلق کچھ چونکا دینے والے دستاویزات ملے ہیں، جن سے ان ڈاکٹروں کا کردار مشتبہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ دوا کی سپلائی چین میں بڑی بے ضابطگیاں کی گئی تھیں جس پر ایس آئی ٹی نے اب اپنا شکنجہ کس دیا ہے۔ پراسیا کے ایس ڈی او پی اور ایس آئی ٹی کے سربراہ جتیندر جاٹ نے بتایا کہ کولڈریف سیرپ معاملے کی تحقیقات کی بنیاد پر دو ڈاکٹروں ڈاکٹر امن صدیقی اور ڈاکٹر ایس ایس ٹھاکر کو حراست میں لیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس ہائی پروفائل معاملے میں پراسیا کے ڈاکٹر پروین سونی سمیت 9 ملزمین گزشتہ 6 ماہ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ تازہ ترین گرفتاریوں کے بعد اب اس معاملے میں ملزمین کی کل تعداد 11 ہوگئی ہے۔ پولیس اور خصوصی تفتیشی ٹیم اب اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا اس 'کھیل' میں کوئی بڑا بین ریاستی گروہ ملوث ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ سیرپ بغیر کسی لائسنس یا معیاری جانچ کے مقامی کلینکس اور میڈیکل اسٹورز تک کیسے پہنچا۔ دریں اثنا طویل عرصے سے انصاف کے لیے بھٹک رہے متاثرین کے اہل خانہ نے گرفتاریوں کے بعد راحت کا سانس لیا ہے۔ اپنے بچوں کو کھونے والے والدین کا کہنا ہے کہ سفید کوٹ کے پیچھے چھپے ان چہروں کو کڑی سے کڑی سزا ملنی چاہیے۔ کوئلانچل علاقے میں اس کارروائی سے بڑے پیمانے پر بحث شروع ہوگئی ہے اور سماجی تنظیموں نے بھی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کیس کی سماعت فاسٹ ٹریک عدالت میں کی جائے۔ ایس آئی ٹی کے افسران کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں تحقیقات جاری ہے اور آنے والے دنوں میں کچھ اور بااثر نام سامنے آسکتے ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

چین میں، کلاسوں کے درمیان ۱۵ر منٹ کا وقفہ اور دو گھنٹے کی جسمانی سرگرمی نافذ

بیجنگ: چین نے اسکول کی تعلیم میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے اور تمام صوبوں میں پرائمری اور جونیئر ہائی اسکول کے طلباء کے لیے کلاسوں کے درمیان 15 منٹ کے وقفے اور روزانہ دو گھنٹے کی ورزش کی پہل شروع کی ہے۔ چینی طلباء کی جسمانی صحت کی "اچھی یا بہترین" درجہ بندی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چین کے وزیر تعلیم ہوئی جن پنگ نے ہفتے کے روز جاری قومی قانون ساز اجلاس کے موقع پر ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ طلباء میں مائیوپیا (قریب بصارت) کی مجموعی شرح بھی مسلسل چار سالوں سے کم ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین طلباء کی پسند کی فزیکل ایجوکیشن کلاسز بنا کر اور کیمپس میں باسکٹ بال، فٹ بال اور والی بال کے میچوں کو فروغ دے کر طلباء کی فٹنس مہم کو مزید مضبوط کرے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی میں ملک کے پہلے رنگ میٹرو نیٹورک کا کیا افتتاح

مجلس پارک۔ موج پور۔ بابر پور سیکشن میں 9 اسٹیشن ہیں۔ یہ تمام ایلیویٹڈ ہیں اور اس سے شمال اور شمال مشرقی دہلی کے درمیان کنیکٹیویٹی مضبوط ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار (8 مارچ) کو پنک لائن کے 3.12 کلومیٹر طویل مجلس پارک-موج پور-بابر پور حصے اور میجنٹا لائن کے 9.9 کلومیٹر طویل دیپالی چوک-مجلس پارک ایکسٹینشن کا افتتاح کیا۔ دہلی میٹرو پروجیکٹ 5 (اے) کے تحت 3 نئے کوریڈور کی بنیاد بھی رکھی۔ پنک لائن کا نیا حصہ کوریڈور کے سرکلر الائنمنٹ کو مکمل کرے گا، جس سے یہ ملک کا پہلا آپریشنل رنگ میٹرو نیٹورک بن جائے گا۔ مجلس پارک-موج پور-بابر پور سیکشن میں 9 اسٹیشن ہیں۔ یہ تمام ایلیویٹڈ ہیں اور اس سے شمال اور شمال مشرقی دہلی کے درمیان کنیکٹیویٹی مضبوط ہونے کی امید ہے۔ یہ اسٹیشن ہیں: مجلس پارک، براڑی، جگت پور-وزیر آباد، سور گھاٹ، سونیا وہار، کھجوری خاص، بھجن پورہ، یمنا وہار اور موج پور-بابر پور۔ نئے پنک لائن کوریڈور میں ضروری انفراسٹرکچر ایلیمنٹ بھی ہیں۔ یمنا پر ایک نیا پل اور ڈبل-ڈیکر وایاڈکٹ جو میٹرو لائن اور روڈ فلائی اوور دونوں کو لے جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی دیپالی چوک-مجلس پارک کوریڈور کا بھی افتتاح کریں گے۔ یہ میجنٹا لائن کا ایلیویٹڈ ایکسٹینشن ہے، جو مدھوبن چوک، شالی مار باغ پیتم پورہ-پرشانت پور، حیدر پور بادلی موڑ اور بھلسوا جیسے علاقوں کو جوڑے گا۔ اس حصے پر مجموعی طور پر 7 اسٹیشن ہوں گے۔ واضح رہے کہ میجنٹا لائن کوریڈور کے کچھ حصے تقریباً 36.28 میٹر کی اونچائی تک پہنچتے ہیں، جو اسے دہلی میٹرو نیٹورک کے سب سے اونچے ایلیویٹڈ سیکشن میں سے ایک بناتے ہیں۔ اس کے جڑنے سے لائن کی مجموعی لمبائی تقریباً 49 کلومیٹر ہو جائے گی۔ ابھی کوریڈور کا بوٹینیکل گارڈن-کرشنا پارک ایکسٹینشن والا حصہ آپریشنل ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ "آج خواتین کا عالمی دن ہے، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی کامیاب قیادت میں راجدھانی میں ترقی ہو رہی ہے۔ چاہے سیاست کا میدان ہو، انتظامیہ، سائنس، کھیل یا سماجی خدمات کا، ہندوستان خواتین کی طاقت ہر شعبے میں نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

اے آئی کی مدد سے پکڑی گئی ۷۰۰۰ر کروڑ روپیے کی ٹیکس چوری، ۹۰۰ر لوگوں کو بھیجے گئے نوٹس

ایک رپورٹ کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس نے اے آئی کی مدد سے 22-2021 سے اب تک کے 4 سالوں میں 11000 کروڑ روپیے کی اضافی ٹیکس آمدنی حاصل کی ہے

ملک میں پہلی بار محکمہ انکم ٹیکس نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور سیٹلائٹ امیجنگ جیسی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے زرعی زمین کی خرید و فروخت میں بڑے پیمانے پر ٹیکس چوری کا معاملہ پکڑا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے تقریباً 7000 کروڑ روپے کے لین دین میں ممکنہ ٹیکس چوری کا پتہ لگانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس معاملے میں راجستھان میں تقریباً 900 لوگوں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں اور انہیں اپنے انکم ٹیکس ریٹرن پر نظر ثانی کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ یہ تمام معاملات جے پور کے شہری علاقے اور اس کے آس پاس کے قریب 8 کلومیٹر کے بفر زون میں ہوئے لین دین سے متعلق ہیں۔ اس علاقے میں تقریباً 250 گاؤں شامل ہیں جہاں گزشتہ چند سالوں میں زرعی زمین کی بڑے پیمانے پر خرید و فروخت ہوئی ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکنالوجی کی مدد سے جانچ میں پایا کہ کئی معاملات میں کیپٹل گین ٹیکس ادا نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکس چوری کو بے نقاب کرنے کے لیے آئی آئی ٹی دہلی کے ساتھ تعاون کیا۔ آئی آئی ٹی دہلی کی تکنیکی ٹیم نے اس علاقے کی سیٹلائٹ تصاویر حاصل کیں اور ڈیجیٹل میپنگ یعنی ان اراضی سے متعلق موجود ریکارڈ کا تجزیہ کیا۔ اس ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے جے پور میونسپل حدود

سے 8 کلومیٹر [illegible] اول، اس سودوں کا [illegible] بار روزنٹ ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) [illegible] جاتا ہے۔

تیسرا، ایسے پین نمبر کا پتا لگایا جاتا ہے جو غلط دعوؤں سے منسلک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اے آئی کی مدد سے ٹیکس دہندگان کے مالی رویے میں پیٹرن کی شناخت کی جارہی ہے۔ گزشتہ سال جولائی میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس نے اے آئی کی مدد سے 22-2021 سے اب تک کے 4 سالوں میں 11000 کروڑ روپیے کی اضافی ٹیکس آمدنی حاصل کی ہے۔ راجستھان میں محکمہ انکم ٹیکس نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 2(14)(3) کے تحت یہ کارروائی کی ہے۔ اس پرووژن کے مطابق اگر زرعی زمین میونسپل کارپوریشن یا میونسپل باڈی ایریا کے قریب واقع بفر زون میں آتی ہے اور اسے فروخت کیا جاتا ہے تو اس پر کیپیٹل گینس ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔ کئی لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ زرعی اراضی کی فروخت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے جب کہ یہ اصول شہری حدود کے قریب زمین پر لاگو ہوتا ہے۔ جے پور کے علاوہ محکمہ انکم ٹیکس اب راجستھان میں اور اس کے آس پاس کے 14 شہروں میں زرعی زمین کی خرید و فروخت کی نگرانی کر رہا ہے۔ مستقبل میں جودھ پور، اجمیر، ادے پور، کوٹا، بیکانیر، بھرت پور، چتور گڑھ، بھیلواڑہ اور پالی جیسے شہروں میں بھی نوٹس جاری کیے جاسکتے ہیں۔

اہلیان ممبئی کو مہایوتی کا بڑا تحفہ

۷۰۰ مربع فٹ تک پراپرٹی ٹیکس میں رعایت

اس سے پہلے ممبئی والوں کو ۵۰۰ مربع فٹ تک کے مکانات کیلئے کوئی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا تاہم اب میونسپل کارپوریشن نے اس حد کو ۷۰۰ مربع فٹ تک بڑھانے کی منظوری دے دی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) اس سے پہلے ممبئی والوں کو 500 مربع فٹ تک کے مکانات کے لیے کوئی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا۔ تاہم اب میونسپل کارپوریشن نے اس حد کو 700 مربع فٹ تک بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔مہایوتی نے بی ایم سی (بی ایم سی) یعنی ممبئی میونسپل کارپوریشن میں ایک بڑا فیصلہ لیا ہے اور ممبئی (ممبئی) میں مکانات کے لیے پراپرٹی ٹیکس میں رعایت کی حد بڑھا دی گئی ہے۔نئی قرارداد کے مطابق پراپرٹی ٹیکس میں رعایت کی حد 500 مربع فٹ سے بڑھا کر 700 مربع فٹ کرنے کی تجویز کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی۔ یہ فیصلہ جمعہ کو میونسپل کارپوریشن کے ہال میں متفقہ طور پر لیا گیا۔اس لیے اہلیان ممبئی کو میونسپل کارپوریشن میں نئی مہایوتی اور نئے میئر سے بڑا تحفہ ملا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سے قبل میونسپل انتخابات کی مہم کے دوران شیوسینا۔ایم این ایس اتحاد نے بھی اپنے منشور میں 700 مربع فٹ تک پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ دینے کا وعدہ کیا تھا۔اس سے قبل ممبئی میں مقیم شہریوں کو 500 مربع فٹ تک کے مکانات کے لیے کوئی ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑتا تھا۔تاہم اب میونسپل کارپوریشن نے اس حد کو 700 مربع فٹ تک بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کی اس نئی چھوٹ کی وجہ سے میونسپلٹی کو تقریباً 700 کروڑ روپے کا محصول وٹیکس کا نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ممبئی میں کچی آبادیوں اور چالوں مقیم متوسط طبقے کے خاندان کو پرائیویٹ ڈویلپرز کی طرف سے کچی آبادی اور چال کی بحالی اور گروپ ری ڈیولپمنٹ کی اسکیم کے تحت فلیٹ مفت ملتے ہیں، تاہم، متوسط طبقے کے خاندانوں کی مالی حالت کو دیکھتے ہوئے، وہ 500 مربع فٹ کے فلیٹوں کے لیے پراپرٹی ٹیکس ادا کرنے کے قابل بھی نہیں ہیں۔خاندان کی پرورش، ادویات، بچوں کی تعلیم اور پراپرٹی ٹیکس اور فلیٹ کی دیکھ بھال کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، متوسط طبقے کے پاس اپنے فلیٹ بیچ کر ممبئی سے باہر جانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے تاکہ اصل ممبئی والے ممبئی میں رہیں اور انہیں ممبئی سے ہجرت یا نقل مکانی نہ کرنی پڑے یہ بالکل ضروری ہے کہ پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ کی حد میں اضافہ کیا جائے۔ یہ پختہ رائے ہے کہ ممبئی کے علاقے میں 700 مربع فٹ تک کے رہائشی فلیٹوں کا پراپرٹی ٹیکس معاف کیا جانا چاہئے، اس قرارداد میں، اوپر پیراگراف 1 میں میئر سے درخواست کی جانی چاہئے کہ وہ ریاستی حکومت کو اظہار رائے کے مطابق ایک مناسب نمائندگی پیش کریں۔ پھانسے نے ایوان میں یہ مشورہ دیا تھا۔اب یہ تجویز مزید انتظامی عمل کے لیے محکمانہ افسران کو بھیجی جائے گی۔اس کے بعد یہ محکمہ قانون وضوابط کے پاس جائے گا۔تمام قانونی تصدیق مکمل کرنے کے بعد تجویز کو حتمی منظوری کے لیے میونسپل کمشنر کو پیش کیا جائے گا۔کمشنر کے دستخط کے بعد ایک باضابطہ سرکلر جاری کیا جائے گا اور 500 سے 700 مربع فٹ تک کے مکانات پر پراپرٹی ٹیکس میں رعایت کا اطلاق ہوگا۔اس فیصلے سے ممبئی کے ہزاروں کنبہ کو براہ راست مالی راحت ملنے کا امکان ہے۔

یوپی ایس سی میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی مالیگاؤں کی ہونہار طالبات کا لیاقت شیداء سر نے استقبال کیا

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں تعلقہ کی مٹی ایک بار پھر اپنی علمی عظمت اور نوجوان نسل کی غیر معمولی صلاحیتوں کی گواہ بن گئی جب یہاں کے چار ہونہار طلبہ نے سول سروس امتحان 2025 میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے پورے علاقے کا نام روشن کر دیا۔ یہ کامیابی محض چند افراد کی ذاتی کامیابی نہیں بلکہ اس سرزمین کے اس تعلیمی مزاج کی علامت ہے جو مسلسل مشکلات اور وسائل کی کمی کے باوجود علم کے چراغ جلائے رکھنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔اسی خوشی اور مسرت کے ماحول میں شیداء ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے فعال، مخلص اور علم دوست سکریٹری لیاقت شیداء سر نے کامیاب طلبہ سے ملاقات کر کے نہ صرف انہیں مبارکباد پیش کی بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ڈھیر ساری دعائیں اور نیک تمنائیں بھی پیش کیں۔اس موقع پر انہوں نے اج پالنہ کی باصلاحیت طالبہ دھن شری آہیر سے ملاقات کی جنہوں نے یو پی سی امتحان میں 489 واں رینک حاصل کر کے اپنی غیر معمولی ذہانت اور انتھک محنت کا ثبوت دیا۔اسی طرح کیمپ کی رہنے والی ہونہار طالبہ پریرنا کھوڑے نے بھی 913 واں رینک حاصل کر کے یہ واضح کر دیا کہ اگر خواب سچے ہوں اور ارادے مضبوط ہوں تو منزلیں خود راستہ دینے لگتی ہیں۔لیاقت شیداء سر نے دونوں طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسی کامیابیاں پورے معاشرے کے لیے امید کی کرن ہوتی ہیں کیونکہ یہ نوجوان نسل کو یہ پیغام دیتی ہیں کہ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو انسان کو عزت، وقار اور کامیابی کی بلند منزلوں تک پہنچاتا ہے۔لیاقت شیداء سر نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علم وہ روشنی ہے جو انسان کی زندگی کو سنوار دیتی ہے اور ایک مہذب، باشعور اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بھی یہی تعلیم ہے۔انہوں نے کامیاب طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کامیابی نہ صرف آپ کے والدین کی قربانیوں اور دعاؤں کا نتیجہ ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ آج کی نوجوان نسل میں آگے بڑھنے کا جذبہ زندہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے طلبہ دراصل پورے سماج کے لیے مشعلِ راہ ہوتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے امید اور حوصلے کی نئی راہیں کھولتے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ لیاقت شیداء سر کی شخصیت صرف ایک تعلیمی کارکن یا سماجی شخصیت تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک ایسی انسان دوست اور علم پرور شخصیت کے طور پر پہچانے جاتے ہیں جن کی زندگی کا بڑا مقصد ہی نوجوان نسل کو تعلیم کی طرف راغب کرنا اور ان کے حوصلوں کو بلند کرنا ہے۔وہ ہمیشہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی اس وقت ممکن ہوتی ہے جب اس کے نوجوان تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوں۔اسی سوچ کے تحت وہ برسوں سے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کرتے آرہے ہیں۔خاص بات یہ ہے کہ لیاقت شیداء سر نے ہمیشہ مذہب، ذات، زبان اور طبقے کی تمام دیواروں کو نظرانداز کرتے ہوئے صرف اور صرف قابلیت اور محنت کو اہمیت دی ہے۔

مالیگاؤں کارپوریشن میں اہم سیاسی پیش رفت

اعجاز بیگ اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین اور طاہرہ شیخ وسلمہ بانو بلا مقابلہ منتخب، مبارکبادوں کا تانتا

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی سیاست میں آج ایک اہم اور قابل ذکر پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب مالیگاؤں سیکولر فرنٹ کے تعاون سے اقتدار میں شامل کانگریس پارٹی کے سینئر کارپوریٹر اعجاز بیگ عزیز بیگ کو طے شدہ وعدے کے مطابق اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے کے لیے نامزد کیا گیا اور مقررہ آخری تاریخ تک کسی بھی مدمقابل کی جانب سے فارم داخل نہ کیے جانے کے باعث وہ بلا مقابلہ منتخب قرار پائے۔اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے کے لیے نامزدگی فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ آج 6 مارچ بروز جمعہ مقرر تھی۔صبح سے ہی کارپوریشن کے سیاسی حلقوں میں گہما گہمی دیکھی جارہی تھی اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے اس پیش رفت پر نظریں جمائے ہوئے تھے۔ بالآخر مالیگاؤں سیکولر فرنٹ کی جانب سے اعجاز بیگ عزیز بیگ کا نامزدگی فارم داخل کیا گیا۔مقررہ وقت تک کسی بھی دوسری جماعت یا امیدوار کی جانب سے فارم داخل نہ کیے جانے کے بعد انتخابی عمل باضابطہ طور پر یکطرفہ ہوگیا اور یوں اعجاز بیگ عزیز بیگ کو بلا مقابلہ اسٹینڈنگ کمیٹی کا چیئرمین منتخب قرار دے دیا گیا۔سیاسی مبصرین کے مطابق اسٹینڈنگ کمیٹی کا عہدہ میونسپل کارپوریشن کی سیاست میں انتہائی بااثر اور اہم سمجھا جاتا ہے کیونکہ شہر کے مالیاتی معاملات، ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور مختلف پالیسی فیصلوں میں اس کمیٹی کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ایسے میں اعجاز بیگ عزیز بیگ کا بلا مقابلہ منتخب ہونا مالیگاؤں کی موجودہ سیاسی صف بندی اور سیکولر فرنٹ و کانگریس کے درمیان مضبوط تال میل کا واضح اشارہ قرار دیا جارہا ہے۔اس موقع پر مالیگاؤں کی سیاسی وسماجی شخصیات کی بڑی تعداد نے اعجاز بیگ عزیز بیگ کو مبارکباد پیش کی اور ان سے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے عہدے کی ذمہ داریوں کو پوری دیانت داری اور عوامی مفاد کے پیش نظر انجام دیں گے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں آصف شیخ رشید، مستقیم ڈگنیٹی، میئر نسرین شیخ، نائب میئر شان ہند، خالد حاجی، نوید خطیب، جاوید انیس اور شفیق بھنیہ سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔اسی دوران کارپوریشن کی ایک اور اہم کمیٹی خواتین واطفال فلاح و بہبود کمیٹی کے عہدوں کے لیے بھی انتخابی عمل مکمل ہوا جس میں سابق میئر طاہرہ شیخ کو چیئرپرسن اور سلمہ بانو شفیق احمد آرگن کو نائب چیئرپرسن منتخب کیا گیا۔حیرت انگیز طور پر ان عہدوں کے لیے بھی کسی مدمقابل امیدوار نے فارم داخل نہیں کیا جس کے باعث طاہرہ شیخ اور سلمہ بانو بھی بلا مقابلہ منتخب قرار پائیں۔سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ خواتین واطفال فلاح و بہبود کمیٹی شہر کی سماجی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور اس کمیٹی کے ذریعے خواتین کی فلاح، بچوں کی تعلیم وصحت اور مختلف سماجی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔

اسکول کی گاڑیوں کو علیحدہ لائسنس دیا جائے، اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کا حکم

سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی ایسٹ کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے اٹھایا سوال، ایم ایل اے رئیس شیخ کا حکومت سے اسکول بسوں کے حوالے سے پالیسی فیصلہ لینے کا مطالبہ

ممبئی: طلباء کو لے جانے والی گاڑیوں کو علیحدہ لائسنس دیا جانا چاہئے اور غیر قانونی طور پر طلباء کو لے جانے والی گاڑیوں کو ضبط کیا جانا چاہئے، اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے جمعہ کو اسمبلی میں حکم دیا۔سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی ایسٹ کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے جمعہ کو اسمبلی میں اس واقعہ کے تعلق سے سوال اٹھایا تھا جس میں دو طالب علم امبرناتھ میں ایک نجی اسکول کی وین سے گر کر زخمی ہو گئے تھے۔اس پر بات کرتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ امبرناتھ کے فاطمہ ہائی اسکول کے دو نوجوان طالب علم چلتی اسکول وین سے گر گئے۔ ڈرائیور کو اس کا علم نہیں تھا۔ اگر چائلڈ لاک ہوتا تو یہ واقعہ رونما نہ ہوتا۔کیا متعلقہ محکمے نے اس پر ایکشن لیا؟ آج طلباء کو ان کی گنجائش سے زیادہ اسکول وین میں جگہ دی جارہی ہے۔اس حوالے سے حکومتی فیصلے پرانے ہیں۔طلباء کا سفر آج ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے۔آج اسکولی طلباء آر ٹی ای قوانین کے مطابق اسکول پہنچنے کے لیے 2 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر طے کرتے ہیں۔کیا حکومت اسکول کے طلبہ کے لیے اسکول بسوں کے حوالے سے کوئی پالیسی فیصلہ کرے گی؟ کیا اس پر کوئی اسٹڈی گروپ بنایا جائے گا؟ کیا ریاست میں اسکول بسوں کا آڈٹ کرایا جائے گا؟ ایم ایل اے رئیس شیخ نے پوچھا تھا۔اس پر اسکولی تعلیم وزیر بھسے نے کہا کہ اس واقعے میں گاڑی متعلقہ طلبہ کے والدین نے پرائیویٹ طور پر کرائے پر لی تھی پولیس نے واقعے کے روز ہی مقدمہ درج کیا اور اگلے روز ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کی جانب سے متعلقہ گاڑی کے خلاف کارروائی کی گئی۔اس سلسلے میں ڈرائیوروں کی تصدیق، بس میں جی پی ایس سسٹم، سی سی ٹی وی کیمرے، خواتین ملازموں کی تقرری، ٹرانسپورٹ سٹاف کی تربیت اور اس بات کی تصدیق کو لازمی قرار دیا گیا ہے کہ ڈرائیوروں نے شراب یا منشیات تو نہیں پی ہیں۔ وزیر بھسے نے یہ بھی کہا کہ محکمہ تعلیم، پولیس انتظامیہ اور آر ٹی او کے ساتھ مل کر ریاست گیر جانچ مہم چلائی جائے گی تاکہ اسکول ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ایم ایل اے رئیس شیخ کے ذریعہ اٹھائے گئے اسکولی طلبہ کی نقل وحمل کے مسئلہ پر بحث کے دوران ارکان ابھیمنیو پوار، وٹھل لنگھے، نانا پٹولے، سنجے میشرام اور دیگر نے طلبہ کی حفاظت کے لیے حکومت کو جوابدہ ٹھہرایا۔غیر قانونی گاڑیاں ضبط کی جائیں: اسپیکر اسمبلی: اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے ان مسائل پر ہدایات دیں۔طلبہ کی نقل وحمل کے لیے علیحدہ لائسنس جاری کیے جائیں۔ محکمہ تعلیم اور ٹرانسپورٹ مشترکہ طور پر ذمہ داری قبول کریں اور سی سی ٹی وی، جی پی ایس سمیت ضروری شرائط پوری کرنے کے بعد ہی رکشہ یا بس کے ذریعے طلبہ کو لے جانے والی گاڑیوں کو لائسنس جاری کریں۔ اسمبلی اسپیکر نارویکر نے حکم دیا کہ بغیر لائسنس طلباء کو لے جانے والی گاڑیوں کو پکڑنے کی کارروائی کی جائے۔

انجمن چوک کی خالی زمین پر خواتین اور بچوں کے لئے منی گارڈن کی تعمیر کا مطالبہ، ماؤں بہنوں کو درپیش مشکلات کا دردناک انکشاف

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر کے گنجان اور مصروف تجارتی علاقوں میں شمار ہونے والے انجمن چوک میں خواتین اور بچوں کو درپیش بنیادی سہولیات کی شدید کمی نے ایک بار پھر شہری انتظامیہ کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا دی ہے۔وارڈ نمبر 13 کی نمائندگی کرتے ہوئے معروف سماجی کارکن اور عوامی مسائل کے ترجمان حافظ عبداللہ فیصل صاحب نے آج میونسپل کمشنر سے ملاقات کر کے ایک مفصل مطالباتی میمورنڈم پیش کیا اور انجمن چوک، قصاب باڑہ مسجد کے سامنے کارپوریشن کی ملکیت میں موجود طویل عرصے سے خالی پڑی اوپن اسپیس جگہ پر خواتین اور بچوں کے لئے ایک خوبصورت اور سہولتوں سے آراستہ منی گارڈن تعمیر کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔اس موقع پر حافظ عبداللہ فیصل صاحب نے تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ وارڈ نمبر 13 کے تحت اسلام پورہ، بدر کا باڑہ، ملا باڑہ اور یاسین میاں کا تکیہ جیسے گنجان آبادی والے علاقے آتے ہیں جہاں ہزاروں خاندان آباد ہیں۔ان علاقوں کے بیچ واقع انجمن چوک نہ صرف مالیگاؤں کا ایک اہم تجارتی مرکز ہے بلکہ یہاں خواتین کی آرائش وزیبائش کے سامان کی سب سے بڑی مارکیٹ بھی قائم ہے۔روزانہ صبح سے رات تک یہاں خواتین کی بڑی تعداد خریداری کے لئے آتی ہے جن میں نہ صرف شہر کے مختلف محلوں کی خواتین شامل ہوتی ہیں بلکہ بیرون شہر سے بھی بڑی تعداد میں مائیں بہنیں اس مارکیٹ کا رخ کرتی ہیں۔ انہوں نے انتہائی افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے اور مصروف بازار کے باوجود یہاں خواتین اور بچوں کے لئے بیٹھنے، آرام کرنے یا رفع حاجت جیسی بنیادی سہولیات تک موجود نہیں ہیں۔طویل فاصلے طے کر کے خریداری کے لئے آنے والی ہماری مائیں بہنیں اور معصوم بچے شدید تھکن اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں مگر انہیں چند لمحوں کے لئے سکون سے بیٹھنے کی جگہ بھی نصیب نہیں ہوتی۔اس صورتحال نے نہ صرف خواتین کو مشکلات میں مبتلا کر رکھا ہے بلکہ یہ شہر کی مجموعی منصوبہ بندی پر بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔حافظ عبداللہ فیصل صاحب نے اپنے مطالباتی مکتوب میں واضح کیا کہ انجمن چوک قصاب باڑہ مسجد کے سامنے کارپوریشن کی ملکیت میں ایک وسیع اوپن اسپیس جگہ برسوں سے خالی پڑی ہے۔اگر اس جگہ کو عوامی مفاد کے تحت ایک منظم اور خوبصورت منی گارڈن میں تبدیل کر دیا جائے تو یہ نہ صرف خواتین اور بچوں کے لئے راحت کا سامان بنے گا بلکہ پورے علاقے کی خوبصورتی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔انہوں نے میونسپل انتظامیہ کے سامنے منی گارڈن کی تعمیر کے لئے چند اہم تجاویز بھی پیش کیں۔

جب سینٹرل سے ٹیکس وصول کیا گیا تو پھر پربھاگ نمبر ایک سے کیوں نہیں؟

اب تو ہر حال میں گھر پٹی وصول ہوگی، ہم یکساں سلوک چاہتے

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن بجٹ جنرل بورڈ میٹنگ کا انعقاد آج بروز بدھ کو کارپوریشن کے ساتھی نہال احمد ہال میں کیا گیا۔اس بجٹ میں اچھی طرح سے بحث ہو کر شہریان کیلئے اچھا فیصلہ لیا جائے اور اچھا بجٹ پیش ہو سکے۔یہی خواہش مالیگاؤں سیکولر فرنٹ کی رہی اور سیکولر فرنٹ نے سب کو بولنے کا موقع دیا۔تین سالوں سے پرشاسک راج تھا آج پہلا عوامی بجٹ آج پیش کیا گیا۔اس بجٹ میٹنگ میں اپوزیشن کا کردار انتہائی مایوس کن رہا۔اس بجٹ ہر اچھی طرح بحث ہونا چاہیے تھی۔اس بجٹ میں اہم بات یہ تھی کہ کارپوریشن نے بینک سے 132 کروڑ روپے کا قرض لیا۔اس پر بھی بات ہونا چاہیے تھی اور اس پر میں نے کمشنر سے سوال کیا کہ قرض لینے کی وجہ کیا تھی اور اس قرض کو کس طرح ادا کیا جائے گا؟ اسکا خلاصہ ہم نے کمشنر سے طلب کیا، اسی طرح 632 لوگوں کی بھرتی کے سوال پر پر ہم نے جواب طلب کیا کہ کس طرح انکی پگار ادا کی جائے گی؟ اسی طرح گھر پٹی کے سوال پر ہم نے یکساں کردار کے تعلق سے کارپوریشن سے جواب طلب کیا کہ پربھاگ ایک سے گھر پٹی کیوں وصول نہیں کی گئی۔پربھاگ ایک میں ریوژن سروے ہوا اس میں 5400 لوگوں کو گھر پٹی تقسیم نہیں کی گئی۔ہم چاہتے ہیں کہ جب سب کا وکاس ہو رہا ہے تو پھر ٹیکس بھی سب سے وصول کیا جائے، پربھاگ ایک میں گھر پٹی تقسیم کران سے وصولی کیوں نہیں کی گئی؟ ہم نے اس کا جواب کارپوریشن سے طلب کیا؟ موجودہ ایم ایل اے نے بھی پرشاسک راج میں کچھ نہیں کیا۔لیکن جب ہمارا سوال آیا تو کمشنر جواب دینے سے قاصر رہے لیکن اسی وقت ایم آئی ایم کے گٹ نیتا عبدالمالک نے کمشنر کا دفاع کیا اور پربھاگ ایک کی حمایت میں آگے آئے اور مجھ سے کاؤنٹر بحث شروع کی، حالانکہ عبدالمالک کو شہریان کا ساتھ دینا چاہیے تھا لیکن انہوں نے شیوسینا کا ساتھ دیکر ایم آئی ایم و شیوسینا کی سانٹھ گانٹھ کو اجاگر کر دیا۔ہماری خواہش ہے کہ جہاں شہریان سے ٹیکس وصول کیا گیا وہیں پربھاگ ایک سے وصولی کیوں نہیں کی گئی؟ یہ شہریان کیساتھ دھوکہ دہی ہے۔لیکن ایم آئی ایم کی پالیسی شہریان کے حق میں نہیں بلکہ فرقہ پرستوں کے ساتھ ہے۔ایم آئی ایم نے اپوزیشن کا کردار مثبت ادا نہیں کیا۔عبدالمالک نے کارپوریشن وفرقہ پرستوں کیساتھ مل کر اس بجٹ میٹنگ کو ڈائنامائٹ کیا ہے، آصف شیخ نے جس طرح اس بجٹ کو بنانے کی کوشش کی اس سے شہریان کو فائدہ ہوگا لیکن اپوزیشن کا کردار دہرا تھا۔کارپوریشن نے پرشاسک راج میں 550 ملازمین کی مان دھن طرز پر بھرتی کی ہے تو یہ ملازمین کہاں ہیں؟ انہیں تنخواہ برابر مل رہی ہیں لیکن کام کاج کیوں نہیں ہو رہا ہے؟ ہم چاہتے ہیں کہ سب کو برابر انصاف ملنا چاہیے، یہی ہمارا منصوبہ تھا لیکن ایم آئی ایم کے گٹ نیتا عبدالمالک نے کمشنر کو بچایا ہے اور اسکے دفاع میں آگے آئے۔

ایس آئی آر کے تعلق سے ریاست گیر عوامی بیداری مہم

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسو ریویزن) کا عمل اپریل 2026 سے ریاست مہاراشٹر میں شروع ہونے جارہا ہے۔دیگر ریاستوں کے تجربات سے واضح ہوا ہے کہ اس عمل کے دوران بڑی تعداد میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کیے گئے، جس کے نتیجے میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔اس پس منظر میں جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کی جانب سے ریاست مہاراشٹر میں وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔یہ مہم یکم مارچ تا یکم مئی 2026 جاری رہے گی۔اس سلسلے میں جماعت کے ملکی وملی امور کے سکریٹری عبدالمجیب شیخ نے بتایا کہ ارکان وکارکنان، نظمائے ضلع وشہر اور امراء مقامی کے ساتھ تفصیلی میٹنگ منعقد کی جائے گی، جس میں ایس آئی آر کا پس منظر، اس کی اہمیت، عوام کو درپیش ممکنہ مسائل، آئندہ کا لائحہ عمل، پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔شیخ نے بتایا کہ مہاراشٹر کو چھ ریجن میں تقسیم کر کے ہر ریجن کے ذمہ داران کی نگرانی میں ضلعی اور مقامی سطح پر بیداری میٹنگز منعقد کی جائیں گی۔نیز ایک ایس آئی آر ہیلپ لائن کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا جس کے تحت عوام کو معلومات فراہم کی جائیں گی۔ایک ہیلپ ڈیسک بھی ہوگا جس کے ذریعے دستاویزات سے متعلق معلومات ورہنمائی اور عملی تعاون فراہم کیا جائے گا۔ آف لائن ہیلپ ڈیسک مقامی سطح پر دستاویزات کی تیاری میں مدد اور مطلوبہ ڈاکومنٹس کے بارے میں رہنمائی کی جائے گی۔اس مہم کے دوران افراد کی ٹریننگ کا پروگرام بھی ہے اس کے تحت مقامی ایکٹووسٹس تیار کیے جائیں گے، جو اپنے علاقوں میں ایس آئی آر کے تعلق سے عوامی بیداری کا کام کریں گے۔ بالخصوص آئی ٹی فیلڈ سے تعلق رکھنے والے افراد سے تعاون لیا جائے گا۔جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ مذہبی، سیاسی وسماجی ذرائع سے بیداری کیلئے ائمہ مساجد، علمائے اکرام، سیاسی، سماجی، ملی اور تعلیمی شخصیات کے ساتھ میٹنگ، خطباتِ جمعہ وعید، مساجد میں اعلانات، علمائے کرام، دینی وسماجی شخصیات کے ویڈیو پیغامات کے ذریعے وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائی جائے گی۔اسی کے ساتھ میڈیا اور تخلیقی ذرائع، شارٹ ویڈیو کلپس، مختصر فلم، اسٹریٹ پلے (نکڑ ناٹک)، کے ذریعے بھی عوام تک پیغام پہنچایا جائے گا۔اس مہم کو عوام کیلئے زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے کیلئے وکلا قانونی ماہرین، سرکاری اداروں اور افسران سے رابطہ اور ضرورت کے تحت الیکشن کمیشن آف انڈیا سے بھی ملاقات کر کے عوام کو ہونے والی پریشانیوں سے آگاہ کیا جائے گا۔امیر حلقہ نے اس سلسلے میں بتایا کہ پوری ریاست میں اس مقصد کیلئے ٹیم تشکیل دینے اور ان کو ذمہ داری سونپنے کا کام جلد ہی شروع کر دیا جائے گا۔

پونے: ۱۱۱؍افراد خلیجی ممالک سے بحفاظت واپس

مشرق وسطیٰ کے بعض علاقوں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان دبئی میں پونے ضلع کے ۱۸۴؍شہری پھنسے ہوئے تھے جن میں سے ایک سو ۱۱؍افراد بحفاظت پونے واپس پہنچ گئے ہیں۔ یہ معلومات ضلع کلکٹر جتیندر دویدی نے دی ہے۔ ضلع انتظامیہ کے مطابق ۱۹؍باشندوں کی پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے جبکہ باقی ۵۴؍افراد کو واپس لانے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔انتظامیہ نے بتایا کہ ان افراد کی واپسی کے کیلئے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جارہا ہے۔ حکومت ہند اور مہاراشٹر حکومت کی ہدایات کے مطابق بیرونِ ملک مقیم ہندوستانی شہریوں کی سلامتی کیلئے اہم ایڈوائزری بھی جاری کی گئی ہے۔شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محتاط رہیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور مقامی حکام و ہندوستانی سفارت خانوں کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ یہ ایڈوائزری رملہ (فلسطین)، دوحہ (قطر)، ریاض (سعودی عرب)، تل ابیب (اسرائیل)، تہران (ایران)، بغداد (عراق)، کویت، بحرین، مسقط (عمان)، اردن اور متحدہ عرب امارات کے مختلف شہروں میں مقیم ہندوستانی شہریوں کیلئے جاری کی گئی ہے، جس میں ابوظہبی بھی شامل ہے۔کسی بھی ہنگامی صورتحال میں شہریوں کو متعلقہ ممالک میں قائم ہندوستانی سفارت خانوں کے ۲۴؍گھنٹے فعال ہیلپ لائن نمبروں پر رابطہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔سفارت خانے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ضرورت کے مطابق مدد فراہم کر رہے ہیں۔مہاراشٹر حکومت نے بیرونِ ملک مقیم ریاستی شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پرسکون رہیں، صرف سرکاری معلومات پر اعتماد کریں اور ضرورت پڑنے پر فوری طور پر ہندوستانی سفارت خانوں سے رابطہ کریں۔حکومتِ مہاراشٹر اس معاملے میں مرکزی حکومت اور متعلقہ سفارتی مشن کے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ شہریوں کی حفاظت اور بروقت واپسی کو یقینی بنایا جاسکے۔

غیر مجاز ہاکروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی کی ہدایت

گگرانی نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور کاندیولی میں بے دخلی کی کارروائی کا معائنہ کیا، ان افسران اور ملازمین سے بھی ملاقات کی جن پر ہجوم نے حملہ کیا

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی نے آج (8 مارچ 2026) جائے وقوع کا دورہ کیا اور کاندیولی علاقے میں غیر مجاز ہاکروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین پر ہجومی حملے کے معاملے میں واقعہ کا معائنہ کیا۔انہوں نے ایکشن ٹیم کے افسران اور ملازمین سے بھی ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ دریں اثنا، میونسپل کمشنر نے ہدایت کی کہ علاقے کے تمام غیر مجاز ہاکروں اور فٹ پاتھ پر رکاوٹیں کھڑی کرنے والے دکانداروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے ڈپٹی کمشنر (زون 7) ڈاکٹر بھاگیہ سری کاپسے، اسسٹنٹ کمشنر (آر ساؤتھ ڈویژن) میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ افسران اور پولیس افسران موجود تھے۔ممبئی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں غیر مجاز تعمیرات اور غیر مجاز ہاکروں کے خلاف وقتاً فوقتاً کارروائی کی جاتی ہے۔اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کے آر (جنوبی) ڈویژن میں غیر مجاز ہاکروں کے خلاف بے دخلی کی کارروائی کی۔کل (7 مارچ، 2026) کاندیولی میں وشوا کرما نیے چوک (لوکھنڈوالا سرکل) کا علاقہ۔ جب یہ کارروائی جاری تھی تو ہجوم نے افسران اور ملازمین کو زدوکوب کیا۔اس کے علاوہ پودوں اور گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس پس منظر میں میونسپل کارپوریشن کمشنر بھوشن گگرانی نے دورہ کیا۔ کاندیولی میں وشوا کرمنیے چوک (لوکھنڈوالا سرکل) علاقے کا آج معائنہ کیا اور میونسپل کمشنر گگرانی نے ذاتی طور پر کھڑے ہو کر سڑک پر کھڑی گاڑیوں اور فٹ پاتھوں پر پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو ہٹایا۔انہوں نے پیزا شاپ کو فوری طور پر بند کرنے کی بھی ہدایت کی جو اپنی ڈیلیوری بائیکس کھڑی کر کے ٹریفک میں رکاوٹ ڈال رہی تھی گگرانی نے کہا کہ فٹ پاتھوں پر غیر مجاز ہاکرز اور غیر مجاز تعمیرات ٹریفک اور پیدل چلنے والوں میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ تاہم میونسپل کارپوریشن ان کے خلاف مسلسل کارروائی کرتی ہے۔ تاہم اس طرح سے اپنی خدمات سرانجام دینے والے افسران اور ملازمین پر قواعد کے مطابق کارروائی کر کے حملہ کرنا قابل مذمت ہے۔انتظامیہ نے اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حملہ آور ہجوم میں غیر مجاز ہاکروں کے ساتھ کچھ مقامی کالج کے طلباء بھی شامل تھے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو بھی ہدایت کی کہ وہ اس سلسلے میں اپنے متعلقین کو آگاہ کر کے کارروائی کریں۔دریں اثنا، گگرانی نے یہ بھی واضح کیا کہ غیر مجاز ہاکروں اور فٹ پاتھوں پر غیر مجاز تعمیرات کرنے والوں کے خلاف بے دخلی کی کارروائی جاری رہے گی جو ٹریفک اور پیدل چلنے والوں کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔گگرانی نے تمام وارڈ افسران کو حکم دیا ہے کہ وہ غیر مجاز ہاکروں اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف مسلسل مہم چلائیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ کارروائی صرف دن کے وقت نہیں بلکہ رات اور ہفتہ وار تعطیلات کے دوران بھی ہونی چاہیے۔کارروائی کو مؤثر بنانے کے لیے میونسپل حکام کو مقامی پولیس کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ ہاکروں کو دوبارہ جگہ گھیرنے سے روکا جاسکے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

نیویارک میں میئر ظہران ممدانی کے گھر کے باہر بم پھینکنے کی کوشش، 2 مشتبہ افراد گرفتار

’سی این این‘ کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب میئر ظہران ممدانی کی رہائش گاہ کے باہر 2 مخالف گروہوں کے درمیان شدید تصادم ہوا تھا

امریکہ کے نیویارک شہر میں میئر ظہران ممدانی کی سرکاری رہائش گاہ ’گریسی مینشن‘ کے باہر ایک مشتبہ دھماکہ خیز ڈیوائس پھینکنے کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد پولیس نے 2 مشتبہ افراد کی شناخت کر انہیں گرفتار کر لیا۔ ’سی این این‘ کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب میئر ظہران ممدانی کی رہائش گاہ کے باہر 2 مخالف گروہوں کے درمیان شدید تصادم ہوا تھا۔ نیویارک پولیس ڈپارٹمنٹ (این وائی پی ڈی) کے مطابق اس معاملے میں مجموعی طور پر 6 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب احتجاجی مظاہروں کے دوران صورت حال اچانک پرتشدد ہو گئی۔ آزاد خبر رساں ایجنسی ’فریڈم نیوز‘ کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک شخص نے ایک مشتبہ ڈیوائس دوسرے شخص کو دی، جس کے کچھ ہی دیر بعد پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق برآمد کی گئی ڈیوائس شیشے کے ایک جار میں بنی ہوئی تھی، جسے کالے ٹیپ سے لپیٹا گیا تھا۔ اس کے اندر نٹ، بولٹ، اسکرو اور ایک فیوز لگا ہوا تھا۔ افسران کا کہنا ہے کہ فی الحال اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ یہ واقعی دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) تھا یا صرف خوف پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا نقلی ڈیوائس۔

این وائی پی ڈی کمشنر جیسکا ایس ٹش نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ عینی شاہدین نے ہوا میں اڑتے ہوئے اس ڈیوائس سے آگ

اور دھواں نکلتے دیکھا۔ ان کے مطابق یہ ڈیوائس اڑتے ہوئے ایک بیریئر سے ٹکرائی اور پولیس افسران سے چند فٹ پہلے ہی بجھ گئی۔ یہ ڈیوائس سائز میں فٹبال سے تھوڑی چھوٹی تھی اور ماہرین اس کی جانچ کر رہے ہیں۔ سی این این کے مطابق یہ تصادم اس وقت شروع ہوا جب ’رائٹ ونگ انفلوئنسر‘ جیک لینگ کی جانب سے منعقدہ ایک اسلام مخالف احتجاج کے دوران بڑی تعداد میں موجود مخالف مظاہرین سے جھڑپ ہو گئی۔ یہ احتجاج رمضان کے مبارک ماہ کے دوران ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے ماحول مزید کشیدہ ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق واقعہ کی شروعات دوپہر کے بعد ہوئی جب مسلم مخالف گروپ کے ایک رکن نے مبینہ طور پر مخالف مظاہرین پر ’پیپر اسپرے‘ کا استعمال کیا۔ اس کے تقریباً 20 منٹ بعد ایک 18 سالہ مخالف احتجاجی نے ایک جلتی ہوئی ڈیوائس احتجاجی علاقے کی طرف پھینکی۔ یہ ڈیوائس ایک کراس واک پر گری۔ پولیس کے مطابق اس کے بعد وہی مشتبہ شخص ایک 19 سالہ ساتھی کے پاس گیا اور اس سے دوسرا آلہ لیا۔ اس نے اس دوسرے آلے کو بھی جلایا، لیکن جیسے ہی پولیس موقع پر پہنچی، اس نے اسے سڑک پر گرا دیا اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس نے بعد میں ان دونوں نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ واقعے کے بعد اس بات کی تصدیق کی گئی کہ میئر ظہران ممدانی اور ان کی اہلیہ راما دواج محفوظ ہیں۔ میئر کے ترجمان نے جیک لینگ کی جانب سے منعقدہ مظاہرے کو ’نفرت انگیز اور اسلاموفوبک‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ ان خطرات کی یاد دلاتا ہے جن کا انہیں اکثر سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل نے کہا ہے کہ انہیں اس واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پرامن احتجاج کے حق کا احترام کرتی ہے، لیکن نفرت اور تشدد کے لیے یہاں بالکل بھی جگہ نہیں ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ اب تک اس واقعے کا کسی بین الاقوامی تنازع سے تعلق ہونے کا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے۔ فی الحال ماہرین اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ برآمد شدہ آلات میں کوئی توانائی پیدا کرنے والا دھماکہ خیز مواد موجود تھا یا نہیں۔

اسرائیلی فوج کا قم میں سپریم لیڈر کے انتخاب کے لیے ہونے والے اجلاس پر حملہ

تل ابیب: اسرائیلی فوج نے ہفتے کی شام اعلان کیا کہ اس نے ایرانی شہر قم میں سپریم لیڈر کے انتخاب کے لیے ہونے والے ایک اجلاس کو نشانہ بنایا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائے ادرعی نے بتایا کہ فوج نے تہران اور وسطی ایران کے دیگر علاقوں میں فوجی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے حملوں کی ایک نئی لہر شروع کی ہے۔ ایرانی میڈیا نے وسطی تہران میں بسیج فورس کے ایک اڈے پر دھماکوں کی آوازیں سنی جانے کی اطلاع دی ہے۔ اویچائے ادرعی نے ”ایکس“ پر بتایا کہ اس حملے میں اسرائیلی فضائیہ کے 80 سے زیادہ لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا اور مختلف فوجی مقامات پر لگ بھگ 230 گولے گرائے گئے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے مزید کہا کہ نشانہ بنائے گئے اہداف میں پاسدارانِ انقلاب کی مرکزی ملٹری یونیورسٹی (امام حسین یونیورسٹی) بھی شامل ہے جو ہنگامی سہولت اور فورسز کے اجتماع کے مرکز کے طور پر استعمال ہو رہی تھی۔ بیان کے مطابق ان حملوں میں میزائل یونٹ کا سٹوریج ایریا، بیلسٹک میزائلوں کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی کی زیرِ زمین تنصیبات، بنکرز اور فوجی ہیڈکوارٹرز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اویچائے ادرعی نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے مغربی اور وسطی ایران کے کئی علاقوں میں میزائل لانچنگ پیڈز کو بھی نشانہ بنایا تاکہ اسرائیل کی طرف میزائل داغنے کی صلاحیت کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ایران کے اندر بیلسٹک میزائلوں کی پیداوار سے متعلق انفراسٹرکچر پر حملوں میں توسیع کے ساتھ ساتھ ایرانی دفاعی صلاحیتوں کو نشانہ بنانے کے لیے فوجی آپریشن جاری ہے۔ دوسری طرف ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے کئی علاقوں میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ان علاقوں میں وسطی تہران میں بسیج کا ایک اڈہ بھی شامل ہے۔ تہران کے مغرب میں واقع شہر قزوین میں بھی دھماکے ہوئے۔ سرکاری خبر ایجنسی ”مہر“ نے تہران میں بڑے دھماکوں کی اطلاع دی۔ ایرانی حکام کے مطابق وسطی ایران کے شہر اصفہان پر امریکی اور اسرائیلی حملوں میں 63 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق تہران شدید دھماکوں سے لرز اٹھا۔ ادھر امریکی سینٹرل کمانڈ نے ”ایکس“ پر تصدیق کی ہے کہ امریکی افواج نے آپریشن ”ایپک فیوری“ کے پہلے ہفتے میں تین ہزار سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔

امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ دوسرے ہفتے میں داخل، جنگ کے مزید کئی ہفتوں تک جاری رہنے کا امکان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی حکام کی طرف سے اشارے ملے ہیں کہ جنگ ممکنہ طور پر کئی ہفتوں تک چل سکتی ہے تاکہ اپنے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ ٹرمپ نے اس بات کی تصدیق کی کہ جنگ کی حکمت عملی اپنے شیڈول کے مطابق جاری ہے جبکہ واشنگٹن نے حال ہی میں اسلحہ ساز کمپنیوں پر اپنی جنگی پیداوار تیز کرنے کا دباؤ بھی ڈالا ہے۔

تہران: ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان جاری جنگ آج اتوار کو اپنے دوسرے ہفتے میں داخل ہو گئی ہے، خدشہ ہے کہ یہ جنگ یہ مزید کئی ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی حکام کی طرف سے اشارے ملے ہیں کہ جنگ ممکنہ طور پر کئی ہفتوں تک چل سکتی ہے تاکہ اپنے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ ٹرمپ نے اس بات کی تصدیق کی کہ جنگ کی حکمت عملی اپنے شیڈول کے مطابق جاری ہے جبکہ واشنگٹن نے حال ہی میں اسلحہ ساز کمپنیوں پر اپنی جنگی پیداوار تیز کرنے کا دباؤ بھی ڈالا ہے۔ اگر نقصانات کی بات کی جائے تو یہ خاص طور پر ایران میں مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق 28 فروری سے اب تک 3000 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ امریکی اور اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 43 ایرانی بحری جہاز تباہ ہو گئے ہیں۔ امریکہ نے ان کارروائیوں کو ٭٭ مہلک غصہ ٭٭ کا نام دیا ہے، جس کے دوران ایران میں کمان اور کنٹرول کے مراکز، پاسدارانِ انقلاب کے ٹھکانے، فضائیہ اور فضائی دفاع کے نظام، بیلسٹک میزائل کے مقامات، فوجی رابطے کے نظام، بحری جہاز اور سب میرینز کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ مشترکہ اسرائیلی-امریکی کارروائی ایران کے رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کو پہلے

دن ہی ہلاک کرنے میں کامیاب ہوئی، اس کے علاوہ کئی سینئر سیاسی اور فوجی قائدین بھی مارے گئے، جن میں وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ اور مسلح افواج کے سربراہ عبد الرحیم موسوی شامل ہیں۔ پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر محمد پاکپور، رہنما کے مشیر علی شمخانی اور نئے وزیر دفاع مجید ابن الرضا بھی اس کارروائی میں ہلاک ہوئے۔ اس کے علاوہ ایران کو اسرائیل اور خلیجی ممالک کی جانب میزائل اور ڈرون حملوں کی وجہ سے لاکھوں ڈالر کے مالی نقصانات بھی اٹھانے پڑے ہیں۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق تہران نے تقریباً 2700 میزائل اور ڈرون داغے ہیں۔ ان میں زیادہ تر ڈرون شاہد-136 ہیں، جو نسبتاً کم لاگت والے ہیں اور ان کی قیمت تقریباً 20000 سے 50000 ڈالر کے درمیان ہے۔ بیلسٹک میزائلز کی قیمت ہر ایک کے لحاظ سے سینکڑوں ہزار سے لے کر چند ملین ڈالر تک ہو سکتی ہے، جو نوعیت کے مطابق مختلف ہے۔ دریں اثنا ایران کے اندر مختلف مقامات کو پہنچنے والے نقصان کی مالی قیمت اور مرمت کا حجم ابھی تک درست انداز میں معلوم نہیں ہو سکا۔ پینٹا گون کے حکام نے اس ہفتے کانگریس کو بتایا کہ جنگ کے پہلے ہفتے میں امریکی لاگت تقریباً 6 ارب ڈالر رہی۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق ریپبلکن ارکان توقع کر رہے ہیں کہ امریکی انتظامیہ کانگریس سے مزید فنڈنگ طلب کرے گی تاکہ جنگ جاری رکھی جا سکے۔ سی ایس آئی ایس انسٹی ٹیوٹ کے مطابق آپریشن کے پہلے 100 گھنٹوں کی لاگت 3 اعشاریہ 7 ارب ڈالر رہی، یعنی روزانہ تقریباً 891 اعشاریہ 4 ملین ڈالر۔ کچھ اخراجات پہلے سے امریکی بجٹ میں شامل ہیں، تاہم زیادہ تر یعنی 3 اعشاریہ 5 ارب ڈالر ابھی تک فنڈ نہیں ہوئے۔ انسٹی ٹیوٹ کا اندازہ ہے کہ آنے والے دنوں میں کم قیمت ہتھیاروں اور ذخائر کا استعمال بڑھ جائے گا تاکہ ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں کی لاگت بھی کم کی جا سکے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے 28 فروری 2026 کو ایران پر حملے کا آغاز کیا جسے ٭٭ شیر کی دہاڑ ٭٭ کا نام دیا گیا، جس کے بعد امریکہ نے بھی اس میں شامل ہو کر ایران کے حکومتی نظام کو نشانہ بنانے کے لیے وسیع کارروائی کی۔ جبکہ تہران نے جواباً اسرائیل، خلیج کے ممالک، عراق اور اردن کی جانب میزائل اور ڈرون داغے۔

ترکیہ نے ایران میں خانہ جنگی کو ہوا دینے کی کوششوں کے خلاف خبردار کیا

انقرہ،: ترک وزیر خارجہ نے ایران کے اندر خانہ جنگی کو ہوا دینے کی کوششوں کے خلاف خبردار کیا۔ جیسا کہ نیٹو نے ہفتے کے اوائل میں ایران سے ترکیہ کی طرف داغا گیا ایک بیلسٹک میزائل روک دیا تھا تو اس پر بھی انہوں نے تہران کو احتیاط کا مشورہ دیا۔ وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا، حکومت کی تبدیلی کے لیے ایران کے اندر خانہ جنگی کو ہوا دینے کی کوئی بھی کوشش ایک ’تاریخی‘ غلطی ہوگی۔ فیدان نے استنبول میں صحافیوں کو بتایا، ہم ان تمام منظر ناموں کے خلاف ہیں جن کا مقصد ایران میں خانہ جنگی کو ہوا دینا ہے اور جو نسلی یا مذہبی بنیادوں کو نشانہ بنائیں۔ ’یہ خطرناک ترین منظر نامہ ہے،‘ انہوں نے مزید کہا۔ وہ ان اطلاعات کے بعد بات کر رہے تھے کہ واشنگٹن ایران میں دراندازی کے لیے کرد گوریلوں کو مسلح کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایسے حملے کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ ایسے اقدام سے ترکیہ میں مشکلات پیدا ہوں گی جس نے کرد عسکریت پسند گروہ پی کے کے سے کئی عشروں تک خونریز جنگ لڑی ہے اور وہ اب اسے ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیدان نے کہا کہ انہوں نے یہ معاملہ امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ اٹھایا ہے جنہوں نے ایسے کسی معاملے میں امریکہ کے کسی بھی طرح ملوث ہونے سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایسی کسی کوشش میں ملوث نہیں ہیں اور نہ ہی ان کا ایسا کوئی ارادہ ہے، فیدان نے بدھ کو دونوں رہنماؤں کی گفتگو کے بعد کہا اور اسرائیل کی خطے میں کرد گروپوں کو پراکسی کے طور پر استعمال کرنے کی حکمتِ عملی کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا، ہم سب کو اعلانیہ اس منظر نامے کے خلاف خبردار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ نہ صرف ایران میں معصوم شہریوں کے لیے مزید مصائب اور جانوں کے ضیاع کا باعث بنے گا بلکہ اس سے لاکھوں افراد بے گھر ہو کر ہمسایہ ممالک اور دیگر جگہوں پر بھاگیں گے۔ انہوں نے کہا، ہمیں امید ہے کہ خطے میں کرد رائے عامہ کے رہنما ایسی تاریخی ذمہ داری اٹھانے کی غلطی نہیں کریں گے۔ ایسی غلطی کی کبھی اصلاح نہیں ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا، عراق اور شام کے بعد ایران میں طویل غیر یقینی صورتِ حال، جنگ اور انتشار کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ وہاں کسی بھی اندرونی بحران کا اثر پورے خطے کو متاثر کرے گا۔ اسی لیے ہم اسے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ناروے: اوسلو میں امریکی سفارت خانے کے پاس زوردار دھماکہ،

ناروے کی راجدھانی اوسلو میں اتوار کی صبح اس وقت افراتفری مچ گئی جب امریکی سفارت خانے کے قریب ایک زوردار دھماکے کی آواز سنی گئی۔ اوسلو پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں اس پراسرار دھماکے کی تحقیقات میں مصروف ہو گئی ہیں۔ راحت کی بات یہ رہی ہے کہ اس واقعہ میں اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ مقامی میڈیا اور عینی شاہدین کے مطابق دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ آس پاس کے گھروں کی کھڑکیاں اور دیواریں تک لرز گئیں۔ ہوسبی علاقے میں واقع سفارت خانے کے پاس دھماکے کے بعد چاروں طرف دھواں پھیل گیا۔ ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ ”میں ٹی وی دیکھ رہا تھا، تبھی اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوا اور میرا پورا گھر لرز اٹھا۔“ سفارت خانے کے قریب رہنے والے دیگر لوگوں نے بھی اسی طرح کے تجربات شیئر کیے ہیں، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کوئی معمولی تکنیکی خرابی نہیں ہو سکتی۔ دھماکے کے فوراً بعد لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے اور ہر طرف ڈر کا ماحول بن گیا۔

فضائی حدود کی بندش کے باعث عمان ایئر کا متعدد پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان

عمان ایئر نے خطے میں فضائی حدود کی بندش کے باعث اپنی متعدد پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق عمانی فضائی کمپنی کے مطابق متاثرہ روٹس میں عمان (اردن)، دبئی، بحرین، دوحہ، دمام، کویت، کوپن ہیگن، بغداد اور خصب کے لیے آنے اور جانے والی پروازیں شامل ہیں۔ گلف نیوز کا کہنا ہے کہ پروازوں کی یہ منسوخی پیر ۹ر مارچ سے اتوار ۱۵ر مارچ ۲۰۲۶ء تک نافذ العمل رہے گی۔ مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے سفر کے شیڈول کا ازسرنو جائزہ لیں اور اسی کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ عمان ایئر نے متاثرہ مسافروں کی سہولت کے لیے متبادل پروازوں کا شیڈول بھی جاری کیا ہے، جس کی تفصیلات کمپنی کی ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ ترجمان عمان ایئر کا کہنا ہے کہ مسافر اپنی بکنگ میں تبدیلی یا دوبارہ بکنگ کے لیے ویب سائٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ایئر لائن نے اس غیر یقینی صورتحال کے باعث مسافروں کو پہنچنے والی زحمت پر معذرت کرتے ہوئے ان سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ واضح رہے کہ فضائی حدود کی یہ بندش ایران اور امریکہ و اسرائیل کے مابین جاری تنازع ہے، جہاں ایک جانب امریکہ اور اسرائیل کی جانب ایران پر مسلسل بمباری جاری ہے دوسری جانب ایران کی جانب سے مشرق وسطی کے ان تمام ممالک میں ڈرون اور میزائل حملے جاری ہیں، جہاں امریکی فوجی اڈے قائم ہیں، اس کے علاوہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہر اس ملک پر میزائل اور ڈرون سے حملہ کرے گا، جس کی سرزمین اس کے خلاف حملوں کیلئے استعمال ہوگی، یہی وجہ ہے کہ بیشتر خلیجی ممالک نے اپنی فضائی حدود حفاظت کے پیش نظر بند رکھی ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ میں امریکی اقدار کا فقدان: سابق صدر جو بائیڈن

سابق امریکی صدر بائیڈن نے ٹرمپ انتظامیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں امریکی اقدار کا فقدان ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ امریکی مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ بائیڈن نے شہری حقوق کے لیڈر ریورنڈ جیسی جیکسن کی آخری رسومات میں خطاب کرتے ہوئے کہا، ”دوستوں ہمیں ایک ایسی انتظامیہ ملی ہے جو ہماری اقدار میں سے کسی بھی قدر کو نہیں مانتی اور میرے خیال میں میں ذرا بھی مبالغہ نہیں کر رہا۔“ سابق صدر نے مزید کہا کہ امریکہ ایک ”مشکل صورتحال“ میں ہے کیونکہ موجودہ ٹرمپ انتظامیہ میں امریکی اقدار موجود نہیں ہیں۔“ واضح رہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ معیشت، امیگریشن اور خارجہ پالیسی سمیت متعدد امور پر بائیڈن پر تنقید کرتے رہے ہیں اور ان کی صحت کے بارے میں بھی سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔ تاہم بائیڈن کا یہ تبصرہ مشرق وسطی میں کشیدگی کے باعث سامنے آئے ہیں،

ٹرمپ کی برطانوی وزیر اعظم کو دو ٹوک، آپ کے بحری بیڑے کی ضرورت نہیں

واشنگٹن، 08 مارچ (ہ س)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ امریکہ کو مشرق وسطی میں برطانوی طیارہ بردار بحری جہاز بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے سخت لہجے میں خبردار کیا کہ ایران کے ساتھ جنگ میں برطانوی تعاون کی کمی کو وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ان تند و تیز بیانات نے واشنگٹن اور لندن کے درمیان روایتی خصوصی تعلقات میں دراڑیں ڈال دی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ انہوں نے برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر کو بتا دیا ہے کہ اب امریکہ کو برطانوی امداد کی حاجت نہیں رہی کیونکہ ان کا ملک پہلے ہی یہ جنگ جیت چکا ہے۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ برطانیہ جو کبھی ہمارا عظیم ترین اتحادی تھا، اب مشرق وسطی میں اپنے دو طیارہ بردار بحری جہاز بھیجنے پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔ ٹھیک ہے وزیر اعظم سٹارمر، اب ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے لیکن ہم یہ رویہ یاد رکھیں گے۔ ہمیں ان لوگوں کی ضرورت نہیں جو جنگ جیت لینے کے بعد صفوں میں شامل ہونے آتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان ان رپورٹوں کے بعد سامنے آیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ برطانوی شاہی بحریہ کا طیارہ بردار جہاز ایچ ایم ایس پرنس آف ویلز پانچ دنوں کے اندر مشرق وسطی روانگی کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ برطانوی حکومت خطے میں اپنی فوجی موجودگی بڑھانے کا حتمی فیصلہ کر لے۔ ہفتے کی شام صدارتی طیارے پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے

طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر برطانیہ دو ہفتے قبل تعاون کرتا تو اچھا ہوتا، مگر اب امریکہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری جانب برطانوی بحری بیڑے کے عملے کو الرٹ رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ حکومت کے اشارے پر فوری روانگی ممکن ہو سکے۔ گذشتہ ہفتے ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم کیئر سٹارمر کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ونسٹن چرچل نہیں ہیں۔ یہ تنقید اس وقت سامنے آئی جب برطانوی وزیر اعظم نے ابتدا میں ڈیاگو گارشیا کے مشترکہ فوجی اڈے کو ایران کے خلاف فضائی حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ دوسری جانب برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے اپنی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ کشیدگی کے آغاز سے ہی امریکہ کا ساتھ دے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ واشنگٹن نے صرف ایندھن بھرنے کے لیے برطانوی اڈوں کے استعمال کی درخواست کی تھی۔ ٹونی بلیئر کا کہنا تھا کہ یہ تنازعہ ویتنام یا عراق جنگ جیسا نہیں ہے جہاں ہزاروں برطانوی فوجی میدان میں تھے، بلکہ امریکہ کے ساتھ تعلقات برطانیہ کی سکیورٹی کے لیے ناگزیر بنیاد ہیں۔ ان فوجی مہم جوئیوں کے بیچ برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی مشرق وسطی میں بڑھتے ہوئے فوجی اخراجات کے لیے اضافی فنڈز کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس پر وزیر خزانہ راچل ریوز کے ساتھ اختلافات کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ادھر برطانوی سکیورٹی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ برطانیہ کو ایرانی سائبر حملوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو شہری اور حکومتی ڈھانچے کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ تہران کی جانب سے لندن میں متعین ایرانی سفیر سید علی موسوی نے برطانیہ کو جنگ میں مزید گہرائی تک ملوث ہونے سے خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر برطانیہ نے ایسا کیا تو ایران اسے اپنا دفاعی حق سمجھے گا، لہٰذا برطانوی حکومت اپنے فوجی فیصلوں میں انتہائی احتیاط سے کام لے۔

بحرین میں ایرانی ڈرون حملے میں پانی صاف کرنے والے پلانٹ کو نقصان پہنچا

منامہ: بحرین کی وزارتِ داخلہ نے اتوار کے روز کہا ہے کہ ایرانی ڈرون حملے سے پانی صاف کرنے کے پلانٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ ایرانی جارحیت نے بغیر کسی تخصیص کے سویلین اہداف پر بمباری کی اور ڈرون حملے سے پانی صاف کرنے والے پلانٹ کو مادی نقصان پہنچا، وزارت نے ایک بیان میں کہا جب تہران نے پہلے الزام لگایا تھا کہ امریکہ نے بحرین کے ایک فوجی مرکز سے اس کے پانی صاف کرنے والے پلانٹ پر حملہ کیا۔ وزارتِ داخلہ نے کہا کہ اتوار کو میزائل کا ملبہ گرنے سے تین افراد زخمی ہوئے اور یونیورسٹی کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ وزارت نے منامہ کے شمال مغرب میں ایک جزیرے کا حوالہ دیتے ہوئے بیان میں کہا، ایرانی جارحیت کے نتیجے میں میزائل کے ٹکڑے گرنے سے تین افراد زخمی ہوئے اور محراق کے علاقے میں ایک یونیورسٹی کی عمارت کو مادی نقصان

پہنچا۔ دریں اثناء کویت کے بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ڈرون حملے سے ایندھن کے ٹینکس میں لگنے والی آگ پر قابو پا لیا گیا، کویت کی سرکاری نیوز ایجنسی نے بتایا کہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔ فوج نے اس ڈرون حملے کو اہم انفراسٹرکچر کو براہِ راست نشانہ بنانے والا حملہ قرار دیا۔ ایک علیحدہ بیان میں کہا گیا، روکے گئے میزائل کے ٹکڑوں اور ملبے کے نتیجے میں بعض شہری تنصیبات کو مادی نقصان پہنچا۔ کویتی وزارتِ داخلہ نے وضاحت کے بغیر کہا کہ دو سرحدی محافظ اپنی قومی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ یہ واضح نہیں تھا کہ آیا ان کی ہلاکتیں ایرانی حملے کا نتیجہ تھیں۔ جیسا کہ ملک کی فوج نے اتوار کو کہا کہ اس نے ملک کی فضائی حدود میں دراندازی کرنے والے دشمن ڈرونز کی لہر کا جواب دیا ہے تو کویت کی قومی تیل کمپنی نے اپنی خام پیداوار میں احتیاطی کٹوتی کا اعلان کیا۔ کیونا نیوز ایجنسی نے کہا، کویت کے پبلک انسٹی ٹیوشن فار سوشل سکیورٹی کو ڈرون حملے میں نقصان پہنچا اور امدادی کارکنان وہاں آگ بجھانے کے لیے کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بے لگام ہوائی خطرات کویت نے کہا کہ ہفتے کی رات اس نے صبح سے لے کر اب تک سات ڈرونز روکے اور حملوں کے نتیجے میں صرف گرنے والے ملبے سے مادی نقصان ہوا۔ کویت نے ایک ڈرون روکنے کی اطلاع دی جبکہ ملک کی قومی تیل کمپنی نے ایرانی حملوں اور آبنائے ہرمز کو لاحق خطرات کی وجہ سے خام تیل کی پیداوار میں احتیاطی کٹوتی کا اعلان کیا۔

مالدیپ: اسرائیلی شہریوں کے داخلے پر پابندی عائد

مالدیپ نے باضابطہ طور پر اسرائیلی پاسپورٹ کے حامل افراد کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے، صدر محمد معزو نے امیگریشن قوانین میں ترامیم کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ نافذ کیا

مالدیپ نے باضابطہ طور پر اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کے ملک میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ صدر محمد معیزو نے امیگریشن قانون میں ترامیم کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ نافذ کیا۔ اراکین پارلیمان نے متفقہ طور پر اس اقدام کی حمایت کی، حکومت کے مطابق جس کی وجہ ”اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام پر کیے جانے والے مظالم اور نسل کشی کا ارتکاب ہے۔ تاہم اسرائیل نے نسل کشی کے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ طویل عرصے سے جاری کشیدہ تعلقات کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ دراصل مالدیپ نے پہلی بار ۱۹۷۴ء میں اسرائیل سے سفارتی تعلقات معطل کیے تھے اور ۲۰۱۴ء میں غزہ پر اسرائیلی فوجی کارروائی کے دوران اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں ۲۰۲۳ء میں ۱۱۰۰۰ر سے زائد اسرائیلی سیاحوں نے مالدیپ کا دورہ کیا، لیکن ۲۰۲۴ء کے اوائل میں عوامی دباؤ میں اضافے کے باعث ان میں تقریباً ۸۸ر فیصد کمی واقع ہوئی۔ یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ مالدیپ کی جی ڈی پی میں تقریباً ۲۱ر فیصد حصہ سیاحت پر منحصر ہے، اس لیے صرف ۵ر لاکھ سے زائد آبادی والے ملک کے لیے یہ فیصلہ معاشی طور پر انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ دریں اثناء اسرائیل کی وزارتِ خارجہ نے اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مالدیپ چھوڑ دیں اور مستقبل میں وہاں جانے سے گریز کریں۔ اسرائیل نے ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے غزہ پر جارحیت کا سلسلہ جاری کیا ہے، جس کے نتیجے میں ۷۴ر ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے، اس کے علاوہ اسرائیل نے خصوصی طور پر نشانہ بنا کر خطے کا بنیادی شہری نظام

تباہ کر دیا، جس کے بعث یہ علاقہ انسانی رہائش کیلئے ناموزوں ہو گیا ہے، اس کے علاوہ اسپتالوں پر بمباری کے ذریعے طبی نظام کو تباہ کر دیا ہے، اس کے سبب طبی سہولت نہ ملنے سے ہزاروں فلسطینی بمباری میں زندہ بچ جانے کے باوجود دواؤں اور علاج کی عدم دستیابی سے لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل نے پورے خطے کی ناکہ بندی کے ذریعے ضروری انسانی امداد کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا کر دی ہے، اور انتہائی قلیل مقدار میں امداد کو غزہ میں پہنچنے کی اجازت دے رہا ہے۔ اسرائیل کے اس اقدام کی دنیا کے بیشتر ممالک نے سخت مذمت کی، اس کے علاوہ عوام اور انسان دوست تنظیموں نے اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ مالدیپ کے ذریعے اسرائیلی شہریوں کے ملک میں داخلے پر پابندی بھی اسی ناراضگی کا اظہار ہے۔

سعودی عرب: ایک ہفتے کے دوران اقامہ و لیبر قانون کی ۲۱ر ہزار خلاف ورزیاں

سعودی عرب میں ایک ہفتے کے دوران اقامہ، لیبر اور سرحدی قانون کی ۲۱ر ہزار ۲۲ر خلاف ورزیاں درج کی گئی ہیں جبکہ ۸ر ہزار ۵۱۱ر غیر قانونی تارکین کو ان کے ملک واپس بھیجا گیا۔ ایس پی اے کے مطابق ۲۶ر فروری سے ۴ر مارچ ۲۰۲۶ء کے درمیان مجموعی طور پر ۱۵ر ہزار ۳۸ر افراد کو اقامہ قانون، ۳ر ہزار ۴۸۴ر کو غیر قانونی سرحد عبور کرنے کی کوشش اور دو ہزار ۵۰۰ر کو قانون محنت کی خلاف ورزی پر حراست میں لیا گیا۔ ’غیر قانونی طور پر مملکت میں داخل ہونے کی کوشش پر ایک ہزار ۴۶۶ر افراد کو گرفتار کیا گیا، ان میں ۶۷ر فیصد ایتھوپین، ۳۲ر فیصد یمنی اور ایک فیصد دیگر ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں ۳۳ر ایسے افراد کو بھی پکڑا گیا ہے جو سرحد پار کر کے مملکت سے ہمسایہ ملکوں میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسکے علاوہ سفر، رہائش، روزگار اور پناہ دینے کی کوششوں میں ملوث ۱۵ر افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

ایران کا کویت میں ڈرون حملہ، ایئرپورٹ کے فیول ڈپو میں آگ لگی

کویت سٹی: امریکہ-اسرائیل کی ایران کے ساتھ جاری جنگ کے درمیان کویت پر بڑا ڈرون حملہ ہوا ہے۔ ایران تل ابیب اور امریکہ کے حلیف خلیج فارس کے ممالک پر حملے کر رہا ہے۔ کویت نے کہا کہ ڈرون کے ذریعے سرکاری عمارت کو نشانہ بنایا گیا۔ ڈرون حملے میں ایئرپورٹ کے فیول ڈپو میں شدید آگ لگ گئی۔ کویت کی سرکاری نیوز ایجنسی کے حوالے سے سی این این نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ کویت میں ایک سرکاری بلڈنگ کو ڈرون حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ یہاں پبلک انسٹی ٹیوشن فار سوشل سکیورٹی کا ہیڈکوارٹر بھی ہے۔ حملے سے اس مقام کی اشیاء کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ بلڈنگ تقریباً 22 منزلہ ہے اور کویت سٹی سینٹر کے پوش السور ڈسٹرکٹ میں واقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہوٹل فور سیزنز ہے۔ یہاں سے شاپنگ مالز کچھ فاصلے پر ہیں۔ پبلک انسٹی ٹیوشن فار سوشل سکیورٹی کے کارگزار ڈائریکٹر نے بتایا کہ بلڈنگ کے کئی گارڈز کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے اور کسی کے زخمی ہونے کی خبر نہیں ہے۔ ڈیٹا محفوظ ہے۔ اس کے علاوہ کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر دو فیول ڈپوز پر بھی ڈرون حملہ ہوا۔ ان میں سے ایک میں شدید آگ لگ گئی۔ کویت فائر فورس نے کہا کہ ٹیم ابھی سرکاری بلڈنگ اور فیول ڈپو میں لگی آگ

بجھانے کا کام کر رہی ہے۔ کنا کا کہنا ہے کہ یہ حملہ اس وقت ہوا جب کویت کا ایئر ڈیفنس دشمن کے ڈرونز کی لہر کا سامنا کر رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے معافی مانگنے کے باوجود خلیج فارس کے ممالک پر بمباری کی ہے۔ اس دوران، لبنان کی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ سینٹرل بیروت میں رمادا ہوٹل کی بلڈنگ کے ایک اپارٹمنٹ پر اسرائیلی حملے میں کم از کم 4 افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ حیرانی کی بات ہے کہ اسرائیل نے حزب اللہ کے زیرِ کنٹرول جنوبی علاقوں کے بجائے وسطی بیروت کے مرکز میں حملہ کیا۔ اس سے پہلے خلیج فارس کے ممالک نے اتوار کی صبح فضائی حملوں اور انٹرسیپشن کی رپورٹ دی ہے۔ کویتی فوج نے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق اتوار کو ایران نے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے فیول اسٹوریج پر ڈرونز کی بوچھاڑ کر دی۔ کویتی آسمان میں ڈرونز کو انٹرسیپٹ کیا جا رہا ہے۔ ڈرون کے ملبے سے کچھ سویلین ڈھانچوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ سعودی عرب کی وزارتِ دفاع نے بھی کہا ہے کہ اسے ڈرون حملوں کا سامنا کرنا پڑا اور اتوار کی صبح کم از کم 21 ڈرونز کو انٹرسیپٹ کیا گیا۔ بحرین میں کنگ فہد کازوے کے پار مینا سلمان بندرگاہ پر ایک جگہ آگ لگ گئی ہے۔ بحرین کی وزارتِ داخلہ نے اسے ایرانی حملہ قرار دیا ہے۔ یہ حملے ایران کے صدر مسعود پزیشکیان کے معافی مانگنے کے بعد ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہفتہ کو خلیجی ممالک سے گزشتہ ہفتے علاقے میں امریکی اڈوں پر ڈرون اور میزائل حملوں کے لیے معافی مانگی تھی۔ پزیشکیان کے دفتر نے بعد میں وضاحت کی کہ صدر کا مطلب تھا ”اگر علاقے کے ممالک ایران پر امریکہ کے حملے میں ساتھ نہیں دیتے ہیں، تو ہم ان پر حملہ نہیں کریں گے۔“

ان کے حقوق دلائے اور پھر انہیں اپنے پاس جگہ دے کر مساوات کی عمدہ مثال پیش کی۔

آج دنیا میں آزادی، مساوات اور حقوق کی لڑائی لڑنے والے ہر انسان کو پیغمبر اسلام ﷺ کی کوششوں کو سراہنا چاہیے اور آنحضرت کی حق کی لڑائی کو دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

اسلام آزادی، مساوات اور حقوق کو علمبردار ہے۔ اگر آج پیغمبر اسلام ہمارے درمیان جسمانی طور پر موجود ہوتے تو آزادی، مساوات اور حقوق انسانی کے سب سے بڑے علمبردار اور رہنما ہوتے۔

انسان تقویٰ و پرہیز گاری کے چاہے کتنے ہی بلند مقام پر کیوں نہ پہنچ جائے، اُسے اپنی اصل منزل یعنی قبر و آخرت کی تیاری سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ بلاشبہ، نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملنا اللہ کریم کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے، لہٰذا ہمیں ہر لمحہ اُس مالکِ کائنات کا شکر گُزار رہنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں اس فانی دنیا میں نیکی کمانے کا موقع عنایت فرمایا اور ان تمام نیکیوں کی روح اور سب سے عظیم وسیلہ، جو بندے کو بارگاہِ الٰہی میں مقبول اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کے قرب سے سرفراز کرتا ہے، وہ حضور نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی محبت ہے۔ یہی محبت دراصل ایمان کے کامل ہونے کی سب سے بڑی دلیل اور پہچان ہے۔ آیئے! اسی محبت کے نور سے اپنے دلوں کو منوّر کرنے کے لیے چند ایمان افروز روایات پڑھتے ہیں اور اپنی روح کو تازگی بخشتے ہیں، چنانچہ

رسول سے محبت: (1) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم! قیامت کب ہے؟ فرمایا: افسوس تجھ پر تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ وہ بولے: میں نے اس کی تیاری کوئی نہیں کی سوائے اس کے کہ میں اللہ پاک اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ فرمایا: تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبّت ہو، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے مسلمانوں کو اسلام کے بعد کسی چیز پر ایسا خوش ہوتے نہ دیکھا جیسا کہ وہ اس سے خوش ہوئے۔([1])

یہ صاحب بڑے متقی پرہیز گار عبادت گزار تھے مگر انہوں نے اپنے اعمال کو قِیامت کی تیاری قرار نہ دیا کہ یہ سب نیکیاں تو اللہ کی نعمتوں کا شکریہ ہے جو مجھے دنیا میں مل چکیں اور مل رہی ہیں آخرت کی تیاری صرف یہ ہے کہ مجھے اس برات کے دولہا سے محبت ہے۔([2])

حضرت علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کی شرح میں فرماتے ہیں: کیونکہ یہ سب محبت ہی کی شاخیں ہیں جو اسی پر مرتب ہوتی ہیں اور اس لیے کہ محبت ہی (راہِ حق کے) مسافروں کی سب سے اعلیٰ منزل اور (بلندیوں کی طرف) پرواز کرنے والوں کا سب سے بلند ترین مقام ہے اور یہی محبّت اللہ پاک کی محبت کا باعث یا اسی کا نتیجہ ہے۔([3])

آخرت میں قربِ رسول: (2) حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی: یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم! آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو (نیک) لوگوں سے محبّت کرتا ہے لیکن (اعمال میں) ان کے مرتبے تک نہیں پہنچ سکا؟ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ'' یعنی آدمی (قِیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبّت کرتا ہے۔([4])

امام بُخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس باب میں بیان کردہ حدیث کے اس حصّے: ''آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبّت کرتا ہے'' سے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ محبّت کے اس دعوے کا معیار جو (آخرت میں) قُرب و نزدیکی کا باعث بنتا ہے، وہ پیارے رسول صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی اِتّباع (یعنی پیروی) ہی ہے۔([5])

بغیر دیکھے محبت کرنے والے: (3) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے پیارے رسول صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: میری اُمّت میں مجھ سے شدید محبّت رکھنے والوں میں سے وہ لوگ ہوں گے جو ہمارے بعد پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک اس بات کی تمنّا کرے گا کہ وہ اپنے گھر بار اور مال کے بدلے میری زیارت کرتا۔([6])

یعنی اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو قربان کرتا اور ہمارے جمال جہاں آرا کی زیارت کرتا، بیداری (یعنی جاگتے) میں یا خواب میں۔([7]) ہمارے پیارے آقا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی زیارت تبھی ممکن ہے جب دل میں آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی محبّت ہوگی اور یہی وہ محبت ہے جو آخرت میں قربِ رسول پانے کا سبب ہوگی، ان شآء اللہ۔

سب لوگوں سے پیارا: (4) نبی کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اُسے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا ہوجاؤں۔([8])

اے عاشقانِ رسول! ماں باپ کو اولاد سے اور اولاد کو ماں باپ سے طبعی اُلفت و محبّت ہوتی ہے، یہی محبّت حضور نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم سے زیادہ ہونی چاہئے اور الحمدللہِ الکریم ہر مؤمن کو حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم جان و مال اور اولاد سے زیادہ پیارے ہیں۔

ایمانِ کامل کی نشانی: (5) ایک بار مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پیارے آقا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم سے عرض کی: آپ سوائے میری جان کے میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز مومن (کامل) نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی، بیشک آپ میرے نزدیک میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ اس پر حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: اَلْآنَ یَا عُمَر یعنی اے عمر! اب تمہارا ایمان کامل ہوگیا۔([9])

(6) ایک روایت میں ہے: جس میں تین چیزیں ہوں گی وہ ایمان کی حلاوت پائے گا، ان میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ پاک اور اس کے رسول کے ساتھ ان کے ماسوا سے بڑھ کر محبت ہو۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

رمضان کی تعلیمات عمل اور قلبی سکون کی تلاش

خاص طور پر نوجوان نسل کے لیے نصف رمضان ایک اہم پیغام رکھتا ہے۔ یہ وقت نوجوان کو خود کو سنبھالنے، اپنے رویوں کی اصلاح کرنے، اور صبر و تحمل کی قدر سکھانے کا بہترین موقع ہے۔ نوجوان اکثر زندگی کے مصروف اور تیز رفتار دھارے میں اپنی روحانی تربیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں، لیکن رمضان نصف سفر کا مرحلہ انہیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہر دن کا مقصد صرف دن گزارنا نہیں بلکہ اندرونی اور بیرونی زندگی میں توازن قائم کرنا ہے۔ مزید یہ کہ نصف رمضان میں خود احتسابی اور محاسبے کا عنصر بڑھتا ہے۔ روزہ دار دیکھتا ہے کہ وہ کتنا صبر، کنٹرول، اور خلوص کے ساتھ عبادات کر رہا ہے۔ اسے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کہاں اس نے غفلت کی، کہاں وہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں ناکام رہا، اور کہاں اس نے اللہ کے احکام کو ترجیح دینے میں کمی کی۔

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

رمضان المبارک کا مہینہ نصف ہو چکا ہے۔ پندرہ روزے مکمل، پندرہ باقی۔ اس عرصے میں روزہ دار کی زندگی میں جو تغیرات رونما ہوئے، وہ نہ صرف روحانی ہیں بلکہ سماجی اور نفسیاتی سطح پر بھی گہرے اثرات چھوڑتے ہیں۔ آج ہم اس نصف سفر کی روشنی میں رمضان کے حقیقی مفہوم، اس کی مشکلات اور ان سے پیدا ہونے والے مواقع پر غور کریں گے، اور دیکھیں گے کہ یہ مہینہ صرف روزہ رکھنے تک محدود نہیں بلکہ انسان کے اندر ایک جامع تربیتی عمل کا سبب بنتا ہے۔ پندرہ دن کی شدت میں سب سے پہلے تو روزے کی جسمانی اور ذہنی عادتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ صبح کی اذان سے سحری تک کا وقت، دن کے لمحات میں بھوک اور پیاس کے ساتھ گزارا جاتا ہے، اور شام کو افطار کے وقت راحت اور سکون کی لہر محسوس ہوتی ہے۔ یہ روزانہ کا معمول انسان کو صبر، نظم، اور خود پر قابو پانے کی مشق فراہم کرتا ہے۔ پندرہ دن کا یہ تجربہ، اگر غور سے دیکھا جائے، روزہ دار کے اندر ایک نفسیاتی تبدیلی لاتا ہے، جو اکثر لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انسان کو پہلی بار معلوم ہوتا ہے کہ اپنی خواہشات کو کنٹرول کرنا کسی بھی شخص کے لیے ممکن ہے اور یہ کنٹرول صرف جسمانی نہیں بلکہ ذہنی اور روحانی بھی ہوتا ہے۔

روحانی پہلو سے دیکھا جائے تو نصف رمضان ایک ایسا مرحلہ ہے جہاں عبادات میں شدت پیدا ہوتی ہے۔ قرآن کی تلاوت، نماز، دعا اور ذکر یں ایک نئے جذبے کے ساتھ انجام دی جاتی ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب انسان خود سے اور اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو ناپتا ہے، اور پچھلے نصف سال کے اعمال پر غور کرتا ہے۔ بہت سے لوگوں کے لیے یہ مرحلہ احساس ندامت اور اصلاح کا لمحہ بھی ہوتا ہے۔ اگرچہ روزہ شروع ہونے سے پہلے بہت سے لوگ محض عادت یا سماجی فریضے کے طور پر روزہ رکھتے ہیں، لیکن نصف مہینہ مکمل ہونے کے بعد اکثر انسان اس کی حقیقی روح محسوس کرتا ہے، اور عبادات میں خلوص اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ سماجی نقطۂ نظر سے بھی رمضان نصف سفر کے بعد ایک دلچسپ تبدیلی دکھاتا ہے۔ سحری اور افطار کے اجتماعات، گلی محلوں میں بڑھتی ہوئی بھائی چارے کی فضا، اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے بڑھتی ہوئی شعوریت، سب یہ ظاہر کرتے ہیں کہ رمضان معاشرتی ہم آہنگی کے لیے ایک مثبت محرک ہے۔ نصف رمضان کا تجربہ انسان کو یاد دلاتا ہے کہ روزہ محض بھوک اور پیاس برداشت کرنا نہیں، بلکہ دوسروں کے دکھ درد کو سمجھنا اور ان کی مدد کرنا بھی ہے۔ اس کا اثر طرزِ زندگی، دوسروں کے ساتھ رویہ، اور معاشرتی رویوں پر واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ذہنی اور نفسیاتی پہلو پر بھی یہ نصف سفر کئی سبق دیتا ہے۔ ایک تو صبر اور ضبطِ نفس کی مشق روزہ دار کے دماغی ڈھانچے میں تبدیلی لاتی ہے۔ بھوک اور پیاس کے ساتھ گزارا گیا وقت، انسان کو اپنی زندگی کی ترجیحات پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اکثر لوگ اس دوران اپنے کھانے پینے، وقت کے استعمال، اور حتیٰ کہ اپنی بول چال پر بھی نظر ثانی کرتے ہیں۔ نصف رمضان یہ سمجھنے کا لمحہ ہے کہ زندگی میں فوری لذت اور راحت پرستی کی عادتیں کس طرح ذہنی دباؤ اور جسمانی نقصان کا سبب بن سکتی ہیں، اور یہ کہ احتیاط، نظم اور سوچ سمجھ کر عمل کرنا کتنا ضروری ہے۔ معاشرتی اور اقتصادی نقطۂ نظر

سے بھی نصف رمضان کا اپنا اثر ہوتا ہے۔ افطار کے مواقع، خیرات، اور روزہ داروں کی خریداری کی عادتیں مقامی مارکیٹوں میں رونق پیدا کرتی ہیں۔ ضرورت مندوں کے لیے بڑھتی ہوئی خیرات، فلاحی سرگرمیاں، اور کمیونٹی کی سرگرمیاں نصف مہینہ مکمل ہونے پر عروج پر پہنچتی ہیں۔ اس سے نہ صرف سماجی ربط مضبوط ہوتا ہے بلکہ معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور بھی فروغ پاتا ہے۔ نصف رمضان کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسان کو اپنے اعمال کی جانچ پڑتال کا موقع دیتا ہے۔ آغاز میں اکثر لوگ صرف عادت کے طور پر روزہ رکھتے ہیں، لیکن آدھا مہینہ مکمل ہونے کے بعد یہ محسوس ہوتا ہے کہ روزہ اور عبادات صرف ذاتی فائدے کے لیے نہیں بلکہ ایک وسیع روحانی اور سماجی تربیت کا حصہ ہیں۔ یہ نصف سفر انسان کو نصیحت دیتا ہے کہ باقی مہینے کو کس طرح گزارا جائے تاکہ روزہ، نماز، قرآن اور دعا کے اثرات زندگی کے باقی حصے میں بھی موجود رہیں۔

خاص طور پر نوجوان نسل کے لیے نصف رمضان ایک اہم پیغام رکھتا ہے۔ یہ وقت نوجوان کو خود کو سنبھالنے، اپنے رویوں کی اصلاح کرنے، اور صبر و تحمل کی قدر سکھانے کا بہترین موقع ہے۔ نوجوان اکثر زندگی کے مصروف اور تیز رفتار دھارے میں اپنی روحانی تربیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں، لیکن رمضان نصف سفر کا مرحلہ انہیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہر دن کا مقصد صرف دن گزارنا نہیں بلکہ اندرونی اور بیرونی زندگی میں توازن قائم کرنا ہے۔ مزید یہ کہ نصف رمضان میں خود احتسابی اور محاسبے کا عنصر بڑھتا ہے۔ روزہ دار دیکھتا ہے کہ وہ کتنا صبر، کنٹرول، اور خلوص کے ساتھ عبادات کر رہا ہے۔ اسے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کہاں اس نے غفلت کی، کہاں وہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں ناکام رہا، اور کہاں اس نے اللہ کے احکام کو ترجیح دینے میں کمی کی۔ یہ لمحۂ غور و فکر نصف رمضان کو روزہ دار کے لیے ایک تربیتی مرحلہ بناتا ہے جو باقی مہینے کی کامیابی کی بنیاد رکھتا ہے۔

ذاتی زندگی میں نصف رمضان کی اہمیت اس بات میں بھی نظر آتی ہے کہ انسان اپنی عادات کو نئے انداز میں ڈھالنے لگتا ہے۔ صبح کی نماز، قرآن کی تلاوت، اور دن بھر کی عبادات معمول بن جاتی ہیں، اور یہ معمولیں مہینے کے بعد بھی انسان کی زندگی میں مثبت اثر چھوڑ سکتی ہیں۔ اگر نصف مہینہ شعوری طور پر گزارا جائے تو باقی نصف مہینہ زیادہ بامعنی اور اثر انگیز ثابت ہوتا ہے۔ نصف رمضان کا تجربہ ہمیں یہ بھی دکھاتا ہے کہ یہ مہینہ صرف مذہبی فرض نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی، سماجی اور روحانی تربیت کا جامع نظام ہے۔ اس دوران انسان اپنے اندر صبر، برداشت، عاجزی، تعاون، اور خلوص پیدا کرتا ہے۔ یہ مہینہ انسان کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں توازن قائم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، اور نصف مہینہ مکمل ہونے کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ باقی مہینہ محض عادت نہیں بلکہ شعوری تربیت کا حصہ ہونا چاہیے۔

مختصر یہ کہ نصف رمضان کا سفر انسان کے لیے ایک جامع تربیتی مرحلہ ہے، جو جسمانی، روحانی، نفسیاتی اور سماجی تمام پہلوؤں پر اثر ڈالے۔ یہ وقت خود احتسابی، صبر، نظم، خلوص، اور سماجی ذمہ داری کا لمحہ ہے۔ پندرہ دن کی یہ مشق انسان کو یہ سکھاتی ہے کہ روزہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل انسان بننے کا عمل ہے۔ نصف رمضان کے بعد باقی مہینہ اس تربیت کو آگے بڑھانے اور مکمل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، تاکہ رمضان کی حقیقی روح انسان کی زندگی میں مستقل تبدیلی لا سکے۔

یہ لمحۂ نصف سفر ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ رمضان ایک مہینہ نہیں، بلکہ زندگی کے ہر لمحے کو بہتر بنانے کا ایک جامع نصاب ہے، جو انسان کو جسمانی، ذہنی، روحانی اور سماجی ہر سطح پر بہتر بناتا ہے۔ پندرہ دن کا یہ نصف سفر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل کامیابی صرف روزے رکھنے میں نہیں بلکہ روزہ کے اثرات کو اپنی شخصیت، رویوں، اور تعلقات میں منتقل کرنے میں ہے۔ رمضان المبارک ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم باقی مہینے کو شعوری، منظم اور خلوص دل کے ساتھ گزاریں، تاکہ رمضان کا اصل مقصد یعنی روحانی سکون، اخلاقی بہتری، اور معاشرتی ہم آہنگی حاصل ہو، اور یہ مہینہ ہماری زندگی کے لیے ایک دائمی درس بن جائے۔

دوسری عظیم خصوصیت یہ ہے کہ معتکف کے لیے نیکیاں مسلسل لکھی جاتی رہتی ہے عام حالات میں انسان بہت سی نیکیوں کا ارادہ کرتا ہے مگر دنیاوی مصروفیات کی وجہ سے انہیں انجام نہیں دے پاتا، جیسے مریض کی عیادت، جنازے میں شرکت، لوگوں کی خدمت، دینی مجالس میں شرکت لیکن جب کوئی شخص اللہ کی رضا کے لیے اعتکاف میں بیٹھ جاتا ہے تو وہ مسجد سے باہر نہیں نکلتا ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان تمام نیکیوں کا اجر بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں، گویا وہ شخص ان تمام نیکیوں کو انجام دے رہا ہے۔ اعتکاف صرف انہی دو فضیلتوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے اور بھی بہت سے روحانی فوائد ہیں،، معتکف کا دل اور دماغ دنیا کی مصروفیات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ یکسوئی کے ساتھ اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اعتکاف انسان کے دل کو پاک کرتا ہے اور اس کے ایمان کو تازگی بخشتا ہے۔ معتکف کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو اپنے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہو کر اپنی حاجات پیش کرتا رہتا ہے۔ وہ دربار چھوڑ کر جانے کو تیار نہیں ہوتا جب تک اس کی فریاد قبول نہ ہو جائے۔ اسی طرح معتکف گویا اپنی زبانِ حال سے یہ کہتا ہے اے میرے مولا میں تیرے در سے نہیں ہٹوں گا جب تک تو مجھے بخش نہ دے میرے مقاصد کو پورا نہ کر دے، اور میری پریشانیوں کو دور نہ فرمادے، اعتکاف دراصل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنت ہے، آپ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف فرمایا کرتے تھے تاکہ امت کو اس عظیم عبادت کی عملی تعلیم مل سکے۔ اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے جس میں بندہ اپنے رب کے دربار میں عاجزی اور دعا کے ساتھ حاضر رہتا ہے، اسی لیے اعتکاف دراصل روح کی پاکیزگی، دل کی اصلاح اور اللہ کی قربت کا بہترین ذریعہ ہے۔

□□□

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۹ رمارچ ۔ ۲۰۲۶

بہار، چیف منسٹر کی تبدیلی ایک سیاسی دھوکہ

بہار میں دو دہوں سے زائد عرصہ کے بعد چیف منسٹر کی تبدیلی عمل میں آنے والی ہے۔ نتیش کمار یہ عہدہ چھوڑ رہے ہیں اور بی جے پی کے کسی لیڈر کو یہ عہدہ دیا جائے گا اور امید کی جارہی ہے کہ بی جے پی کے کسی لیڈر کو جلد ہی چیف منسٹر بہار کی حیثیت سے حلف دلایا جائے گا۔ چیف منسٹر کے عہدہ سے استعفی پیش کرنا اور راجیہ سبھا کیلئے انتخاب لڑنا یہ نتیش کمار کا شخصی فیصلہ ہے اور وہ اپنے لئے فیصلے کرنے میں آزاد ہیں۔ اسی طرح ان کے فرزند نشانت کمار کو ڈپٹی چیف منسٹر کا عہدہ دیا جائے گا جو ریاست کی سیاست میں پہلی بار سرگرم ہونے جارہے ہیں۔ یہ بھی پارٹی اور برسر اقتدار اتحاد کا ذاتی فیصلہ ہے جس میں وہ آزاد ہیں۔ تاہم اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب نتیش کمار کو اسمبلی انتخابات میں شاندار کامیابی کے بعد بمشکل تین ماہ میں چیف منسٹر کا عہدہ چھوڑنا ہی تھا تو انہیں چیف منسر کا چہرہ بنا کر پیش ہی کیوں کیا گیا تھا اور ان کے چہرے پر این ڈی اے نے انتخاب کیوں لڑا تھا۔ بہار کے عوام نے اسمبلی انتخابات میں جو رائے دہی کی تھی وہ انہوں نے چیف منسٹر کی حیثیت سے نتیش کمار کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کیا تھا اور نتیش کمار کے چہرے پر ہی بی جے پی امیدواروں نے انتخاب لڑا تھا۔ نتائج کے اعلان اور نئی حکومت کی نتیش کمار کی ہی قیادت میں تشکیل کے تین مہینوں ہی میں چیف منسٹر کی حیثیت سے نتیش کمار کا استعفی اور راجیہ سبھا کیلئے انتخاب کوئی اچانک پیش آنے والی تبدیلی یا معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک طئے شدہ منصوبے اور ایجنڈہ کا حصہ ہے اور پہلے ہی سے طئے کرلیا گیا تھا کہ کب اور کیا کرنا ہے۔ اس طرح این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں اور خاص طور پر نتیش کمار اور بی جے پی نے بہار کے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور انہوں نے نتیش کمار پر جو اعتماد کیا تھا اس کو مجروح کیا گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ بہار میں این ڈی اے کو اقتدار حاصل ہے اور تمام جماعتیں اس میں شریک ہیں تاہم یہ بھی اٹل حقیقت ہے کہ یہ کامیابی زیادہ تر نتیش کمار کے چہرہ کی وجہ سے حاصل ہوئی تھی۔ اپوزیشن جماعتیں لگاتار یہ کہہ رہی تھیں کہ نتیش کمار کو بی جے پی کی جانب سے حاشیہ پر کردیا جائیگا اور اب ایسا ہی ہوا ہے۔ حالانکہ نتیش کمار کی چیف منسٹر کے عہدہ سے علیحدگی اور راجیہ سبھا کیلئے ان کا انتخاب ایسا لگتا ہے کہ خوشگوار انداز میں کیا جارہا ہے تاہم یہ بھی کہا جارہا ہے کہ نتیش کمار کو پہلے ہی سے یہ بتادیا گیا تھا کہ انتخاب ان کے چہرے پر لڑنا ہے اور پھر انہیں بی جے پی کے چیف منسٹر کیلئے راہ ہموار کرنی ہوگی۔ اسی طرح سے کیا بھی جارہا ہے۔ نتیش کمار کا ایک طرح سے سیاسی اغواء کرلیا گیا ہے اور ان سے وہ کچھ کروایا جارہا ہے جو بی جے پی چاہتی ہے۔ بی جے پی نے بھی بہار کے عوام کو نتیش کمار کی قیادت میں انتخاب لڑنے کا دکھاوا کرتے ہوئے دھوکہ دیا ہے۔ اسی طرح نتیش کمار بھی اس حقیقت سے واقف تھے کہ انہیں چند دنوں کے اندر اندر چیف منسٹر کی گدی چھوڑنی ہوگی اس کے باوجود انہوں نے بھی بہار کے عوام کے ساتھ دھوکہ کرتے ہوئے اس حقیقت کو چھپائے رکھا اور اب اچانک ہی راجیہ سبھا کیلئے انتخاب لڑنے کا اشارہ دیتے ہوئے ساری ریاست بہار میں سیاسی سنسنی پیدا کردی ہے۔ بہار کے عوام سیاسی اعتبار سے زیادہ حساس بھی ہوتے ہیں اور انہیں ووٹنگ کے ذریعہ دئے گئے اپنے فیصلے پر شائد اب پچھتاوا بھی ہونے لگا ہے کیونکہ انہوں نے کسی بی جے پی لیڈر کو چیف منسٹر بنانے کیلئے اپنا ووٹ نہیں دیا تھا بلکہ وہ چیف منسٹر کی حیثیت سے نتیش کمار کو ہی برقرار رکھنا چاہتے تھے اسی لئے انہوں نے این ڈی اے اتحادی جماعتوں کے امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا تھا اور اب اچانک ہی عوامی فیصلے کو ہی بدلا جارہا ہے۔ جس طرح سے بی جے پی نے ملک کی کئی ریاستوں میں پچھلے دروازے سے اقتدار حاصل کیا اور پھر اپنے اقتدار کو مستحکم و مضبوط کیا تھا اسی طرح بہار میں بھی بی جے پی نے پچھلے دروازے سے عوام کو دھوکہ میں رکھتے ہوئے اقتدار حاصل کیا ہے۔ بی جے پی نے کبھی بھی تنہا اپنے بل پر بہار میں اقتدار حاصل نہیں کیا ہے اور وہ ہمیشہ ہی نتیش کمار کے سہارے کامیاب ہوتی رہی ہے۔ اس بار بھی ایسا ہی ہوا اور اب بی جے پی نے اقتدار کو پچھلے دروازے سے حاصل کرنے کیا فیصلہ کیا ہے۔ بہار کے عوام اس فیصلے کو کس حد تک قبول کر پاتے ہیں فی الحال یہ کہنا قبل از وقت ہی ہوگا کیونکہ ابھی نئے چیف منسٹر کا انتخاب باقی ہے۔

روزنامہ ''ممبئی رابطہ'' میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

زکوٰۃ ادا کرکے اپنے مالوں کو محفوظ کرلیں

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن اور اہم ترین مالی فریضہ ہے جس کی فرضیت قرآن و سنت سے ثابت ہے، اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے دوسرے سال میں مسلمانوں پر زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم نافذ فرمایا۔ زکوٰۃ کے لغوی معنیٰ پاکیزگی اور بڑھوتری کے آتے ہیں، کیوں کہ زکوٰۃ کے ادا کرنے سے مال میں خیر و برکت کی زیادتی اور پاکیزگی ہوجاتی ہے اس لیے ایسا مال جو ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اسے زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔ شرعی اعتبار سے زکوٰۃ مال کا وہ حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال داروں پر غریبوں مسکینوں اور ضرورت مندوں کے لیے چند شرطوں کے ساتھ واجب کیا جو سال گزرنے کے بعد مقررہ نصاب کے مطابق محتاجوں کو دیا جاتا ہے۔ اسلام میں زکوۃ اللہ کی رضا جوئی کی نیت سے کسی مسلمان فقیر کو اپنے مال میں سے مقررہ حصوں کے مالک بنا دینے کا نام ہے، لیکن زکوٰۃ کی رقم ہاشمی کو نہیں دی جا سکتی، نہ شوہر اپنی بیوی کو، نہ بیوی اپنے شوہر کو، نہ کوئی شخص اپنی اولاد یعنی بیٹا بیٹی پوتا پوتی وغیرہ کو دے سکتا ہے، نہ اپنی اصل یعنی ماں باپ دادا دادی وغیرہ کو دے سکتا ہے، بلکہ اگر یہ ضرورت مند ہوں تو ان کی مدد و اعانت اپنی ذاتی مال سے کرنی ہوگی۔ (ردالمحتار ج/۲ ص/ ۶۳) یہ بات بالکل صحیح ہے کہ قرآن و احادیث میں زکوٰۃ دینے پر بہت زیادہ زور دیا گیا اور زکوۃ کے نہ دینے پر بہت سی وعیدیں بھی بیان کی گئی ہیں، صرف قرآن کے اندر بیسوں آیتوں میں زکوٰۃ کا تذکرہ ہوا ہے۔ حدیث کی کتابوں میں بھی جا بجا زکوٰۃ کا تذکرہ ہوا ہے جس سے زکوٰۃ کی اہمیت وعظمت اور اس کی فضیلت سمجھ میں آتی ہے۔ آیئے زکوٰۃ کی ادائیگی کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی احادیث (فرمودات وارشادات] ملاحظہ کریں جو درج ذیل ہیں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: کہ اپنے مال کی زکوٰۃ دے کہ پاک کرنے والی ہے، تجھے پاک کردے گی، اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک کر، اور مسکین اور پڑوسی اور سائل کا حق پہچان۔ (مسند احمد)

ضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے اسلام کا پورا ہونا اور مکمل ہونا یہ ہے کہ تم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں، اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز قبول نہیں۔ (طبرانی)

حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں چار چیزیں فرض کی ہیں جو ان میں سے تین ادا کرے [استطاعت ہوتے ہوئے] وہ اسے کچھ کام نہ دیں گی جب تک کہ پوری چاروں ادا نہ کرے، وہ چار چیزیں یہ ہیں نماز، زکوٰۃ، ماہ رمضان کا روزہ، اور حج بیت اللہ۔ (مسند احمد) حاکم مستدرک میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کردی بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس سے شر کو دور فرمادیا۔ ابوداؤد میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ زکوٰۃ ادا کر کے اپنے مالوں کو مضبوط قلعہ میں محفوظ کرلو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو اور مصیبت نازل ہونے پر دعا اور عاجزی سے مدد مانگو۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، زکوٰۃ ادا کرے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے کہا جائے گا کہ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوجا۔ (نسائی شریف) یہ ایک عجیب فلسفہ ہے کہ انسان مال کی زکوٰۃ دے اور اس کا مال محفوظ ہوجائے یعنی مال چوری ہونے سے بچ جائے، قدرتی آفتوں سے اسے نقصان نہ پہنچے، گویا ہر نقصان ہونے والے ذریعہ سے محفوظ رہے، یقین محکم اور ایمان کی پختگی ہے کہ جب مسلمان اللہ کی راہ میں حلال روزی ہی سے زکوٰۃ دے گا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے مال کو ہر آفت و بلا سے بچائے گی۔

کانگریس قائد راہل گاندھی نے الزام عائد کیا ہے کہ اس معاہدے میں امریکی دباؤ کے آگے وزیراعظم نریندر مودی جھک گئے اور اس کے نتیجے میں کسانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگا، ان کے بقول 4 ماہ سے رکا ہوا یہ معاہدہ اچانک کیوں اور کیسے منظور ہوا؟ یہ عوام کے لیے ایک پہیلی بنی ہوئی ہے، راہل گاندھی کا موقف ہے کہ امریکہ میں کاروباری شخص اڈانی کے خلاف کیس جیسے معاملات نے وزیراعظم پر دباؤ بڑھایا اور ملکی مفادات کو نظرانداز کرتے ہوئے تجارتی معاہدے کی منظوری دی گئی، اپوزیشن کے تنقیدوں کی بوچھار پر حکومت نے ہند، امریکہ تجارتی معاہدے کے سلسلے میں جلد ہی پارلیمنٹ میں بیان دینے کا اعلان کیا ہے، راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان نے سخت اعتراض کیا کہ پارلیمنٹ کو اس معاہدے کی جانکاری نہیں دی گئی، جبکہ امریکہ کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس معاہدے کا ذکر کیا گیا۔

مودی حکومت نے کسانوں کے خون اور پسینے کو فروخت کر دیا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان طویل انتظار کے بعد پچھلے مہینے جس تجارتی معاہدے کا اعلان کیا گیا، اسے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیراعظم نریندر مودی دونوں نے اپنی اپنی جیت قرار دیا ہے، امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دعویٰ کیا کہ بھارت اور امریکہ کے درمیان ایک نیا تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے، یہ اعلان انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی سے ٹیلیفونک گفتگو کے بعد کیا، ٹرمپ کے مطابق اس معاہدے کے تحت امریکہ ہندوستانی اشیاء پر ٹیرف کو کم کر کے 18 فیصد کر دے گا، جبکہ نئی دہلی، امریکی مصنوعات پر اپنے ٹیرف اور نان ٹریف رکاوٹیں ختم کرنے کی سمت پیش رفت کرے گا، ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ نئے ٹیرف فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے، تاہم اس اعلان کے کئی اہم پہلو اب بھی غیر واضح ہیں، ٹرمپ کے پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی ٹیرف 25 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کیے جائیں گے لیکن اسی پوسٹ میں ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی خریداری روکنے کا ذکر بھی شامل تھا، ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ ہندوستان امریکی مصنوعات پر اپنے تمام ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹیں ختم کر دے گا لیکن یہ واضح نہیں کیا گیا کہ اس دائرے میں کون سی اور کتنی مصنوعات شامل ہوں گی؟ سوال یہ بھی ہے کہ آیا زرعی مصنوعات، غذائی اجناس، جینیاتی طور پر تبدیل شدہ خوراک (جی ایم فوڈ) اور دیگر ریگولیٹیڈ درآمدات جیسے حساس شعبے بھی اس معاہدے کا حصہ ہوں گے؟ اب تک ہندوستان کی تاریخ یہی رہی ہے کہ ان شعبوں کو غیر ملکی مسابقت کے لیے کھولنے سے گریز کرتا رہا ہے، اسی طرح ٹرمپ کا یہ دعویٰ بھی سوالات کے گھیرے میں ہے کہ بھارت امریکہ سے 500 ارب ڈالر سے زائد کی توانائی، ٹیکنالوجی، زرعی مصنوعات اور دیگر اشیاء خریدے گا، حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان اس وقت امریکہ سے سالانہ 50 ارب ڈالر سے بھی کم کی درآمدات کرتا ہے، اس سطح تک پہنچنے میں دو دہائیاں یا اس سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے، اس لیے یہ دعویٰ کسی فوری اور ٹھوس وعدے کے بجائے ایک طویل مدتی ہدف زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

کانگریس قائد راہل گاندھی نے الزام عائد کیا ہے کہ اس معاہدے میں امریکی دباؤ کے آگے وزیراعظم نریندر مودی جھک گئے اور اس کے نتیجے میں کسانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگا، ان کے بقول 4 ماہ سے رکا ہوا یہ معاہدہ اچانک کیوں اور کیسے منظور ہوا؟ یہ عوام کے لیے ایک پہیلی بنی ہوئی ہے، راہل گاندھی کا موقف ہے کہ امریکہ میں کاروباری شخص اڈانی کے خلاف کیس جیسے معاملات نے وزیراعظم پر دباؤ بڑھایا اور ملکی مفادات کو نظرانداز کرتے ہوئے تجارتی معاہدے کی منظوری دی گئی، اپوزیشن کے تنقیدوں کی بوچھار پر حکومت نے ہند، امریکہ تجارتی معاہدے کے سلسلے میں جلد ہی پارلیمنٹ میں بیان دینے کا اعلان کیا ہے، راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان نے سخت اعتراض کیا کہ پارلیمنٹ کو اس معاہدے کی جانکاری نہیں دی گئی، جبکہ امریکہ کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس معاہدے کا ذکر کیا گیا، جس پر جے پی نڈا نے اپوزیشن کے رویے کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت جلد ہی پارلیمنٹ کو اس معاہدے کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی، انہوں نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اچھائی میں بھی برائی تلاش کرنا اس کی عادت بن گئی ہے اور یہ طریقہ جمہوریت کے لیے نقصان دہ ہے، اسی دوران کانگریس کے سینئر قائد جے رام رمیش نے وزیراعظم اور مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اب ہندوستان کو اپنے اہم اور قومی فیصلوں کی اطلاع خود اپنی حکومت کے بجائے امریکہ کے صدر یا ان کے نمائندوں سے ملتی ہے، انہوں نے اس رجحان کو ٹرمپ نربھرتا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کی قومی خود مختاری کے لیے سنگین خطرہ ہے، جے رام رمیش نے سابق واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ماضی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں اپنے کردار کا دعویٰ کیا حالانکہ حکومت ہند نے اسے مسترد کیا ان تمام واقعات سے یہ تاثر مضبوط ہوتا ہے کہ صدر ٹرمپ کو وزیراعظم پر غیر معمولی اثر ورسوخ حاصل ہے، ہندوستان اور امریکہ کی جانب سے معاہدے کے سلسلے میں کوئی مشترکہ بیان جاری نہیں کیا گیا نہ ہی کسی تحریری معاہدے یا عمل درآمد کے واضح طریقہ کار کا اعلان ہوا ہے، اس صورتحال میں ماہرین اس اعلان کو ایک مکمل اور نافذ ہونے والے تجارتی معاہدے کے بجائے محض ایک سیاسی اشارہ قرار دے رہے ہیں۔

بھارت اور امریکہ کے درمیان ہونے والے تجارتی معاہدے

پر قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے گزشتہ دنوں وزیراعظم مودی کو نشانہ بنایا تھا انہوں نے 2 فروری کو پارلیمنٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو کمپرومائز دباؤ میں کر لیا گیا ہے، اسی لیے انہوں نے امریکہ کے ساتھ یہ تجارتی معاہدہ کیا ہے، انہوں نے پارلیمنٹ احاطے میں یہ بھی الزام لگایا کہ وزیراعظم نے اس معاہدے کے ذریعے ملک کو بیچ دیا ہے اور وہ اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ کہیں ان کی شبیہ کا غبارہ نہ پھٹ جائے، کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ کسی نہ کسی وجہ سے وزیراعظم مودی نے اس معاہدے پر دستخط کر دیے، وزیراعظم مودی شدید دباؤ میں ہیں، انہیں ڈر ہے کہ ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر کے جو شبیہ بنائی گئی ہے، کہیں وہ غبارہ پھٹ نہ جائے، اصل مسئلہ نروانے جی کا بیان نہیں ہے وہ تو صرف ایک سائیڈ شو ہے اصل بات یہ ہے کہ بھارت کے وزیراعظم کمپرومائز ہو چکے ہیں جو تجارتی معاہدہ چار مہینوں سے رکا ہوا تھا، اس میں کچھ بھی نہیں بدلا اور کل شام اچانک اس پر دستخط کر دیے گئے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم کو کس نے کمپرومائز کیا اور کیسے کیا؟ یہ بھارت کی عوام کو سوچنا چاہیے، بھارت کے کسانوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اس معاہدے میں آپ کی محنت اور آپ کا خون پسینہ وزیراعظم نریندر مودی نے بیچ دیا ہے، انہوں نے صرف آپ کو نہیں بلکہ پورے ملک کو بیچ دیا ہے، راہل گاندھی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر پیش کیے گئے شکریہ کی تجویز پر بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے، کانگریس نے امریکی وزیر زراعت براک رولنز کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت پر حملہ کیا، بروک رولنز نے کہا تھا کہ اب امریکی کسانوں کی مصنوعات، بھارت کی منڈی میں فروخت ہوں گی، اس سے امریکہ کے دیہی علاقوں میں پیسہ آئے گا، امریکی کسانوں کے لیے بھارت کی منڈی انتہائی اہم ہے، ٹرمپ نے اس معاہدے کے ذریعے امریکی کسانوں کو فائدہ پہنچایا ہے، کانگریس نے اس بیان کو بھارت کے لیے انتہائی تشویش ناک قرار دیا، امریکی وزیر زراعت کے بیان سے صاف ظاہر ہے کہ مودی حکومت نے بھارتی کسانوں کے مفادات کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ معاہدہ کیا ہے، اس سے بھارت کے کسانوں کو نقصان ہوگا، اب انہیں اپنے ہی ملک میں امریکی کسانوں کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑے گا، یہ مکمل طور پر بھارتی کسانوں پر حملہ ہے، وزیراعظم مودی کو جواب دینا چاہیے کہ انہوں نے بھارتی کسانوں کے مفادات کا سودا کیوں کیا؟ لوک سبھا میں بولنے کی اجازت نہ دیے جانے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک مضمون سے اقتباس پر اصرار کیا جو سابق آرمی چیف جنرل نروانے کی غیر شائع شدہ کتاب کے بارے میں ہے، راہل گاندھی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ قائد اپوزیشن کو صدر جمہوریہ کے خطاب پر اظہار خیال کی اجازت نہیں دی گئی، ایکس پر ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے کہا کہ مودی مفاہمت کر چکے ہیں وہ نروانے اور ایپسٹن فائلز کے بارے میں پارلیمنٹ میں مجھے بولنے کی اجازت دینے سے خوفزدہ ہیں اور اب انہوں نے ٹیرف پر سمجھوتہ کیا ہے، کانگریس نے مطالبہ کیا کہ مودی حکومت کو امریکہ یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدوں کی تفصیلات پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینا چاہیے، پارٹی نے الزام لگایا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے کسانوں کی قیمت پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے مکمل طور پر خود سپردگی اختیار کی، کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ٹرمپ کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ مودی کی درخواست پر ہند امریکہ تجارتی معاہدہ فوری اثر کے ساتھ نافذ ہو رہا ہے، پارٹی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ درخواست توجہ ہٹانے کے لیے کی گئی ہے، کیونکہ چین کے تعلق سے ان کی بزدلی اور خود سپردگی کو راہل گاندھی نے بے نقاب کیا ہے، صدر ٹرمپ نے کل رات دیر گئے سوشل میڈیا پر اپنے ایک پوسٹ میں لکھا تھا کہ ہند امریکہ تجارتی معاہدے کا اعلان کیا جا رہا ہے اور اس پر مسٹر مودی کی درخواست پر فوری اثر کے ساتھ عمل ہو رہا ہے، یہ درخواست سرخیاں بٹورنے کی کوشش ہے، رمیش نے ایکس پر لکھا کہ اگر مودی سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح سے بیانیہ پر کنٹرول کر سکتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں؟ کیونکہ نہ صرف قومی سلامتی کے لئے ان کی دغابازی بے نقاب ہو چکی ہے، بلکہ ہندوستان کے کسان ان کے دوغلے پن کو دیکھ رہے ہیں اور ان کے مفادات کو فروخت کرنے پر ان کی آمادگی سے واقف ہو رہے ہیں، رمیش نے کہا کہ ہندوستان ان افسوسناک واقعات کی وجہ سے معدوم ہو گیا ہے۔

ٹریڈ ڈیل میں نریندر مودی نے کسانوں کو خوشحال بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے لیکن وہ کسان امریکہ کے ہیں یہ تلخ تبصرہ کانگریس نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان طے پائے تجارتی معاہدے پر کیا ہے، کانگرس نے اس معاہدے کو ہندوستان اور ہندوستانی کسانوں کے لیے زبردست خسارے والا بتایا ہے، اس کے نقصانات کا ذکر پارٹی لیڈران تو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کر ہی رہے ہیں سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی پارٹی ٹیکسٹ اور ویڈیوز کی شکل میں اپنی بات رکھ رہی ہے، سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایک سفر جاری ہے، پوسٹ میں کانگریس نے امریکہ سے تجارتی معاہدے کو ہندوستانی کسانوں کے لیے خطرناک قرار دیا ہے، اس تعلق سے ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے، جس میں وزیراعظم مودی کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے، ویڈیو کے بیک گراؤنڈ سے آواز آ رہی ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اپنے ڈیئر فرینڈ ٹرمپ سے ٹریڈ ڈیل کرنے کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں مگر یہ کوئی دو فریقی معاہدہ نہیں بلکہ نریندر کا یکطرفہ سرینڈر ہے، ویڈیو میں آگے کہا گیا ہے کہ آیئے سمجھتے ہیں کس طرح مودی نے امریکہ کے ساتھ خسارے کا سودا کیا ہے؟ گزشتہ سال تک امریکہ ہندوستانی سامانوں پر دو سے تین فیصد ٹیرف لگاتا تھا، اب مودی نے جو تجارتی معاہدہ کیا ہے اس میں ہندوستان کے سامان پر 18 فیصد لگائے گا، دوسری طرف بدلے میں ہندوستان امریکی سامانوں پر ٹیرف اور نان ٹیرف بیریئر زیرو فیصد تک گھٹائے گا، ویڈیو میں ہند امریکہ تجارتی معاہدے کے اس ضابطے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے جس کے تحت امریکی زرعی مصنوعات ہندوستانی بازار میں بآسانی پہنچائے جائیں گے، کانگریس کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے اپنا بازار امریکی زرعی مصنوعات کے لیے کھول دیا ہے، اس سے ہندوستانی کسانوں کا زبردست نقصان ہوگا، مجموعی طور پر یہ معاہدہ ہندوستان کے لیے بڑے خسارے کا ثابت ہوگا اور اس کا خمیازہ ہمارے کسانوں، تاجروں اور ملک کی عوام کو بھگتنا پڑے گا لیکن نریندر مودی کو اس کی کوئی فکر ہی نہیں ہے، مزید ایک ویڈیو ایکس ہینڈل پر شیئر کی گئی ہے جس میں کیپشن لگایا گیا ہے مودی نے امریکہ کی ٹریڈ ڈیل میں ہمارے کسانوں کی خوشیاں فروخت کر دی، اس ویڈیو میں کہا گیا ہے کہ نریندر مودی کے مائی فرینڈ ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کی طرح ٹریڈ ڈیل کا اعلان بھی خود ہی کر دی، اس میں مزید کہا گیا کہ مودی کی گزارش پر تجارتی معاہدہ کیا جا رہا ہے، امریکہ کے اوپر ہندوستان ٹیرف اور نان ٹیرف بیریئر زیرو فیصد تک گھٹائے گا، ویڈیو میں ایک اینکر یہ بھی کہہ رہا ہے کہ مودی روس سے تیل نہیں خریدیں گے، تیل کی خریداری امریکہ اور وینز ویلا سے ہوگی لیکن سب سے زیادہ حیران کرنے والی بات زراعت سے متعلق ویڈیو میں آئی ہے۔

راہل گاندھی نے مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ قومی مفادات پر سمجھوتہ کر رہے ہیں اور اپنے کارپوریٹ اتحادیوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں، ایکس پر جاری ایک سخت بیان میں راہل گاندھی نے وزیراعظم کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے شرم کے مسئلے کو بنیاد بنایا، انہوں نے لکھا کہ مسٹر مودی آپ شرم کی بات کرتے ہیں، آیئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ واقعی شرمناک کیا ہے، نام نہاد ایپسٹین فائلز کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے الزام لگایا کہ وزیراعظم کا نام، ایک وزیر اور ایک قریبی ساتھی کے ساتھ آنجہانی امریکی سرمایہ کار جیفری ایپسٹین سے متعلق دستاویزات میں سامنے آیا ہے جس پر جنسی اسمگلنگ نیٹ ورک چلانے کا الزام تھا، آپ کا نام اپنے وزیر اور اپنے ساتھی کے ساتھ ایپسٹین فائلز میں آنا اور ایسے سنگین مجرم سے تعلق ہونا یہ شرمناک ہے، وزیراعظم کے دفتر نے اس مخصوص الزام پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے، حکومت اس سے قبل اپوزیشن کے الزامات کو سیاسی محرکات پر مبنی قرار دے کر مسترد کر چکی ہے، راہل گاندھی نے امریکہ کے ساتھ حکومت کے تجارتی معاہدے کو بھی نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ اس سے قومی مفادات پر سمجھوتہ ہوا، انہوں نے لکھا کہ وہ تجارتی معاہدہ جو آپ نے امریکہ کے ساتھ کیا، جس میں آپ نے ملک کو بیچ دیا یہ شرمناک ہے، انہوں نے مزید الزام لگایا کہ آپ نے ہمارے ملک کا ڈیٹا امریکہ کے حوالے کر دیا، آپ نے کسانوں کو تباہ کیا، آپ نے ٹیکسٹائل صنعت کو برباد کر دیا یہ شرمناک ہے، کانگریس مسلسل مرکزی حکومت کی زرعی پالیسیوں اور تجارتی فیصلوں پر تنقید کرتی رہی ہے، یہ موقف اختیار کرتے ہوئے کہ ان سے چھوٹے پیداوار کنندگان اور مقامی صنعتوں کو نقصان پہنچا ہے، تاہم حکومت کا کہنا ہے کہ اس کی معاشی اصلاحات کا مقصد ترقی کو فروغ دینا، سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور ہندوستان کی عالمی مسابقت کو بہتر بنانا ہے، راہل گاندھی نے امریکہ میں صنعت کار گوتم اڈانی کے خلاف جاری قانونی کارروائیوں کا بھی حوالہ دیا اور دعویٰ کیا کہ اس معاملے نے حکمراں حلقوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، انہوں نے کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ امریکہ میں اڈانی کے خلاف جاری مقدمہ نے آپ کی کئی راتوں کی نیند اڑا دی ہے کیونکہ اس کا تعلق بی جے پی اور آپ کے مالیاتی ڈھانچے سے ہے، 14 ماہ سے اس پر کوئی کاروائی نہیں ہوئی یہ شرمناک ہے، وزیراعظم کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے راہل نے کہا کہ مسٹر مودی آپ اپنے دوستوں انیل امبانی، اڈانی اور اپنے لیے جو مناسب سمجھیں کریں، ہم ملک کے دفاع کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے اور اسکے لئے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، مودی حکومت نے کسانوں کے خون اور پسینے کو فروخت کر دیا ہم دیش کو یہ بتاتے رہیں گے۔

□□□

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ انسان کی روحانی تربیت

بنتِ ابوالخیر اعظمی

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ انسان کی روحانی تربیت، اخلاقی تطہیر اور باطنی اصلاح کا عظیم ذریعہ ہے۔ اس ماہِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عبادت، توبہ، صبر اور شکر کے نور سے منور ہونے کا خاص موقع عطا فرماتا ہے۔ روزہ دراصل صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک جامع عبادت ہے جو انسان کو صبر، برداشت، ضبطِ نفس اور اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دیتی ہے۔ روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جس کی فرضیت کا ذکر مقدس کتاب القرآن الکریم میں اس طرح آیا ہے کہ روزہ انسان کو تقویٰ کی روش پر گامزن کرتا ہے۔ روزہ رکھنے والا شخص اللہ کی رضا کی خاطر اپنی خواہشات کو محدود کر لیتا ہے اور نفس کی سرکشی پر قابو پانا سیکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ روزہ انسان کے اندر صبر کی وہ قوت پیدا کرتا ہے جو زندگی کی مشکلات میں اسے ثابت قدم رکھتی ہے۔ صبر انسانی زندگی کا سب سے حسین اور طاقتور وصف ہے۔ صبر کا مطلب صرف تکلیف برداشت کرنا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے حالات کا سامنا کرنا ہے۔ روزہ انسان کو یہی سبق دیتا ہے کہ جب وہ حلال کھانے پینے کو بھی ایک مقررہ وقت تک چھوڑ سکتا ہے تو پھر وہ حرام اور ناپسندیدہ اعمال سے کیوں نہیں بچ سکتا۔ اس طرح روزہ نفس کی اصلاح کا بہترین مدرسہ ثابت ہوتا ہے۔ رمضان کا ماحول انسان کے دل کو نرم اور روح کو بیدار کرتا ہے۔ جب روزہ دار بھوک اور پیاس کی شدت محسوس کرتا ہے تو اسے غریب اور محتاج انسانوں کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اس احساسِ ہمدردی سے معاشرے میں محبت،

اخوت اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ روزہ دراصل انسان کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ وہ صرف اپنے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے جینا سیکھے۔ صبر کی تعلیم روزے کا ایک عظیم پیغام ہے۔ زندگی میں مشکلات، بیماری، غربت اور آزمائشیں انسان کا امتحان ہوتی ہیں۔ روزہ دار جب اللہ کی خاطر صبر کا راستہ اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرما دیتا ہے۔ صبر کرنے والوں کے لیے قرآن مجید میں بشارت دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ صبر انسان کو ذہنی سکون اور قلبی اطمینان عطا کرتا ہے اور اس کے دل کو نورِ ایمان سے روشن کرتا ہے۔ روزہ انسان کو اخلاقی بلندی بھی عطا کرتا ہے۔ روزہ دار کو غیبت، جھوٹ، لڑائی جھگڑے اور بدزبانی سے بچنے کی خاص تاکید کی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی اخلاقی برائیوں میں مبتلا رہے تو اس کا روزہ روحانی اعتبار سے مکمل نہیں ہوتا۔ روزہ انسان کی زبان، نگاہ اور دل سب کو پاکیزگی کی طرف لے جاتا ہے۔ روزہ انسان کے اندر شکر گزاری کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے۔ جب انسان کچھ دیر کے لیے اپنی پسندیدہ چیزوں سے دور رہتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ پانی کا ایک گھونٹ اور روٹی کا ایک لقمہ بھی اسے اللہ کی عظیم نعمت محسوس ہونے لگتا ہے۔ یہی احساس انسان کو ناشکری سے بچاتا ہے اور شکر کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔ صبر اور روزہ دونوں ایک دوسرے کے لازم و ملزوم ہیں۔ روزہ صبر کی عملی تربیت ہے اور صبر ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ جو انسان روزے کی حالت میں اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے وہ زندگی کے دیگر معاملات میں بھی ضبطِ نفس کی دولت حاصل کر لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک کو روحانی اصلاح کا موسمِ بہار کہا جاتا ہے۔ روزہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی قربت عطا کرتا ہے کیونکہ روزہ خاص طور پر اللہ کے لیے ہوتا ہے اور اس کا اجر بھی اللہ خود عطا فرماتا ہے۔ روزہ دار جب سحر و افطار کے درمیان اللہ کو یاد کرتا ہے تو اس کا دل نورِ ایمان سے روشن ہو جاتا ہے۔ صبر کی یہی کیفیت انسان کو روحانی بلندیوں تک پہنچا دیتی ہے۔ روزہ صرف ایک عبادت نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا ایک مکمل ضابطہ ہے۔ روزہ انسان کو صبر، برداشت، اخلاق، ہمدردی اور تقویٰ کی اعلیٰ تعلیم دیتا ہے۔ جو شخص رمضان کے پیغام کو سمجھ لے وہ اپنی دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں روزے کی حقیقی روح سمجھنے، صبر کی دولت حاصل کرنے اور رمضان المبارک کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

غزل

ہر ملک چپ ہیں بیٹھے مگر کس گمان میں
ظالم تو ظلم کر ہی رہا ہے ایران میں

انسانیت پر وار کئے جارہا ہے وہ
اللہ پیدا موسیٰ تو کردے جہاں میں

ایمان والے ختم ہوئے جارہے ہیں کیا
یالوگ جاکے مل گئے اس بے ایمان میں

سنتا نہیں ہے کوئی بھی میری پکار کو
یاپھر اثر بچاہی نہیں ہے زبان میں

اب خاتمہ کرو نہ جہان فرعون کا
مفلس ہمیشہ رہتا ہے اس کے میان میں

فرعون کا جنازہ نصیحت کے واسطے
عاقل یہ فکر رکھتا ہے اپنی اڑان میں

عبداللہ

انسانی حقوق: خواتین کے حقوق میں تشویشناک تنزلی

یہ صورتحال ہمیں اس بنیادی سوال پر غور کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ کیا ہمارا موجودہ انصاف کا نظام واقعی سب کے لیے برابر ہے

اقوام متحدہ کے مطابق دنیا بھر میں خواتین کے حقوق میں تشویشناک تنزلی دیکھی جا رہی ہے۔ قانونی عدم مساوات، جنگوں میں بڑھتا جنسی تشدد اور کمزور ہوتے ادارے انصاف کے خلا کو گہرا کر

رہے ہیں۔ آج کی دنیا جہاں ایک طرف مصنوعی ذہانت، خلائی تسخیر اور ٹیکنالوجی کی برق رفتار ترقی کے گن گا رہی ہے، وہیں دوسری طرف انسانی حقوق کے حوالے سے ایک ہولناک عالمی پسپائی کا منظرنامہ ابھر رہا ہے۔ تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانا اور اسے مضبوط بنانا کے عنوان سے اقوام متحدہ کی 2026 کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح خواتین کی آزادیوں کو محدود کرنے، ان کی آواز کو خاموش کرنے اور بغیر کسی سزا کے بدسلوکی کی اجازت دینے کے لیے قوانین کی تشکیل نو کی جا رہی ہے۔ یہ رپورٹ اس تلخ تضاد کو بے نقاب کرتی ہے کہ معاشی اور سائنسی ترقی کے دعووں کے برعکس، خواتین کے بنیادی حقوق میں عالمی سطح پر ایک ایسی تنزلی دیکھی جا رہی ہے جو دہائیوں کی جدوجہد کو ملیامیٹ کر سکتی ہے۔ یہ صورتحال ہمیں اس بنیادی سوال پر غور کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ کیا ہمارا موجودہ "انصاف کا نظام" واقعی سب کے لیے برابر ہے، یا یہ اب بھی صرف طاقتور کے مفادات کا تحفظ کر رہا ہے۔ عالمی سطح پر صنفی مساوات کے بلند و بانگ دعووں کے باوجود حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر میں خواتین کو مردوں کے مقابلے میں اوسطاً صرف 64 فیصد قانونی حقوق حاصل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کے 70 فیصد ممالک میں خواتین اور لڑکیوں کو انصاف کے حصول میں مردوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اسے ماہرین "انصاف کا خلا" قرار دے رہے ہیں۔ جب قانونی ڈھانچے ہی غیر مساوی ہوں، تو وہاں انصاف کی فراہمی ایک خواب بن کر رہ جاتی ہے۔ ایک لرزہ خیز حقیقت یہ ہے کہ 54 فیصد ممالک کے قوانین میں اب بھی عصمت دری کی تعریف میں "رضامندی" کا تصور شامل نہیں ہے، جو مجرموں کو قانون کی گرفت سے بچ نکلنے کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ ڈائریکٹر، یو این ویمن کی ڈائریکٹر سارہ ہینڈرکس کے مطابق، جہاں طاقت غیر مساوی رہتی ہے، انصاف شاذ و نادر ہی غیر جانبدارانہ کام کرتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں صنفی مساوات سے پسپائی واضح طور پر نظر آنے لگتی ہے۔ عالمی تنازعات کی بڑھتی ہوئی لہر خواتین کی زندگیوں کو براہِ راست نشانہ بنا رہی ہے۔ 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق، تقریباً 67 کروڑ 60 لاکھ خواتین اور لڑکیاں مہلک جنگی علاقوں کے محض 50 کلومیٹر کے دائرے میں زندگی گزارنے پر مجبور تھیں، جو کہ 1990 کی دہائی کے بعد اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ ان جنگی حالات میں جنسی تشدد کو محض ایک اتفاقی نتیجہ نہیں بلکہ ایک باقاعدہ "جنگی ہتھیار" کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ یو این ویمن کی رپورٹ کے مطابق، تنازعات سے وابستہ جنسی تشدد کے واقعات میں 87 فیصد تک ہوش ربا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ان جرائم میں ملوث افراد کے لیے "سزا سے استثنیٰ" کا کلچر عام ہے، جو اس وحشتناک چکر کو مزید تقویت دیتا ہے۔ دم توڑتے ادارے: خواتین کو تحفظ فراہم کرنے والا ادارہ جاتی ڈھانچہ تیزی سے بکھر رہا ہے۔ جب کسی متاثرہ خاتون کے لیے انصاف کے دروازے بند ہوتے ہیں، تو اس کا اثر صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ معاشرے کا اداروں پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، خواتین پر تشدد کے خلاف کام کرنے والی تقریباً 90 فیصد تنظیموں نے مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اپنی بنیادی خدمات میں کٹوتی کی ہے۔ صورتحال اس حد تک سنگین ہو چکی ہے کہ صرف 5 فیصد تنظیمیں ہی یہ یقین رکھتی ہیں کہ وہ موجودہ حالات میں اگلے دو سال تک اپنا کام جاری رکھ سکیں گی۔ یہ اعداد و شمار محض نمبر نہیں ہیں؛ یہ اس بات کی علامت ہیں کہ تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کے لیے وہ آخری پناہ گاہیں بھی ختم ہو رہی ہیں جہاں سے انہیں مدد کی امید تھی۔ سارہ ہینڈرکس کے بقول، جب انصاف خواتین کو ناکام بناتا ہے تو "عوامی

اعتماد پامال ہوتا ہے اور انصاف کے اداروں کا اخلاقی جواز ختم ہو جاتا ہے۔ اصلاحات واحد امید: مایوسی کے ان بادلوں میں امید کی کرن صرف ان اصلاحات سے وابستہ ہے جو خواتین کے ذریعے اور خواتین کے لیے" ہوں۔ تاریخ گواہ ہے کہ 1970 سے اب تک خاندانی قوانین میں کی جانے والی اصلاحات کی بدولت 60 کروڑ سے زائد خواتین کو معاشی مواقع تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق، وولکر ترک، اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مستقبل کی پالیسیوں میں پدرانہ سوچ (پیٹریارکی) کو چیلنج کرنا لازمی ہے۔ ان کے مطابق، پدرانہ نظام دراصل معاشرے کے ہر فرد کے لیے نقصان دہ ہے۔ وولکر ترک تجویز کرتے ہیں کہ ہمیں ایسے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے جو نہ صرف خواتین کی قیادت کو فروغ دیں بلکہ مردوں اور لڑکوں کو بھی اس بات کی تربیت دیں کہ صنفی برابری ہی پرامن اور مستحکم معاشرے کی بنیاد ہے۔ خواتین کی مکمل شرکت سے نہ صرف امن معاہدے زیادہ پائیدار ہوتے ہیں بلکہ کاروباری ادارے بھی زیادہ منافع بخش ثابت ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خواتین کے حقوق کی عالمی تنزلی محض ایک سماجی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ایک تہذیبی بحران ہے۔ اگر ہم نے آج انصاف کے ان خلاؤں کو پُر نہ کیا، تو ہم ایک ایسی دنیا کی طرف لوٹ جائیں گے جہاں طاقت ہی حق تسلیم کی جاتی ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ جب تک آدھی آبادی قانون کے سامنے برابر نہیں ہوگی، حقیقی عالمی ترقی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ کیا ہم واقعی ایک ایسی دنیا کے متحمل ہو سکتے ہیں جہاں آدھی انسانیت کو انصاف کے بنیادی حق سے محروم رکھ کر ترقی کا سفر جاری رکھا جائے؟ اس پر غور و فکر کی ضرورت ہے۔

راہل گاندھی کا خواتین کے عالمی دن پر پیغام

میں ایسے گھرانے میں پلا بڑھا جہاں خواتین ہی اصل سربراہ تھیں'

نئی دہلی: خواتین کے عالمی دن پر راہل گاندھی نے کہا کہ وہ ایسے خاندان میں پلے بڑھے جہاں خواتین ہی فیصلے کرتی تھیں۔ انہوں نے کہا خواتین مردوں سے زیادہ سمجھدار ہوتی ہیں اور معاشرے کو توازن اور سمت فراہم کرتی ہیں۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر کانگریس رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وہ ایسے خاندان میں پروان چڑھے جہاں خواتین ہی اصل سربراہ تھیں اور گھریلو فیصلوں میں ان کا کردار سب سے نمایاں تھا۔ انہوں نے یہ بات کیرالہ میں طالبات کے ساتھ ایک نشست کے دوران کہی، جس کی ویڈیو انہوں نے اتوار کے روز اپنے یوٹیوب چینل پر جاری کی۔ راہل گاندھی نے ویڈیو کے ساتھ اپنے پیغام میں بتایا کہ چند روز قبل انہیں کیرالہ میں کچھ طالبات کے ساتھ دوپہر کے کھانے کے دوران گفتگو کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملاقات میں طالبات کے خواب، تجسس اور اعتماد نے انہیں بے حد متاثر کیا۔ ان کے مطابق ایسی گفتگو یہ یاد دلاتی ہے کہ جب خواتین اپنی صلاحیتوں کو پہچانتی ہیں اور کھلے ذہن کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں تو وہ معاشرے میں غیر معمولی تبدیلی لا سکتی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہر عورت منفرد ہوتی ہے اور اس کی حساسیت، سمجھ بوجھ اور جذباتی ذہانت معاشرے کو توازن اور سمت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اپنے انداز میں طاقت استعمال کرتی ہیں، جو صبر، دوراندیشی اور ہمدردی پر مبنی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق یہ طرز عمل اکثر زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے کیونکہ خواتین طویل مدت کے بارے میں سوچتی ہیں اور طاقت کے براہ راست استعمال کے بجائے بالواسطہ اثر انداز ہونے کا طریقہ اپناتی ہیں۔ انہوں نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے خاندان میں پلے بڑھے جہاں خواتین کا غلبہ تھا۔ ان کے بقول

ان کے خاندان میں ان کی دادی گھر کی سربراہ تھیں اور اکثر ایسا ہوتا تھا کہ وہ میز پر موجود خواتین کی تعداد کے مقابلے میں کم ہوتے تھے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ عمومی طور پر خواتین مردوں کے مقابلے میں زیادہ ذہین ہوتی ہیں کیونکہ مرد جلد بازی میں فیصلے کرتے ہیں اور کبھی کبھی غیر ضروری چیزوں سے متاثر ہو جاتے ہیں، جبکہ خواتین زیادہ گہرائی اور دوررس نتائج کو مدنظر رکھ کر سوچتی ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کہا کہ خواتین کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنی شناخت، شخصیت اور امنگوں کے مطابق زندگی میں آگے بڑھیں، نہ کہ سماج کی محدود کرنے والی روایات کے تحت اپنی صلاحیتوں کو دبائیں۔ انہوں نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر تمام خواتین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قوت، حوصلہ اور خواب معاشرے کو مثبت سمت میں آگے بڑھانے کا ذریعہ بنتے رہیں۔ دریں اثنا کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی خواتین کے عالمی دن پر ایک پیغام جاری کیا۔ انہوں نے باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عورتیں مصائب سہنے کے لیے پیدا نہیں ہوئیں بلکہ ترقی اور بلندی حاصل کرنے کے لیے پیدا ہوئی ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ خواتین محض ترقی کے عمل میں شریک نہیں بلکہ وہ اس کی محرک قوت ہیں اور اپنی دانش، استقامت اور عزم کے ذریعے مضبوط معاشرے اور مضبوط قوموں کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی خواتین کے عالمی دن پر خواتین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر عورت کو اپنی طاقت، اپنے حقوق اور مستقبل کو تشکیل دینے کی صلاحیت کا احساس ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر عورت کی آواز اہم ہے اور اس کے خواب بھی اتنے ہی اہم ہیں۔

ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف

بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا احتجاجی مارچ کا اعلان

کولکاتہ: ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز گھریلو باورچی خانے کی گیس ایل پی جی کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے خلاف احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس اقدام پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے عام گھرانوں پر اس کے اثرات کے حوالے سے سوالات اٹھائے۔ کولکاتہ کے ڈورینا کراسنگ پر دھرنے کے اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بنرجی نے الزام لگایا کہ قیمتوں میں اضافے سے عام لوگوں اور متوسط طبقے پر اضافی بوجھ پڑے گا۔ مرکزی حکومت نے جمعہ کی آدھی رات سے 14.2 کلوگرام والے گھریلو ایل پی جی سلینڈر کی قیمت میں 60 روپے کا اضافہ کر دیا ہے، جس سے اس کی قیمت 879 روپے سے بڑھ کر 939 روپے ہوگئی ہے۔ نظرثانی شدہ قیمتوں کا اطلاق ہفتہ سے ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں بھی 114.50 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، جس سے فی سلنڈر قیمت 1,990 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس اضافے سے ریستورانوں اور کھانے پینے کے مراکز کے اخراجات بڑھنے کا امکان ہے، جس سے باہر کھانا کھانا مزید مہنگا ہو سکتا ہے۔ قیمتوں میں یہ تبدیلی مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کی وجہ سے ایندھن کی سپلائی میں ممکنہ کمی کے خدشات کے درمیان کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، مرکزی حکومت نے صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایسنشل سروسز مینٹیننس ایکٹ (ای ایس ایم اے) کے تحت ہنگامی دفعات کا نفاذ کیا ہے۔ بنرجی نے اس اضافے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ عوام پر پڑنے والے اثرات کا خیال کیے بغیر ایسا فیصلہ کیوں کیا گیا؟ انہوں نے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے پوچھا کہ گیس کی قیمتوں میں اس طرح اضافہ کیوں کیا گیا؟ اب عام لوگ کیا کریں گے؟ اگر قیمتیں آسمان چھونے لگیں گی، تو کنبے کھانا کیسے پکائیں گے؟ مرکزی قیادت پر طنز کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کو اس صورتحال کا پہلے ہی اندازہ لگا لینا چاہیے تھا۔ انہوں نے مرکز میں برسر اقتدار نظام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس بارے میں پہلے سے کیوں نہیں سوچا گیا؟ آپ ملک بیچنے کے بعد ہار پہن کر گھوم رہے تھے۔ قیمتوں میں اضافے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے اتوار کو شہر میں احتجاجی مارچ نکالنے کا اعلان کیا۔

مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کا دورہ، سیاسی سرگرمیاں تیز

ممتا بنرجی کا الیکشن کمیشن پر زندہ ووٹروں کو ''مردہ'' قرار دینے کا الزام

کولکاتہ: مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کے دورہ سے قبل سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے علاوہ مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم)، ہمایوں کبیر کی نوتشکیل شدہ عام جنتا انیین پارٹی اور نوشاد صدیقی کی قیادت میں انڈین سیکولر فرنٹ نے ووٹر فہرست کے معاملے پر احتجاج کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن کی مکمل ٹیم انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے دو روزہ دورہ پر اتوار کی رات کولکاتہ پہنچنے والی ہے۔ الیکشن کمیشن کے وفد کی قیادت چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کریں گے، جبکہ وفد میں الیکشن کمشنرز سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی بھی شامل ہوں گے۔ اپنے دو روزہ دورے کے دوران الیکشن کمشنرز کی جانب سے ریاستی حکام اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ کئی ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ان اجلاسوں میں انتخابی فہرستوں اور الیکشن سے متعلق دیگر تیاریوں کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دریں اثنا، الیکشن کمشنرز کی آمد سے پہلے ہی ووٹر فہرست کے معاملے پر سیاسی جماعتیں سڑکوں پر نکل آئی ہیں۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے جمعہ کو الیکشن کمیشن آف انڈیا پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی جامع نظرثانی کے دوران کئی زندہ ووٹروں کو غلط طور پر مردہ درج کر دیا گیا ہے۔ وسطی کولکاتہ کے میٹرو وائی چینل پر غیر معینہ مدت کے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ کچھ ''نام نہاد مردہ'' ووٹر احتجاج کے مقام پر خود موجود ہیں تاکہ یہ ثابت کر سکیں کہ وہ اب بھی زندہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''کمیشن کو شرم آنی چاہیے۔ اس نے ووٹروں کو زندہ ہونے کے باوجود مردہ قرار دے دیا ہے۔ ان میں سے کچھ آج یہاں یہ ثابت کرنے کے لیے موجود ہیں کہ وہ بالکل زندہ ہیں۔'' انہوں نے انتخابی ادارے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا

بھی الزام لگایا اور بی جے پی کو ایک ''بے شرم سیاسی قوت'' قرار دیا۔ ممتا بنرجی نے متاثرہ ووٹروں کی لمبی عمر کی دعا کی اور کہا کہ ان کی پارٹی نظرثانی کے عمل کی قریبی نگرانی کر رہی ہے۔ ان کے مطابق، ایسے 22 ووٹروں کی شناخت کر لی گئی ہے جن کے نام مبینہ طور پر زندہ ہونے کے باوجود مردہ قرار دے کر فہرست سے نکال دیے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا، ''ہم اس مسئلے کا انچ انچ جائزہ لے رہے ہیں۔ ہم اب تک ایسے 22 ووٹروں کا سراغ لگا چکے ہیں۔ میں میڈیا سے بھی درخواست کروں گی کہ وہ ان کیسز کو اجاگر کرے جہاں لوگ زندہ ہیں لیکن کمیشن کے ریکارڈ انہیں مردہ ظاہر کر رہے ہیں۔'' حکمراں جماعت آل انڈیا ترنمول کانگریس کے سینئر رہنما، پارٹی سے وابستہ بوتھ لیول افسران کی ایک انجمن کے ارکان کے ساتھ احتجاج کے مقام پر موجود تھے۔

اپسٹین فائلز کے تحت مودی کو بلیک میل کیا جا رہا ہے: کھڑگے/راہول

ملک کی خودمختاری کو خطرہ، مودی کی سمجھوتہ کرنے والی فطرت خارجہ پالیسی کی کمزوری کا سبب

نئی دہلی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور سابق صدر راہول گاندھی نے مودی حکومت پر امریکی دباؤ میں کام کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ذمہ دار قوم کے طور پر ہندوستان نے ہمیشہ اپنے فیصلے خود کیے ہیں لیکن حالیہ دنوں میں جس طرح امریکہ کے اشاروں پر کام ہو رہا ہے، اس سے ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنی سفارتی شاندار روایت کھو رہے ہیں۔ کھرگے نے کہا کہ ہندوستان کی اسٹرائیجک خودمختاری اور قومی خودمختاری سنگین خطرے میں ہے کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اپسٹین فائلز اور اڈانی کیس کے حوالے سے بلیک میل کیا جا رہا ہے۔ روس سے تیل خریدنے کی امریکی اجازت جو کہ '30 دن کی چھوٹ' کے طور پر دی گئی ہے، واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ مودی حکومت مسلسل سفارتی آزادی کھو رہی ہے۔ اس طرح کی زبان پابندی والے ممالک کیلئے استعمال کی جاتی ہے نہ کہ ہندوستان کیلئے جو عالمی نظام میں ایک ذمہ دار اور مساوی شراکت دار رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا

کہ آپریشن سندور کے دوران سب سے پہلے پاکستان کے ساتھ فوجی کارروائی روکنے کا اعلان پی ایم مودی کے دوست ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا، ہم نے نہیں۔ انہوں نے کم از کم 100 بار دعویٰ کیا ہے کہ فوجی کارروائی ان کے کہنے پر روکی گئی جس پر وزیر اعظم خاموش رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ایرانی تیل نہ خریدنے کیلئے کہا گیا جس پر ہندوستان حکومت نے مان لیا۔ ٹرمپ نے ہندوستان کو روسی تیل نہ خریدنے کا کہا اور ہندوستان نے درآمدات کم کر دی۔ ہند۔امریکہ تجارتی معاہدے کا اعلان اس شرط پر کیا گیا کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدے گا اور پی ایم مودی نے اس پر دستخط کر دیے۔ اب امریکہ نے ہندوستان کو 'عارضی 30 دن کی چھوٹ' دی ہے اور ہندوستانی ریفائنریوں کو روسی تیل خریدنے کی اجازت دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارت سے لے کر تیل تک، اعداد و شمار سے لے کر دوست ممالک کے ساتھ ہندوستان کے طویل مدتی تعلقات تک مودی جی نے سب کچھ قربان کر دیا۔ کھرگے نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کی ایک شاندار تاریخ حاصل رہی ہے اور یہ اب تک بے داغ رہی ہے۔ جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی سے لے کر اٹل بہاری واجپائی تک پی ایم مودی کو چھوڑ کر کسی بھی وزیر اعظم نے کسی ملک کے دباؤ میں آ کر ہندوستان کو عملی طور پر ایک جاگیردار ریاست نہیں بنایا۔ 'میں ملک کو جھکنے نہیں دوں گا' صرف انتخابات جیتنے کا ایک نعرہ تھا اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ انہوں نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے خاندان میں پلے بڑھے جہاں خواتین کا غلبہ تھا۔ ان کے بقول ان کے خاندان میں ان کی دادی گھر کی سربراہ تھیں اور اکثر ایسا ہوتا تھا کہ وہ میز پر موجود خواتین کی تعداد کے مقابلے میں کم ہوتے تھے۔

نتیش کے بعد بی جے پی جے ڈی یو کو بھی تباہ کر دے گی

انہوں نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ بی جے پی ریاست کے سیاسی افق سے جے ڈی یو کو ختم کرنے کا منصوبہ بنا چکی ہے

پٹنہ: بہار کانگریس کے صدر راجیش رام نے جمعرات کے روز کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو سیاسی طور پر کمزور کرنے کے بعد بی جے پی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کو بھی تباہ کر دے گی۔ راجیش رام نے آج نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو راجیہ سبھا میں داخل ہونے پر مجبور کر کے سیاسی طور پر کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں بھیجنے کے اقدام سے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے دوران دیا گیا نعرہ ''25 سے 30، نتیش پھر سے'' بے نقاب ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ بی جے پی ریاست کے سیاسی افق سے جے ڈی یو کو ختم کرنے کا منصوبہ بنا چکی ہے۔ کانگریس صدر راجیش رام نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اپنے اتحادیوں کے ساتھ کبھی ایماندار نہیں رہی۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا 2030 کا سال آ گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام نے نتیش کمار کو پانچ سال کا مینڈیٹ دیا تھا، لیکن بی جے پی نے انہیں چھ ماہ کے اندر ہی عہدے سے ہٹا دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو ایک مکھوٹے کے طور پر استعمال کیا۔ مسٹر راجیش رام نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر نتیش کمار کے نام پر ووٹ حاصل کرنے کے بعد بی جے پی نے انہیں صرف چھ ماہ کے اندر ہی ہٹا دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کے لیے بی جے پی کی طرف سے کھیلی جانے والی ''گندی سیاست'' سے بہت تکلیف ہوئی ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی نے مسٹر نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے ہٹانے کے لیے ذہنی طور پر کمزور کرنے کے لیے مختلف ''گندے ہتھکنڈوں'' کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانا جے ڈی (یو) کارکنوں کے جذبات کا قتل کرنے کے مترادف ہے۔

وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر نیویارک میں اقوام متحدہ میں خواتین کی حیثیت سے

متعلق کمیشن کے 70ویں اجلاس میں شرکت کریں گی

نئی دہلی: خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ ساوتری ٹھاکر، اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن کے 70ویں اجلاس میں شرکت کے لیے 9 سے 12 مارچ 2026 تک نیویارک، ریاستہائے متحدہ کا دورہ کریں گی۔ کمیشن آن دی سٹیٹس آف ویمن ایک اہم عالمی بین الحکومتی ادارہ ہے جو صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقف ہے۔ دورے کے دوران، وزیر کمیشن کی عمومی بحث کے دوران ہندوستان کی قومی مداخلت کو پیش کریں گی اور خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد'' پر اعلیٰ سطحی اجلاس سے بھی خطاب کریں گی۔ وہ خواتین کی زیر قیادت ترقی، انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے اور خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت، وقار اور بااختیار بنانے کے لیے ہندوستان کے اقدامات کو اجاگر کریں گی۔ وزیر نیویارک میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن کی میزبانی میں خواتین کی قیادت میں ترقی اور جنوبی جنوب تعاون - IBSA فنڈ سے کامیابی کی کہانیاں'' کے عنوان سے ایک ضمنی پروگرام میں بھی شرکت کریں گی۔ یہ تقریب انڈیا-برازیل-جنوبی افریقہ (IBSA) فنڈ کے تحت شروع کیے گئے ترقیاتی تعاون کے کامیاب اقدامات کی نمائش کرے گی، خاص طور پر جن کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا اور گلوبل ساؤتھ کے ممالک میں جامع ترقی کو مضبوط بنانا ہے۔ سی ایس ڈبلیو۔ 70 کی ترجیحی تھیم تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانے اور مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ سیشن کا جائزہ موضوع کمیشن کے 65ویں اجلاس کے متفقہ نتائج کے

مطابق عوامی زندگی میں خواتین کی مکمل اور موثر شرکت اور فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کا جائزہ لے گا۔ کمیشن متفقہ نتائج پر گفت وشنید میں بھی مشغول ہوگا، جو سیشن کا بنیادی نتیجہ تشکیل دیتے ہیں اور صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق عالمی پالیسی کے وعدوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ سی ایس ڈبلیو۔ 70 میں وزیر کی شرکت صنفی مساوات کو آگے بڑھانے، خواتین کی زیر قیادت ترقی کو فروغ دینے اور دنیا بھر میں خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے مقصد سے عالمی کوششوں میں تعاون کرنے کے لیے ہندوستان کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

امیت شاہ کے ہاتھوں 427 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

ہریدوار: امور داخلہ اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امیت شاہ ہفتہ کے روز اپنے طے شدہ پروگرام کے تحت ہریدوار پہنچے۔ یہاں انہوں نے ریاستی حکومت کے چار سال مکمل ہونے پر منعقدہ پروگرام جن جن کی سرکار چار سال بے مثال میں شرکت کی اور مجموعی طور پر 427 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگِ بنیاد رکھا۔ امیت شاہ نے 312.31 کروڑ روپے کی 19 ترقیاتی اسکیموں کا سنگِ بنیاد رکھا اور 115.09 کروڑ روپے کے 32 منصوبوں کا افتتاح کیا۔ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ ان منصوبوں سے ریاست میں بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی کاموں کو رفتار ملے گی۔ ریاستی حکومت کے چار سالہ دورِ اقتدار کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے کیلئے ایک ریاستی سطح کی نمائش بھی لگائی گئی ہے۔ اس نمائش میں یکساں سول کوڈ، نقل کے خلاف سخت قانون، جبری تبدیلیِ مذہب کی روک تھام کا قانون، انسدادِ فسادات قانون، زمین سے متعلق قوانین، نئے فوجداری قوانین کا نفاذ، اتراکھنڈ اقلیتی تعلیمی بل اور اگنی ویروں کیلئے 10 فیصد افقی ریزرویشن جیسے اہم فیصلوں کی جھلکیاں دکھائی گئی ہیں۔ اس سے قبل آج دوپہر امیت شاہ کے جولی گرانٹ ایئرپورٹ پہنچنے پر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ان کا استقبال کیا اور گلدستہ پیش کر کے انہیں خوش آمدید کہا۔ پروگرام میں وزیر اعلیٰ دھامی کے علاوہ ریاستی وزراء، ارکان پارلیمنٹ، اراکینِ اسمبلی، سابق ارکانِ اسمبلی اور پارٹی کے سینئر رہنما موجود تھے۔

بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچہ سے ہم نکلے: عآپ کا سکسینہ پر طنز

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی نے دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کو یہاں سے ہٹا کر لداخ بھیجے جانے پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ سکسینہ بڑے بے آبرو ہو کر لداخ گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کے روز یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ دہلی سے بڑے بے آبرو ہو کر لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ لداخ چلے گئے۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر بنتے ہی انہوں نے آبکاری معاملے میں فرضی جانچ کرائی، لیکن ان کی ساری کی ساری نوٹنکی عدالت میں بے نقاب ہو گئی۔ دہلی والوں کی بددعائیں لیفٹیننٹ گورنر کا پیچھا نہیں چھوڑیں گی اور انہیں اپنے اعمال کی سزا ضرور ملے گی۔ بھاردواج نے کہا کہ سکسینہ کو سزا ملنا طے تھا۔ جن غریبوں کو انہوں نے ستایا ہے، جن کی موت کا یہ سبب بنے ہیں اور جن لوگوں کو انہوں نے ملازمت سے نکالا ہے، ان کی اور ان کے کنبے کی بددعائیں ہمیشہ ان کا پیچھا کریں گی۔ انہیں ان کے اعمال کی سزا خدا ضرور دے گا، اس جنم میں یا اگلے جنم میں، یہ ایشور طے کرے گا۔ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلیوں کے گروپ کے چیف وہپ سنجیو جھا نے کہا کہ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی میعاد آخرکار ختم ہو گئی۔ فن لینڈ میں اساتذہ کی تربیت روکنا، محلہ کلینکوں پر فرضی الزامات لگا کر جانچ بٹھانا، 'دہلی کی یوگ شالا' اسکیم روکنا، 'فرشتے دہلی کے' اسکیم کے فنڈ پر تنازع کھڑا کرنا اور پانی کے بلوں کی ون ٹائم سیٹلمنٹ اسکیم کو روکنا، یہ سب اسی دور میں ہوا۔ مسٹر جھا نے کہا کہ سکسینہ کے دورِ کار میں ہی اسپتالوں کے ڈیٹا انٹری آپریٹروں اور 10,000 بس مارشلوں کی نوکریاں چلی گئیں۔ جھوٹے شراب گھوٹالے کی کہانی گھڑ کر پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کو بدنام کرنے کی سیاست بھی اسی دور میں کی گئی۔ کیجریوال حکومت کے دوران کچرے کے پہاڑ، جمنا کی صفائی اور آلودگی پر روزانہ نصیحت دینے والے نائب گورنر پچھلے ایک سال میں تقریباً غائب ہی رہے۔ دہلی شاید انہیں اپنی تاریخ کے بدترین ایل جی کے طور پر یاد رکھے گی۔

بھارتی سٹارٹ اپس ''باڈی گارڈ'' سیٹلائٹ تیار کریں: سیکورٹی ایجنسیاں

بنگلورو: معاملے سے واقف لوگوں کے مطابق، ہندوستان کی سیکورٹی ایجنسیوں نے نجی اسٹارٹ اپس سے نام نہاد باڈی گارڈ سیٹلائٹ تیار کرنے کے لیے کہا ہے کیونکہ ملک نے جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافے کے وقت خلائی اثاثوں کی حفاظت کے لیے کوششوں کو تیز کیا ہے۔ حکومتی اداروں اور سٹارٹ اپس کے درمیان بات چیت اعلیٰ درجے کے مراحل میں ہے اور نجی کمپنیاں اس سال کے پہلے نصف میں اپنا پہلا ٹیسٹ سیٹلائٹ لانچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ ان کا مقصد اعلیٰ قیمت والے خلائی جہاز کو مداری خطرات کی حفاظت، حفاظت اور مقابلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے آخر یا اگلے سال کے اوائل تک اضافی لانچوں کی توقع ہے اور اس کے بعد یہ ٹیکنالوجی سرکاری ایجنسیوں کے حاصل کرنے کا امکان ہے، جس سے باڈی گارڈ سیٹلائٹس کو مزید تیار کیا جائے گا۔ بھارت گزشتہ سال پڑوسی پاکستان کے ساتھ سرحدی تنازعے کے بعد غیر ملکی خلائی جہاز سے قومی سلامتی کو لاحق خطرے کے بارے میں تشویش میں مبتلا ہو گیا ہے۔ بھارت کی وزارت دفاع کے ماتحت ایک تحقیقی گروپ نے مئی میں کہا کہ دشمنی کے دوران، چین نے پاکستان کو سیٹلائٹ کی مدد فراہم کی، جس سے اسلام آباد کو اپنے ریڈار اور فضائی دفاعی نظام کو زیادہ مؤثر طریقے سے ایڈجسٹ کرنے میں مدد ملی۔ حفاظتی اقدامات نافذ کرنے کی خواہش کا آغاز 2024 کے قریب ایک واقعہ سے ہوا تھا جس میں ایک نامعلوم پڑوسی ملک کا ایک خلائی جہاز ایک ہندوستانی سیٹلائٹ کے 1 کلومیٹر (0.6 میل) کے اندر اندر آیا تھا جو کام انجام دے رہا تھا جس میں فوجی ایپلی کیشنز جیسے نقشہ سازی اور زمین پر موجود اشیاء کی نگرانی ہو سکتی ہے۔

حقیقی ترقی تب آئے گی جب مساوات صرف ایک خواہش نہیں بلکہ ہر عورت کی عملی حقیقت بن جائے گی

ملکارجن کھڑگے نے 'ایکس' پر صنفی مساوات کے حوالے سے باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا ایک قول نقل کیا کہ ''آپ تکلیف برداشت کرنے کے لیے پیدا نہیں ہوئیں، آپ بلند ہونے کے لیے پیدا ہوئی ہیں

عالمی یوم خواتین کے موقع پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے مبارکباد پیش کی۔ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر صنفی مساوات کے حوالے سے باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا ایک قول نقل کیا کہ ''آپ تکلیف برداشت کرنے کے لیے پیدا نہیں ہوئیں، آپ بلند ہونے کے لیے پیدا ہوئی ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''خواتین محض ترقی میں شریک نہیں ہوتیں، بلکہ وہ اس کی اصل محرک قوت ہیں۔ اپنی دانشمندی، ثابت قدمی، ہمدردی اور عزم کے ذریعے خواتین معاشروں کو مضبوط بناتی ہیں اور مضبوط قومیں تعمیر کرتی ہیں۔'' کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مزید لکھا کہ ''عالمی یوم خواتین 2026 کے موقع پر ہم دنیا بھر کی خواتین کی ہمت، قیادت اور بے شمار خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔'' ملکارجن کھڑگے کے مطابق حقیقی ترقی تب آئے گی جب مساوات صرف ایک خواہش نہیں بلکہ ہر عورت کی عملی حقیقت بن جائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی عالمی یوم

[illegible]

''کیرالہ کی کچھ طالبات سے بات چیت انتہائی متاثر کن رہی۔ ان کی خوداعتمادی اور اپنے خوابوں پر یقین یہ ظاہر کرتا ہے کہ خواتین ہی تبدیلی کی اصل طاقت ہیں۔'' راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں وہ طالبات کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ وہ طالبات سے کہتے ہوئے نظر آ رہے ہیں کہ ''میں ایک ایسے خاندان میں پلا بڑھا ہوں جہاں خواتین ہی گھر کی سربراہ تھیں۔ میرے خاندان کی سربراہ میری دادی تھیں اور میرے خاندان میں بالکل اس میز کی طرح ہمیشہ خواتین کی تعداد مردوں سے زیادہ رہی ہے۔'' کانگریس نے بھی اپنے آفیشل 'ایکس' اکاؤنٹ سے عالمی یوم خواتین کے موقع پر خواتین کو مبارکباد پیش کی۔ پوسٹ میں کانگریس نے لکھا کہ ''عالمی یوم خواتین کے موقع پر انڈین نیشنل کانگریس دنیا بھر کی خواتین کی طاقت، ہمت اور کامیابیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ ہم برابری، وقار، تحفظ اور زیادہ مواقع کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، اور ایسے مستقبل کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں جہاں ہر عورت قیادت کر سکے اور ترقی کر سکے۔''

نبیہ پرویز نے یو پی ایس سی میں 29 ویں رینک لا کر علاقے اور خاندان کا نام روشن کیا

نبیہ پرویز کی یو پی ایس سی میں نمایاں کامیابی پر کانگریس لیڈر کنور شہزاد نے کہا کہ انہوں نے یہ پیغام دیا ہے کہ خواتین کو اگر موقع دیا جائے تو وہ ہر شعبہ میں کامیابی کا پرچم لہرا سکتی ہیں

نئی دہلی: عالمی یوم خواتین ہر سال 8 مارچ کو منایا جاتا ہے اس دن ہم خواتین کے حقوق کے بارے میں بات کرتے ہیں اور ان کی خدمات کا بھی خوب ذکر کیا جاتا ہے۔ خواتین نے ہر دور اور ہر شعبہ میں اپنی موجودگی درج کرائی ہے اور اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ اگر خواتین اپنے اندر کی صلاحتوں کو پہنچانیں اور ان کو موقع دیا جائے تو وہ کامیاب ضرور ہوتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان اور دہلی کانگریس کے سرگرم لیڈر کنور شہزاد نے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) 2025 کے امتحان میں 29 ویں رینک لانے والی پرانی دہلی کی نبیہ پرویز کو مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔ کنور شہزاد نے نے کہا کہ عالمی یوم خواتین پر پرانی دہلی کی نبیہ پرویز (بنیادی طور پر بلند شہر کے دریاپور سے تعلق) نے یو پی ایس سی 29 ویں رینک حاصل کر خاندان نام روشن کیا اور یہ پیغام دیا ہے کہ خواتین کو اگر موقع دیا جائے تو وہ ہر شعبہ میں کامیابی کا پرچم لہرا سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کامیابی کی کنجی تعلیم میں پوشیدہ ہے، بس ہمیں پوری محنت و لگن سے اپنی تیاری کرنی ہے اور جو لوگ یہ باتیں دھیان میں رکھ کر امتحانات کی تیاری کرتے ہیں وہ نبیہ پرویز کی طرح کامیابی کا پرچم بلند کرتے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے نبیہ پرویز نے اپنے یو پی ایس سی کے سفر کے بارے بتایا کہ انہوں نے سائنس اسٹریم سے پڑھائی کی ہے لیکن میڈیکل میں ان کی دلچسپی نہیں تھی اس کے بعد انہوں نے ذاکر حسین دہلی کالج سے گریجویشن کیا اور سول سروسز امتحانات کی تیاریاں شروع کر دیں۔ نبیہ پرویز نے بتایا کہ دوران تعلیم ان کے والدین نے کبھی بھی ان پر کسی بھی طرح پریشر نہیں ڈالا، والدین نے ہمیشہ حوصلہ افزائی کی اور اس بات کی ترغیب دی کہ آپ اپنی دلچسپی کے مطابق تعلیم حاصل کریں اور جو بننا چاہتی ہو وہ بنو ہماری پوری سپورٹ ہے۔ نبیہ پرویز کی چھٹی کوشش تھی، جس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی کمزوریوں کو دور کیا اور جہاں جہاں مجھے لگا کہ یہاں مجھے محنت کی ضرورت ہے وہاں وہاں میں نے محنت کی اور اللہ نے مجھے کامیاب کیا۔ انہوں نے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جو لوگ تیاری کر رہے ہیں وہ مایوس نہ ہوں بلکہ اپنا سو فیصد دینے کی کوشش کریں اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں۔ واضح رہے کہ نبیہ پرویز جامعہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی آر سی اے کی طالبہ رہ چکی ہیں جہاں سے انہیں یو پی ایس سی کے امتحان میں بڑی مدد ملی۔ بیٹی کی کامیابی پر والد پرویز احمد نے بتایا کہ جب رزلٹ کی خبر ہمیں ملی تو ہم خوشی سے جھوم اٹھے وہ اس لئے کہ ہماری بچی کی دن و رات کی محنت آج رنگ لائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹی کی کامیابی کے بعد گھر پر سیاسی، سماجی و ملی شخصیات کا آنا جانا لگا ہوا ہے اور ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

بجٹ سے پہلے پنجاب اسمبلی کو بم سے اڑانے کی دھمکی

کابینہ کے ساتھ موجود تھے وزیر اعلیٰ، کمانڈو نے سنبھالا مورچہ

پنجاب اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران آج (اتوار) کو اس وقت کھلبلی مچ گئی جب ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی۔ ای میل میں اتوار کو دوپہر 11:1 بجے پنجاب اسمبلی کو بم سے اُڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ سیکورٹی ایجنسیاں اس وقت ہائی الرٹ پر ہیں اور پورے اسمبلی احاطے کی مکمل تلاشی لی گئی ہے۔ حالانکہ اس دوران کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پنجاب اسمبلی کو اتوار کی صبح بم سے اُڑانے کی دھمکی ملی تھی۔ بجٹ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان سمیت پوری کابینہ موجود ہونے پر پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں نے فوری مورچہ سنبھال لیا۔ جگہ جگہ کمانڈوز تعینات کیے گئے اور پورے احاطے میں چپے چپے کی جانچ کی گئی۔ بم اور ڈاگ اسکواڈ نے جانچ مہم چلائی۔ کوئی دھماکہ خیز مواد نہ ملنے پر راحت کی سانس لی گئی۔ رکن شاہ والا کے رہنے والے انجینئر گرنکھ سنگھ کے نام سے بھیجی گئی ای میل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ حملہ آئی ای ڈی سے بھری کار یا ڈرون کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ ای میل میں پنجاب کی سیاسی قیادت اور بین الاقوامی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے 'خالصتان نیشنل آرمی' کا نام لیا گیا ہے۔ یہ دھمکی اس وقت آئی ہے جب پنجاب حکومت آج اپنا بجٹ پیش کرنے والی ہے۔ پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیاں ای میل کے آئی پی ایڈریس اور بھیجنے والے کی لوکیشن کا پتہ لگانے میں مصروف ہیں۔ بجٹ پیش کئے جانے والے دن اسمبلی احاطے اور گردونواح میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ بم اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور سیکورٹی ایجنسیوں نے پورے احاطے کی باریک بینی سے جانچ کی۔ حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کی گئی مگر کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی ہے۔ دھمکی کے بعد سیکیورٹی مزید چوکس کر دی گئی ہے۔ بتادیں کہ چندی گڑھ میں بم کی یہ پہلی دھمکی نہیں ہے۔ اس سے قبل اسکولوں سے لے کر ہائی کورٹ کی عمارت تک ہر چیز کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں دی جاتی رہی ہیں۔

اے آئی کی مدد سے پکڑی گئی 7000 کروڑ روپے کی ٹیکس چوری، 900 لوگوں کو بھیجے گئے نوٹس

ملک میں پہلی بار محکمہ انکم ٹیکس نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور سیٹلائٹ امیجنگ جیسی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے زرعی زمین کی خرید و فروخت میں بڑے پیمانے پر ٹیکس چوری کا معاملہ پکڑا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے تقریباً 7000 کروڑ روپے کے لین دین میں ممکنہ ٹیکس چوری کا پتہ لگانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس معاملے میں راجستھان میں تقریباً 900 لوگوں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں اور انہیں اپنے انکم ٹیکس ریٹرن پر نظر ثانی کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ یہ تمام معاملات جے پور کے شہری علاقے اور اس کے آس پاس کے قریب 8 کلومیٹر کے بفرزون میں ہوئے لین دین سے متعلق ہیں۔

اس علاقے میں تقریباً 250 گاؤں شامل ہیں جہاں گزشتہ چند سالوں میں زرعی زمین کی بڑے پیمانے پر خرید و فروخت ہوئی ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکنالوجی کی مدد سے جانچ میں پایا کہ کئی معاملات میں کیپٹل گین ٹیکس ادا نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکس چوری کو بے نقاب کرنے کے لیے آئی آئی ٹی دہلی کے ساتھ تعاون کیا۔ آئی آئی ٹی دہلی کی تکنیکی ٹیم نے اس علاقے کی سیٹلائٹ تصاویر حاصل کیں اور ڈیجیٹل میپنگ یعنی ان اراضی سے متعلق موجود ریکارڈ کا تجزیہ کیا۔ اس ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے جے پور میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر تک کے بفرزون کی نشاندہی کی گئی۔ اسی بنیاد پر زمین کے سودوں کا تکنیکی طور پر جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) کے چیئرمین روی اگروال نے بتایا کہ اے آئی سے بنیادی طور پر 3 کاموں میں مدد لی جارہی ہے۔ اول، اس سے یہ ٹریک کیا جارہا ہے کہ اس کے یوزر انکم ٹیکس پورٹل پر کتنی بار وزٹ کرتے ہیں۔ دوسرا، بہت زیادہ رقم کے لین دین کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ تیسرا، ایسے پین نمبر کا پتا لگایا جاتا ہے جو غلط دعوؤں سے منسلک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اے آئی کی مدد سے ٹیکس دہندگان کے مالی رویے میں پیٹرن کی شناخت کی جارہی ہے۔ گزشتہ سال جولائی میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس نے اے آئی کی مدد سے 22-2021 سے اب تک کے 4 سالوں میں 11000 کروڑ روپے کی اضافی ٹیکس آمدنی حاصل کی ہے۔ راجستھان میں محکمہ انکم ٹیکس نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 2(14)(3) کے تحت یہ کارروائی کی ہے۔ اس پروویژن کے مطابق اگر زرعی زمین میونسپل کارپوریشن یا میونسپل باڈی ایریا کے قریب واقع بفرزون میں آتی ہے اور اسے فروخت کیا جاتا ہے تو اس پر کیپٹل گینس ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔ کئی لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ زرعی اراضی کی فروخت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے جب کہ یہ اصول شہری حدود کے قریب زمین پر لاگو ہوتا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتے تناؤ کے درمیان ہندوستان نے دیگر ممالک سے خام تیل کی خرید میں اضافہ

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے تناؤ اور آبنائے ہرمز سے تیل کی رسد متاثر ہونے کے خدشے کے پیش نظر ہندوستان نے امریکہ، روس اور مغربی افریقہ سمیت دیگر علاقوں سے اضافی خام تیل کی خریداری شروع کر دی ہے

نئی دہلی: مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتے جغرافیائی سیاسی تناؤ کے پس منظر میں ہندوستان نے توانائی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے دیگر ممالک سے خام تیل کی خرید میں اضافہ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہندوستانی کمپنیاں امریکہ، روس اور مغربی افریقہ میں واقع سپلائر ممالک سے اضافی خام تیل خریدنے کے لیے بات چیت کر رہی ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خلل سے نمٹا جا سکے۔ یہ قدم ایسے وقت اٹھایا گیا ہے جب خطے میں کشیدگی بڑھنے کے باعث آبنائے ہرمز کے راستے تیل کی رسد متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی منڈی کے لیے ایک نہایت اہم سمندری راستہ تصور کی جاتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق فروری کے مہینے میں ہندوستان کے کل خام تیل کی درآمد کا تقریباً نصف حصہ اسی آبی گزرگاہ کے ذریعے ملک تک پہنچا تھا۔ ہندوستان اپنی خام تیل کی مجموعی ضرورت کا تقریباً 88 فیصد بیرونِ ملک سے درآمد کرتا ہے، اس لیے توانائی کی رسد کے مستحکم راستوں کا برقرار رہنا ملک کی توانائی سلامتی کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ اسی پس منظر میں ممکنہ رکاوٹوں سے بچنے کے لیے کئی ریفائنریوں نے اپنی طے شدہ مرمتی سرگرمیوں کو مؤخر کر دیا ہے اور عام رفتار سے تیل کی پروسیسنگ جاری رکھی ہوئی ہے تاکہ آئندہ مہینوں میں ایندھن کی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق آبنائے ہرمز سے باہر کے ذرائع پوری طرح فعال ہیں اور ہندوستان اس وقت نسبتاً پر امن علاقوں سے زیادہ مقدار میں تیل حاصل کر رہا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ سال 2025 میں ہندوستان کے خام تیل کی درآمد کا تقریباً 60 فیصد حصہ آبنائے ہرمز کے باہر کے راستوں سے آیا تھا، تاہم مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے کے بعد یہ حصہ بڑھ کر تقریباً 70 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جاری ایک عارضی چھوٹ نے بھی رسد کی صورتحال کو سہارا دیا ہے۔ اس رعایت کے تحت 5 مارچ سے پہلے جہازوں پر لادے گئے پابندی زدہ روسی خام تیل کی فروخت اور ترسیل کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ رعایت 5 اپریل تک مؤثر رہے گی اور اس سے پہلے سے سفر میں موجود کارگو کو پابندیوں کی خلاف ورزی کے بغیر منزل تک پہنچایا جا سکے گا۔ ادھر مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم و قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتے جغرافیائی سیاسی تناؤ کے باوجود ہندوستان کی توانائی کی رسد مستحکم ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں بھی ملک توانائی کی دستیابی، استطاعت اور استحکام کو برقرار رکھنے کے چیلنج کا مؤثر انداز میں مقابلہ کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کے راستے کے علاوہ دیگر تمام راستوں سے توانائی کی درآمد جاری ہے اور ملک کے شہریوں کی توانائی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق ہندوستان مضبوط پوزیشن میں ہے اور تشویش یا قیاس آرائی کی کوئی گنجائش نہیں۔

مرکزی حکومت ایمپاورڈ کیئر ایکو سسٹم پر ویبینار منعقد کرے گی

1.5 لاکھ دیکھ بھال کرنے والوں کو دی جائے گی تربیت

نئی دہلی: ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت (ایم ایس ڈی ای)، مرکزی بجٹ 27-2026 کے بعد وزارتِ خزانہ کی جانب سے اہم موضوعات پر منعقد کی جانے والی بعداز بجٹ ویبینار سیریز کے ایک حصے کے طور پر بھارت کے کیئر ایکو سسٹم کی مضبوطی: ڈیڑھ لاکھ مختلف طرح کی دیکھ بھال کرنے والوں کی تربیت" کے موضوع پر ایک خصوصی بریک آؤٹ سیشن کی میزبانی کرے گی۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس: عوامی امنگوں کی تکمیل' کے جامع موضوع کے تحت منعقد ہونے والے پورے دن کے ویبینار کی قیادت اور ہم آہنگی کرے گی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی، 9 مارچ 2026 کو "سب کا ساتھ، سب کا وکاس: عوامی امنگوں کی تکمیل" کے موضوع پر منعقد ہونے والے بعداز بجٹ ویبینار 27-2026 سے خطاب کریں گے۔ اس ویبینار تمام متعلقہ فریقوں کے لیے ایک باہمی اشتراک پر مبنی پلیٹ فارم فراہم کرنے کی توقع ہے، جہاں بجٹ تقریر 27-2026 کے پیراگراف 54 میں بیان کردہ عمل درآمد کی حکمت عملیوں پر غور و خوض کیا جائے گا، جس میں کہا گیا ہے: "ایک مضبوط نگہداشت کا ماحولیاتی نظام قائم کیا جائے گا جس میں معمر افراد کی نگہداشت اور اس سے متعلقہ خدمات شامل ہوں گی۔ این ایس کیو ایف سے ہم آہنگ مختلف پروگرام تیار کیے جائیں گے، تاکہ کثیر مہارت رکھنے والے نگہداشت کاروں کو تربیت دی جا سکے۔ اس تربیت میں بنیادی نگہداشت کے ساتھ معاون مہارتیں بھی شامل ہوں گی، جیسے فلاح و بہبود، یوگا اور طبی و معاون آلات کے استعمال و آپریشن کی تربیت۔ آئندہ ایک سال کے دوران ڈیڑھ لاکھ نگہداشت کاروں کو تربیت دی جائے گی۔" اجلاس کے دوران بات چیت ایک مضبوط نگہداشت کرنے والی افرادی قوت تیار کرنے پر مرکوز ہوگی جو ہندوستان کی بڑھتی ہوئی گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جبکہ نگہداشت کی معیشت میں ابھرتے ہوئے عالمی مواقع سے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں جیریاٹرک اور متعلقہ نگہداشت کی خدمات کو بڑھا کر اور این ایس کیو ایف سے منسلک تربیتی پروگرام متعارف کر کے نگہداشت کے ماحولیاتی نظام کو مستحکم کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھانے کا اعلان کیا گیا ہے جو بنیادی نگہداشت کی صلاحیتوں کو متعلقہ مہارتوں کے ساتھ جوڑتا ہے، بشمول تندرستی کی مدد، یوگا، اور طبی اور معاون آلات کا آپریشن۔ اس پہل کا مقصد آنے والے سال میں 1.5 لاکھ نگہداشت کرنے والوں کو تربیت دینا ہے، جس سے ہندوستان کی صحت کی دیکھ بھال اور متعلقہ نگہداشت کی افرادی قوت میں اضافہ ہوگا۔ نیشنل کونسل فار ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (این سی وی ای ٹی)، سیکٹر اسکل کونسلز (ایس ایس سی)، انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)/نیشنل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (این ایس ٹی آئی) اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)، پی ایم نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (پی ایم-این اے پی ایس) اور جن شکشن سنستھان (جے ایس ایس) جیسی فلیگ شپ اسکیموں کے تحت تربیتی شراکت داروں کی مدد سے ہندوستان کے ہنر مندی کے ماحولیاتی نظام کو افرادی قوت کی ان ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مضبوط کیا جا رہا ہے۔

خواتین کا شعور معاشرے کی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے: صدر جمہوریہ ہند

نئی دہلی: بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر صدرِ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج (8 مارچ 2026) نئی دہلی میں خواتین و اطفال کی ترقی کی مرکزی وزارت کی جانب سے منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور اس سے خطاب کیا۔ یہ قومی سطح کی تقریب مختلف شعبوں میں خواتین کی کامیابیوں اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ صنفی مساوات، خواتین کی حفاظت، وقار اور بااختیاری کے لیے اجتماعی عزم کی تجدید کے مقصد سے منعقد کی گئی تھی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدرِ جمہوریہ نے کہا کہ خواتین ہر شعبے میں تعلیم، انتظامیہ، عدلیہ، فوج، طب، سائنس، ٹیکنالوجی، فنون اور کاروباری میدان میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں۔ دیہی علاقوں میں خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے مالی طور پر خود کفیل بن رہی ہیں۔ وہ پنچایتوں میں دیہی ترقی کی قیادت بھی فراہم کر رہی ہیں۔ بہت سی خواتین اپنی صلاحیتوں اور مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے صنعت، اسٹارٹ اپس اور کارپوریٹ دنیا میں قیادت کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ کھیلوں کے میدان میں بھی نمایاں کارکردگی دکھا رہی ہیں۔ ایسی مثالیں اس بات کا اعتماد پیدا کرتی ہیں کہ اگر خواتین کو مناسب مواقع اور تعاون فراہم کیا جائے تو وہ ہر شعبے میں بہترین کامیابی حاصل کر سکتی ہیں۔

صدرِ جمہوریہ نے کہا کہ بھارت تیزی سے خواتین کی قیادت میں ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران خواتین کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے۔ بھارت نے اسکولی تعلیم میں صنفی مساوات حاصل کر لی ہے۔ یہاں تک کہ اعلیٰ تعلیم میں بھی مجموعی اندراج کے تناسب کے لحاظ سے طالبات کی تعداد زیادہ ہے۔ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (ایس ٹی ای ایم) کی تعلیم میں خواتین کی شرکت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں ہر ضلع میں خواتین کے لیے ایک ہاسٹل قائم کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے تاکہ ایس ٹی ای ایم کی طالبات اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ ہماری بیٹیاں علم پر مبنی معیشت میں قیادت کے کردار کے لیے خود کو تیار کر رہی ہیں۔ صدر نے کہا کہ خواتین اب روزگار حاصل کرنے والی نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والی کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ اسٹارٹ اپ انڈیا اسکیم کے تحت حمایت حاصل کرنے والے اسٹارٹ اپس میں سے آدھے سے زیادہ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر موجود ہے۔ اس وقت دو لاکھ سے زائد خواتین کی ملکیت والے ایم ایس ایم ایز حکومت کے گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) پر فعال ہیں۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں شروع کیے گئے شی-مارٹ اقدام کے ذریعے سیلف ہیلپ گروپس اور دیہی خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کے لیے بہتر منڈیوں کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ گزشتہ سال نافذ کیے گئے لیبر کوڈز کا مقصد خواتین کارکنوں کے لیے زیادہ جامع، محفوظ اور بااختیار کام کا ماحول فراہم کرنا ہے۔

مدھیہ پردیش کے کٹنی میں مال گاڑی کے پٹری سے اترنے کے 24 گھنٹے بعد بھی ریل ٹریفک بحال نہیں ہوسکا

کٹنی: بلاسپور ریل سیکشن پر مدھیہ پردیش کے کٹنی ریلوے اسٹیشن کے پاس کوئلے سے بھری مال گاڑی کے پانچ ڈبے پٹری سے اترنے کے بعد سے ٹریک کی مرمت کا کام جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود ابھی تک ریل ٹریفک بحال نہیں ہوسکا ہے۔ دراصل، بلاسپور سے کٹنی کی طرف آنے والی مال گاڑی ہفتہ کی صبح تقریباً 11 بجے کٹنی ریلوے اسٹیشن کے پاس گایتری نگر آؤٹر پر پٹری سے اتر گئی تھی۔ اچانک مال گاڑی کے پانچ ڈبے پٹری سے اتر کر ایک طرف جھک گئے اور ان میں لدا کوئلہ ٹریک پر بکھر گیا تھا۔ اس سے ریل راستے پر آمد و رفت متاثر ہوگئی۔

وزیر اعظم نے دہلی کو تیز، محفوظ اور آسان سفر کا ایک بڑا تحفہ دیا: ریکھا گپتا

نئی دہلی: خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دہلی کو جدید پبلک ٹرانسپورٹ کا ایک بڑا تحفہ ملا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو دہلی میٹرو کے دو نئے کوریڈورز کا افتتاح کیا اور فیز V (اے) کے تین نئے کوریڈورز کا سنگ بنیاد رکھا۔ تقریباً 000,18 کروڑ روپے کی لاگت والے یہ پروجیکٹ دارالحکومت میں رابطے کو مضبوط کریں گے اور لاکھوں لوگوں کے لیے سفر کو تیز تر، محفوظ اور آسان بنائیں گے۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ عالمی یوم خواتین کے موقع پر دہلی کے لوگوں بالخصوص خواتین کو وزیر اعظم کا اہم تحفہ انتہائی اہم ہے۔ اگرچہ جدید عوامی نقل و حمل سے دہلی کے ہر شہری کو فائدہ پہنچے گا، لیکن محفوظ اور آسان سفر کا یہ طریقہ خواتین کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وزیر اعظم کے ذریعہ جن دو راہداریوں کا افتتاح کیا گیا ہے ان میں مجلس پارک تا موج پور-بابر پور (تقریباً 12 کلومیٹر) اور مجلس پارک سے دیپالی چوک (تقریباً 9 کلومیٹر) شامل ہیں۔ ان راہداریوں کے کھلنے سے دہلی میں لاکھوں لوگوں کے سفر میں آسانی ہوگی۔ میٹرو خدمات پہلی بار جمنا پار کے علاقوں، خاص طور پر وزیر آباد، کھجوری خاص، بھجن پورہ، جمنا وہار، اور کراول نگر تک پہنچیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تین نئے میٹرو کوریڈورز جن کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا ہے، دہلی کے کنیکٹیوٹی اور ترقی کو بھی ایک نئی تحریک فراہم کرے گا۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے دہلی-دہرادون ایکسپریس وے کے آزمائشی آپریشن کے آغاز کو بھی دہلی کے لیے ایک بڑا تحفہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں دہلی حکومت نے اپنے عہدے کا پہلا سال مکمل کر لیا ہے، اور اس مدت کے دوران حکومت نے عوام کی خدمت کرنے کی کوشش کی ہے۔ آیوشمان یوجنا، دریائے جمنا کی صفائی، اور کچرے کے پہاڑوں سے نمٹنا دہلی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

مدھیہ پردیش کے کسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک ہو رہا ہے، باسمتی کو جی آئی ٹیگ نہیں ملنے پر بھوک ہڑتال کروں گا: دگ وجے سنگھ

بھوپال: کانگریس کے سینئر لیڈر اور مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ نے مرکزی حکومت پر ریاست کے کسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر باسمتی کو جلد جی آئی ٹیگ نہیں دیا گیا تو وہ بھوک ہڑتال کا راستہ اپنائیں گے۔ کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ اتوار کو بھوپال میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر پریس کانفرنس میں خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رنگ پنچمی کے دن عام طور پر خطاب نہیں ہوتا، لیکن آج آپ کو اس لیے بلایا کیونکہ مدھیہ پردیش کے کسانوں کے ساتھ طویل عرصے سے امتیازی سلوک ہو رہا ہے۔ میں نے مرکزی حکومت سے درخواست کی ہے کہ ریاست میں پیدا ہونے والے دھان کو اپیڈا جی آئی ٹیگ نہیں دے رہا ہے۔ اگر مرکزی حکومت مدھیہ پردیش کی باسمتی کو جی آئی ٹیگ نہیں دلوا پاتی ہے تو وہ بھوک ہڑتال کریں گے۔ دگ وجے سنگھ کے مطابق ریاست میں 1 لاکھ سے زائد کسان باسمتی دھان کی کاشت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج امریکہ سمیت کئی ملکوں میں باسمتی چاول تقریباً 300 روپے فی کلو کے بھاؤ سے بک رہا ہے، جبکہ مدھیہ پردیش کے کسانوں کو اس کے لیے صرف 35 سے 40 روپے فی کلو ہی مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کا علاقہ بھی باسمتی پیدا کرنے والے کسانوں کا بڑا علاقہ ہے، لیکن اس کے باوجود کسانوں کو مناسب فائدہ نہیں مل پا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر جی آئی ٹیگ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی حیران کن ہے کہ اس موضوع پر 3 ماہ قبل خط لکھنے کے باوجود مرکز اور ریاستی حکومت نے کسانوں کے مفاد میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں بھی انہوں نے یہ مسئلہ اٹھایا تھا اور مدھیہ پردیش کے باسمتی پیدا کرنے والے کسانوں کو جی آئی ٹیگ نہیں ملنے سے ہونے والے معاشی نقصان اور ناانصافی کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش کے گوالیار-چنبل آنچل سے لے کر مالوہ اور مہاکوشل خطے تک تقریباً 14 اضلاع - شیوپور، مرینا، بھنڈ، گوالیار، شیوپوری، دتیا، گنا، ودیشہ، رائسین، سیہور، ہردا، ہوشنگ آباد، نرسنگھ پور اور جبل پور میں ہزاروں کسان برسوں سے اعلیٰ معیار کے خوشبودار باسمتی چاول پیدا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود جی آئی ٹیگ نہ ملنے کی وجہ سے کسانوں کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں مل پا رہی ہے۔ دگ وجے سنگھ نے کہا کہ مدھیہ پردیش کے کسان گزشتہ 2 دہائیوں سے ان اضلاع کے باسمتی چاول کو جی آئی ٹیگ دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سال 2013 میں اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت نے مدھیہ پردیش کے باسمتی چاول کو جی آئی ٹیگ فراہم کیا تھا، لیکن سال 2016 میں موجودہ مرکزی حکومت نے اسے واپس لے لیا۔ موجودہ وقت میں جموں و کشمیر، پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ، اتر پردیش اور دہلی کے باسمتی چاول کو جی آئی ٹیگ حاصل ہے، جبکہ مدھیہ پردیش کے کسانوں کو اس حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ دگ وجے سنگھ نے اپنی سیاست سے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے کہا کہ ایک جوڑا بینک سے ریٹائر ہوا تھا، وہ ایک کار سے پورا بھارت گھومنے نکلے ہیں تو میں نے اس کی ویڈیو مزاحیہ انداز میں شیئر کی تھی۔ انہوں نے اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں کہا کہ یہ غلغلہ تو ہوتا رہتا ہے۔

اڈیشہ میں 5 طالبات کی پانی میں ڈوبنے سے موت، سوگوار خاندانوں سے کانگریس کا تعزیت اور ہمدردی کا اظہار

طالبات اپنے اسکول سے نکلی تھیں اور 10 ویں کے بورڈ امتحان ختم ہونے کے بعد اپنے والدین کے آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔ امتحانات مکمل ہونے کی خوشی میں وہ پانی میں کھیلنے کے لیے اتر گئیں جہاں وہ ڈوب گئیں۔

بورڈ امتحانات ختم ہونے کے بعد اڈیشہ کے کوراپٹ اور میوربھنج اضلاع میں المناک حادثات سامنے آئے ہیں۔ یہاں مختلف واقعات میں 5 اسکولی طالبات کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ ان افسوسناک واقعات نے ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ وہیں کانگریس اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) جیسی سیاسی پارٹیوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کوراپٹ ضلع واقع کولمب تالاب میں 10 ویں جماعت کی 3 طالبات کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ یہ طالبات اپنے اسکول سے نکلی تھیں اور 10 ویں کے بورڈ امتحان ختم ہونے کے بعد اپنے والدین کے آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔ امتحانات مکمل ہونے کی خوشی میں وہ پانی میں کھیلنے کے لیے اتر گئیں جہاں وہ ڈوب گئیں۔ مقامی لوگوں نے طالبات کو بچانے کی کوشش کی اور انہیں فوری طور پر کوراپٹ کے شہید لکشمن نائک میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ہفتے کو دوپہر 3 سے ساڑھے 3 بجے کے درمیان پیش آیا۔ متوفی طالبات کی شناخت لنگراج خیل (16)، سواستیک (15) اور اوم پرکاش (16) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفیوں کے اہل خانہ نے اسکول انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ میوربھنج ضلع میں ایک دیگر واقعہ میں کپت پاڑا تھانہ علاقے کے کچھی پور گاؤں کے قریب تالاب میں نہاتے وقت دوسری جماعت کی دو طالبات کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ 7 سالہ سبھاش سندھیا نائک اور 8 سالہ راج لکشمی سنکھوال اسکول سے واپسی کے بعد تالاب میں نہانے گئی تھیں۔ گھر والوں کو جب واردات کا علم ہوا تو وہ فوراً تالاب کی طرف بھاگے اور دونوں لڑکیوں کو پانی سے باہر نکال کر کپت پاڑا اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ایک ہی دن دو مختلف واقعات میں 5 طالبات کی موت سے عوام میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان واقعات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے ڈی کے صدر نوین پٹنائک نے ٹویٹ کر کے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تالاب میں ڈوبنے سے طالبات کی موت نے دل دہلا دیا ہے۔ انہوں نے متوفیوں کے روح کے سکون کے لئے دعا کرتے ہوئے غمزدہ خاندانوں اور ان کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ وہیں اڈیشہ پردیش کانگریس کمیٹی (او پی سی سی) کے صدر بھکتا چرن داس نے بھی سوشل میڈیا پر اپنی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوراپٹ کے کولمب آبی ذخیرے میں ڈوبنے سے نوودیا ودیالیہ کی 3 طالبات کی المناک موت سے بہت دکھ ہوا ہے، میں سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ خدا انہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔

ایئر انڈیا 10 مارچ سے نو بین الاقوامی راستوں پر 78 اضافی پروازیں چلائے گا

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں بحران کے درمیان، ٹاٹا کی قیادت والی ایئر لائن ایئر انڈیا 10 سے 18 مارچ تک نو بین الاقوامی راستوں پر 78 اضافی پروازیں چلائے گی۔ اس اقدام سے مشکل وقت میں رابطہ برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ ایئر انڈیا نے ایکس پوسٹ پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ مغربی ایشیا میں کشیدگی کی وجہ سے سفری مانگ میں اضافہ کے جواب میں، ایئر لائن 10 سے 18 مارچ کے درمیان نو راستوں پر 78 اضافی پروازیں چلائے گی تاکہ مسافروں کو مزید متبادل فراہم کیے جا سکیں۔ کمپنی نے مزید لکھا، ہم نیویارک جے ایف کے، لندن ہیتھرو، فرینکفرٹ، پیرس، ایمسٹرڈیم، زیورخ، کولمبو، اور مالے میں اضافی صلاحیت کا اضافہ کر رہے ہیں۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

لی تاہوہو کا ۱۵؍سالہ کیریئر کے بعد ونڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ

نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی فاسٹ بولر لی تاہوہو نے ۱۵/سالہ کریئر کے بعد ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے

نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی فاسٹ بولر لی تاہوہو نے ۱۵؍سالہ کریئر کے بعد ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی فاسٹ بولر لی تاہوہو نے ۱۵؍سالہ کریئر کے بعد ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ۲۰۱۱ء میں برسبین میں آسٹریلیا کے خلاف ۲۰؍سال کی عمر میں ون ڈے کرکٹ میں آغاز کرنے والی لی تاہوہو نے ۱۰۳؍ون ڈے میچوں میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے سفید گیند کے فارمیٹ میں ۱۲۵؍وکٹ حاصل کئے ہیں، جو اس فارمیٹ میں کسی بھی بولر کی سب سے زیادہ وکٹ ہیں۔ لی تاہوہو ان ۱۲؍کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے نیوزی لینڈ خواتین ٹیم کے لیے ۱۰۰؍سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلے ہیں اور آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ کے چار ایڈیشنز کا حصہ رہی ہیں۔ ۲۰۲۳ء میں ''ویمنز ون ڈے ٹیم آف دی ایئر'' منتخب ہونے والی تاہوہو نے کہا کہ اب ۵۰؍اوور کے فارمیٹ سے الگ ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ون ڈے کرکٹ میں نیوزی لینڈ کی شرٹ پہننا ہمیشہ میرے لیے خوشی اور اعزاز کی بات رہی ہے۔ ایک میچ کھیلنا ایک شاندار احساس تھا۔ ون ڈے کرکٹ میں ۱۰۰؍سے زیادہ بار شرٹ پہننا اور اپنے ملک اور خاندان کی نمائندگی کرنا، یہ کچھ ایسا ہے جس کا میں نے کبھی خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں ہر لمحے کو یادگار رکھوں گی اور اس فارمیٹ میں جو کچھ بھی حاصل کر پائی ہوں، اس پر فخر کے ساتھ آگے بڑھوں گی۔'' نیوزی لینڈ ٹیم کے ہیڈ کوچ بین ساوئر نے ٹیم میں ان کے شاندار کردار اور ون ڈے کرکٹ میں ان کے ریکارڈ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ''اپنے ملک کی آل ٹائم لیڈنگ وکٹ ٹیکر کے طور پر ایک فارمیٹ سے الگ ہونا ایک ایسی کامیابی ہے جس پر لی کو بہت فخر ہونا چاہیے۔ لی نے ون ڈے کرکٹ کی بلندیوں کو چھوا ہے اور نیوزی لینڈ کے لیے بولنگ کے نئے معیار قائم کیے ہیں۔'' تاہوہو ٹی ۲۰؍فارمیٹ میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی جاری رکھیں گی کیونکہ ٹیم اس سال جون اور جولائی میں برطانیہ میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈ کپ میں اپنا خطاب بچانے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''آگے بہت سی دلچسپ چیزیں ہیں اور میں ٹی ۲۰؍فارمیٹ میں اس ٹیم کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ۲۰۲۴ء میں ٹی ۲۰؍ورلڈ کپ جیتنا ایک بڑی کامیابی تھی اور میں اس سال کے آخر میں انگلینڈ میں اس ٹیم کو اپنا ٹائٹل بچانے میں مدد کرنے کے لیے واقعی پرعزم ہوں۔''

جنوبی کوریا اور آسٹریلیا کا مقابلہ برابر، کوریا گروپ اے میں ٹاپ پر

جنوبی کوریا نے ایک ہائی اسکورنگ میچ میں میزبان آسٹریلیا کے خلاف ۳-۳؍گول سے ڈرا کھیل کر گروپ اے میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی

جنوبی کوریا نے اتوار کی رات سڈنی میں کھیلے گئے اے ایف سی ویمنز ایشین کپ ۲۰۲۶ء کے ایک ہائی اسکورنگ میچ میں میزبان آسٹریلیا کے خلاف ۳-۳؍گول سے ڈرا کھیل کر گروپ اے میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ میچ کا آغاز جنوبی کوریا کے حق میں رہا جب مون ایون جو نے ۱۳؍ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ تاہم، آسٹریلیا نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل شاندار واپسی کی؛ ایلانا کینیڈی نے ۳۲؍ویں منٹ میں برابری کا گول کیا، جبکہ اسٹار کھلاڑی سام کیر نے پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں گول کر کے آسٹریلیا کو ۱-۲؍گول کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف کے ابتدائی ۱۱؍منٹ میچ کا رخ بدلنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ جنوبی کوریا نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور کم شن جی نے ۵۳؍ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد کانگ چائی رم کے ایک بہترین شاٹ نے کوریا کو دوبارہ ۲-۳؍کی برتری دلا دی۔ آسٹریلیا کو گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے ہر صورت جیت کی ضرورت تھی کیونکہ جنوبی کوریا کو گول فرق کی بنیاد پر برتری حاصل تھی۔ آسٹریلیا کی ایلانا کینیڈی نے دوسرے ہاف کے آٹھویں منٹ کے انجری ٹائم میں اپنا دوسرا گول کر کے میچ تو برابر کر دیا، لیکن یہ جیت کے لیے ناکافی تھا۔ گروپ اے کا فاتح ہونے کے ناطے جنوبی کوریا اب پورے ٹورنامنٹ کے دوران سڈنی میں ہی رہے گا اور ہفتہ کو ہونے والے کوارٹر فائنل میں تیسرے نمبر پر آنے والی بہترین ٹیموں میں سے ایک کا سامنا کرے گا۔ میزبان آسٹریلیا کو اب اپنے کوارٹر فائنل کے لیے سڈنی سے ۳؍ہزار کلومیٹر دور پرتھ کا سفر کرنا پڑے گا، جہاں ان کا میچ جمعہ کو شیڈول ہے۔ اتوار کی رات کھیلے گئے گروپ اے کے دوسرے میچ میں فلپائن نے ایران کو ۰-۲؍گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ساتھ فلپائن کی کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ابھی برقرار ہیں۔ ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائر ۲۰۲۶ء کے پہلے دن انگلینڈ اور جنوبی کوریا کی خواتین ٹیموں نے اپنے اپنے میچ جیت کر ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز کر دیا۔ آج یہاں جی ایم سی بالیوگی ہاکی گراؤنڈ (گاچی باؤلی ہاکی کمپلیکس) میں کھیلے گئے مقابلوں میں انگلینڈ نے اٹلی کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۲-۵؍سے شکست دی، جبکہ جنوبی کوریا نے آسٹریا کے خلاف ۰-۱؍گول سے قریبی کامیابی حاصل کی۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا۔ انگلینڈ کی جانب سے گریس بالزڈن نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو گول (۱۲ویں اور ۳۲ویں منٹ میں) اسکور کیے۔ ان کے علاوہ لوٹی بنگھم نے ۱۵؍ویں منٹ میں گول کیا۔ الیز ابتھ نیل نے ۱۶؍ویں منٹ میں گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ اینا ٹوبین نے ۲۷؍ویں منٹ میں پانچواں گول کر کے فتح یقینی بنائی۔ اٹلی کی جانب سے ایوانا پیسینا (۱۹؍ویں منٹ) اور فیڈریکا کارٹا نے ایک ایک گول کر کے خسارہ کم کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ انگلینڈ کے دفاع کو مزید توڑنے میں ناکام رہیں۔ دن کے دوسرے میچ میں جنوبی کوریا اور آسٹریا کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ دونوں ٹیموں نے بہترین دفاعی کھیل پیش کیا، تاہم ۳۴؍ویں منٹ میں سیونا کم نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فیصلہ کن برتری دلا دی۔ آسٹریا کی ٹیم آخر تک میچ برابر کرنے کی کوشش کرتی رہی مگر جنوبی کوریا کے گول کیپر نے ان کی تمام کوششیں ناکام بنا دیں۔

ٹی۔۲۰؍ورلڈ کپ فائنل: سنجو، ابھیشیک اور ایشان کی نصف سنچریاں

ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو دیا ۲۵۶؍رن کا ہدف

ٹی-20 ورلڈ کپ فائنل میں ہندوستان نے دھماکہ خیز بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوور میں 5 وکٹ پر 255 رن بنا دیے۔ سنجو سیمسن، ابھیشیک شرما اور ایشان کشن کی نصف سنچریوں نے ٹیم کو مضبوط اسکور تک پہنچایا۔ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار اور جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے سامنے رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے اس اہم مقابلے میں ہندوستان نے مقررہ 20 اوور میں 5 وکٹ کے نقصان پر 255 رن بنائے اور کیوی ٹیم کو جیت کے لیے 256 رن کا بڑا ہدف دیا۔ اس مقابلے میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا لیکن ہندوستانی اوپنرز نے ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے کیوی گیند بازوں کو دباؤ میں ڈال دیا۔ ابھیشیک شرما اور سنجو سیمسن نے ٹیم کو تیز رفتار آغاز فراہم کیا اور پاور پلے کے دوران مسلسل باؤنڈریز کے ذریعے اسکور کو آگے بڑھایا۔ چوتھے اوور میں لاکی فرگوسن کی گیند بازی پر ہندوستانی اوپنرز نے زبردست حملہ کرتے ہوئے ایک ہی اوور میں 24 رن بٹور لیے، جس کے بعد ٹیم کا اسکور 5 کے پار پہنچ گیا۔ اس مرحلے کے بعد ابھیشیک شرما نے مزید جارحانہ انداز اختیار کیا اور صرف 18 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کر لی۔ چھ اوور کے اختتام تک ہندوستان کا اسکور بغیر کسی نقصان کے 92 رن ہو چکا تھا اور نیوزی لینڈ کے گیند باز واضح طور پر دباؤ میں دکھائی دے رہے تھے۔ تاہم آٹھویں اوور میں نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی اس وقت ملی جب رچن رویندر نے ابھیشیک شرما کو آؤٹ کر دیا۔ انہوں نے صرف 21 گیندوں پر 52 رن کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی جس میں کئی چوکے اور چھکے شامل تھے۔ اس وکٹ کے باوجود ہندوستانی بیٹنگ کی رفتار میں کمی نہیں آئی اور ٹیم نے اسی اوور میں 100 رن کا ہندسہ بھی عبور کر لیا۔ اس کے بعد سنجو سیمسن نے ذمہ داری سنبھالتے ہوئے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا اور 33 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ یہ اس ٹورنامنٹ میں ان کی لگاتار تیسری نصف سنچری تھی۔ انہوں نے میدان کے چاروں طرف دلکش شاٹس کھیلتے ہوئے اسکور کو تیزی سے آگے بڑھایا۔ دوسری جانب ایشان کشن نے بھی جارحانہ انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو نئی رفتار دی۔ انہوں نے صرف 23 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور تیز رفتار بیٹنگ کے ذریعے ٹیم کو 200 رن کے قریب پہنچا دیا۔ پندرہویں اوور تک ہندوستانی ٹیم نے 200 رن کا ہندسہ عبور کر لیا تھا اور بڑے اسکور کی بنیاد مضبوط ہو چکی تھی۔

پنک بال' ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے

ہندوستانی خواتین ٹیم کو ۱۰؍وکٹوں سے شکست دے دی

آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان نے ٹی-20 سیریز 2-1 سے جیتی تھی، لیکن اس کے بعد آسٹریلیا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے پہلے ونڈے سیریز 3-0 سے جیتی اور اب واحد ٹیسٹ میچ میں بھی کامیابی حاصل کر لی۔ پرتھ کے ویسٹرن آسٹریلیا کرکٹ ایسوسی ایشن گراؤنڈ (ڈبلیو اے سی اے) میں کھیلا گیا ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے آسانی سے جیت لیا ہے۔ اس مقابلے میں ہندوستانی خواتین ٹیم پوری طرح فلاپ رہی جس کی وجہ سے ملٹی فارمیٹ سیریز بھی ہار گئی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم اس مقابلے میں 3 دن بھی مزاحمت نہیں کر سکی اور تیسرے روز کے پہلے سیشن میں آسٹریلیا نے 10 وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔ پنک بال ٹیسٹ میں ٹاس جیت کر آسٹریلیا نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور پہلے ہی سیشن سے میچ پر حاوی رہی۔ ہندوستانی ٹیم پہلی اننگ میں 62.4 اوورس میں 198 رنوں پر آل آؤٹ ہو گئی۔ پہلی اننگ میں ہندوستان کی جانب سے جمیما روڈریگز نے نصف سنچری (52 رن) اسکور کی، ان کے علاوہ کوئی بھی بلے باز آسٹریلائی گیند باز کے سامنے نہیں ٹک پائیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے اینابیل سدرلینڈ نے سب سے زیادہ 4 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں آسٹریلیا نے پہلی انگ میں 323 رن بنائے، جس کی وجہ سے آسٹریلیا کو 125 رنوں کی مضبوط برتری حاصل ہوئی۔ آل راؤنڈر اینابیل سدرلینڈ نے گیند بازی کے بعد بلے بازی میں بھی کمال کیا اور 129 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ ان کے علاوہ ایلس پیری نے بھی 76 رن بنائے اور اس دوران وہ ویمنز ٹیسٹ کرکٹ میں آسٹریلیا کی جانب سے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والی بلے باز بھی بن گئیں۔ دوسری جانب ہندوستان کی سیالی ستگھرے نے ڈیبیو پر 4 وکٹیں حاصل کیں، لیکن وہ آسٹریلوی ٹیم کو بڑا اسکور بنانے سے روک نہیں پائیں۔ ہندوستانی ٹیم دوسری انگ میں بھی کچھ خاص نہ کر سکی۔ اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما ایک بار پھر جلد آؤٹ ہو گئیں۔ سدرلینڈ اور ڈیبیو کرنے والی لوسی ہیملٹن نے مل کر ٹاپ آرڈر کو تہس نہس کر دیا، جس کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم اس انگ میں بھی 200 رن نہیں بنا سکی اور پوری ٹیم 48.2 اوورس میں 149 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ہندوستانی ٹیم یہ اسکور پرتیکا راول کے 63 رنوں کی بدولت بنا سکی اور آسٹریلیا کو 25 رنوں کا معمولی ہدف دیا، جسے آسٹریلیا نے 3.4 اوورس میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے حاصل کر لیا۔ واضح رہے کہ یہ ایک ملٹی فارمیٹ سیریز تھی، جس میں 3 ٹی-20، 3 ونڈے اور ایک ٹیسٹ میچ شامل تھا۔ ہندوستان نے ٹی-20 سیریز 2-1 سے جیت کر برتری حاصل کی تھی، لیکن اس کے بعد آسٹریلیا نے شاندار واپسی کی۔ پہلے ونڈے سیریز میں 3-0 سے جیت حاصل کی اور اس کے بعد واحد ٹیسٹ جیت کر سیریز کو 5-2 سے اپنے نام کر لیا۔

خواتین ہدایت کار جنہوں نے سینما کی دنیا کو حساس اور بااختیار بنایا

کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے، لیکن بالی ووڈ میں کامیاب فلموں کے پیچھے خواتین کا ہاتھ ہے، بلکہ یہ کہانی کو نئی بلندیوں تک لے جا رہا ہے

کہتے ہیں کہ کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے، لیکن بالی ووڈ میں کامیاب فلموں کے پیچھے خواتین کا ہاتھ ہے، بلکہ یہ کہانی کو نئی بلندیوں تک لے جا رہا ہے۔ مردوں کی اکثریت والی اس صنعت میں یہ خواتین فلم ساز اپنی حساسیت، حوصلے اور تخلیقی صلاحیت کے ذریعے سماجی مسائل کو پردے پر لا رہی ہیں، ناظرین کو سوچنے پر مجبور کر رہی ہیں اور کامیابی کے نئے معیار قائم کر رہی ہیں۔ اکشے کمار کی گولڈ سے لے کر آسکر میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی لاپتہ لیڈیز تک، ان خواتین نے ثابت کیا ہے کہ ہدایت کاری میں جنس کوئی رکاوٹ نہیں۔ ریما کاگتی فلم انڈسٹری کا معروف نام ہیں۔ انہوں نے ۲۰۰۷ء میں ملٹی اسٹارر ہنی مون ٹریولز پرائیویٹ لمیٹڈ سے ہدایت کاری کا آغاز کیا، جو تجارتی لحاظ سے کامیاب رہی۔ ۲۰۱۲ء میں انہوں نے عامر خان اور رانی مکھرجی کی تلاش ہدایت کی، جسے بہت سراہا گیا۔ ۲۰۱۸ء میں اکشے کمار کی اسٹارر اسپورٹس ڈرامہ گولڈ آئی۔ ریما نے زویا اختر کے ساتھ ٹائیگر بیبی فلمز کی شریک بنیاد رکھی اور دھڑک جیسی ویب سیریز بھی ہدایت کیں۔ ان کی فلمیں گہری کہانی اور مضبوط اسکرین پلے کے لیے جانی جاتی ہیں۔ کرن راؤ بطور اسکرپٹ رائٹر اور ہدایت کار مشہور ہیں۔ ۲۰۱۱ء میں انہوں نے دھوبی گھاٹ سے ہدایت کاری کا آغاز کیا، جس میں پرتیک ببر اور دیگر اداکاروں نے اہم کردار ادا کیے۔ یہ فلم ممبئی کی زندگی اور فن کو خوبصورتی سے پردے پر پیش کرتی ہے۔ ان کی فلم ''لاپتہ لیڈیز'' نے خاصا دھوم مچایا۔ یہ فلم دیہی ہندوستان میں دو دلہنوں کی غلط فہمی پر مبنی ہے اور خواتین کی بااختیاری پر کھل کر روشنی ڈالتی ہے۔ اس فلم کے موضوع کو ملک بھر میں سراہا گیا اور یہ ۹۷؍ویں آسکر کے لیے ہندوستان کی آفیشل انٹری بھی تھی، حالانکہ شارٹ لسٹ میں شامل نہیں ہوئی۔ گیت کار گلزار کی بیٹی، میگھنا گلزار تحریر اور ہدایت کاری میں اپنی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ ۲۰۱۵ء میں انہوں نے نوئیڈا ڈبل مرڈر کیس پر مبنی تلوار ہدایت کی، جس کے لیے انہیں فلم فیئر میں بہترین ہدایت کار کے لیے نامزدگی ملی۔ ۲۰۱۸ء میں ریلیز ہونے والی فلم راضی، جس میں عالیہ بھٹ اور وکی کوشل تھے۔ اس فلم نے فلم فیئر میں بہترین فلم اور میگھنا کو بہترین ہدایت کار کا ایوارڈ دلایا۔ ۲۰۲۰ء میں ایسڈ اٹیک سروائیور لکشمی اگروال کی بایو پک '''چھپاک'' میں دیپیکا پڈوکون اور وکرانت میسی نے اہم کردار ادا کیے۔ ۲۰۲۳ء میں ''سیم بہادر'' میں وکی کوشل نے فوجی افسر سیم مانیک شا کا کردار ادا کیا، جو باکس آفس پر کامیاب رہی اور نیشنل ایوارڈ بھی ملا۔

ٹریلر: دھرندھر ۲؍لیاری میں تباہی کے مناظر سے بھرپور

کراچی کے علاقہ لیاری کی گینگ وار پر بنائی گئی بالی ووڈ فلم 'دھرندھر ۲؍: دی ریوینج' کا ٹریلر آج جاری کر دیا گیا

ممبئی: کراچی کے علاقہ لیاری کی گینگ وار پر بنائی گئی بالی ووڈ فلم 'دھرندھر 2: دی ریوینج' کا ٹریلر آج جاری کر دیا گیا جس میں رنویر سنگھ کی بھرپور ایکشن کے ساتھ واپسی ہوئی ہے۔ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری والی فلم کے اسکرپٹ رائٹر اور پروڈیوسر بھی وہ خود ہی ہیں جسے ہندی، تامل، تلگو، ملیالم اور کنڑ سمیت 5 زبانوں میں ریلیز کیا جائے گا جو 19 مارچ کو عید الفطر کے موقع پر ریلیز کی جائے گی۔ دھرندھر کے پہلے حصے کی زبردست کامیابی کے بعد شائقین اس فلم کے ٹریلر کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ فلم کا پوسٹر کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ مداحوں کو ایک سنسنی خیز سفر دیکھنے کو ملنے والا ہے۔ فلم کے پہلے حصے کو ہندوستان سمیت دنیا بھر میں کامیابی ملی اور اسے سنسنی خیز اور شاندار ایکشن کیلئے سراہا گیا۔ ٹریلر کا آغاز اجے سانیال (آر مادھون) سے ہوتا ہے جسے دہشت گرد دھمکاتے ہیں لیکن جیسے ہی وہ ملک کی توہین کرنے کی کوشش کرتا ہے، رنویر سنگھ، حمزہ علی مزاری کے روپ میں سامنے آتا ہے اور دہشت گردوں کو ایک ہی وقت میں ختم کر دیتا ہے۔ دوسری جانب، رحمن ڈکیت کے قتل کے بعد حمزہ لیاری کی گلیوں میں تباہی مچا رہا ہے اور یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ لیاری کا نیا لیڈر کون ہوگا؟ پروڈیوسرز کے مطابق اس بار کہانی صرف جاسوسی تک محدود نہیں رہے گی بلکہ نامعلوم افراد کی کہانی اس سیکوئل میں ذاتی رخ اختیار کرے گی جبکہ رنویر دو مختلف کرداروں میں دکھائی دیں گے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ یعنی مارچ کے مہینے میں تہوار اور عید کی وجہ سے فلم شائقین بڑی فلموں کا انتظار کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ماحول کافی گرم ہے۔ ساؤتھ کے سپر اسٹار یش نے گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی فلم ٹاکسک 19 مارچ کو ریلیز نہیں ہوگی۔ اب یہ فلم 4 جون کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ ٹاکسک کے ملتوی ہونے سے رنویر سنگھ کی فلم دھورندھر 2 کے لیے راستہ مکمل طور پر صاف ہو گیا تھا۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ اب دھوندھر 2 اکیلے 19 مارچ کو ریلیز ہوگی، اب کوئی تصادم نہیں ہوگا جس سے اس کی آمدنی میں غیر معمولی اضافہ ہوگا لیکن اس کی راہ میں ایک رکاوٹ آنے والی ہے۔ دریں اثنا اب ایک بڑے ساؤتھ سپر اسٹار نے اپنی فلم دھورندھر 2 کے ساتھ ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ سپر اسٹار کوئی اور نہیں بلکہ پاون کلیان ہیں، جو استاد بھگت سنگھ کے نام سے فلم لے کر آ رہے ہیں۔ ہریش شنکر کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 26 مارچ کو ریلیز ہونے والی تھی تاہم فلم بنانے والوں نے ریلیز کی تاریخ کو ایک ہفتہ پہلے یعنی 19 مارچ تک منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حرم شریف جیسا سکون کہیں اور محسوس نہیں ہوتا: منور فاروقی

ممبئی: مشہور کامیڈین منور فاروقی نے کہا ہے کہ دنیا میں بہت سی جگہیں دیکھی جا سکتی ہیں، مگر مسجد الحرام جیسا سکون کہیں اور محسوس نہیں ہوتا۔ فاروقی نے اپنے روحانی تجربات اور ذاتی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے خیالات کا اظہار کیا۔ فاروقی نے حال ہی میں رمضان شو میں شرکت کی، جس کی میزبانی سابق اداکارہ ثنا خان اور ان کے شوہر مفتی انس کر رہے ہیں۔ پروگرام کے دوران انہوں نے اپنی زندگی، روحانیت اور خاندانی معاملات کے بارے میں کھل کر بات کی۔ کامیڈین منور نے کہا کہ موجودہ دور میں زندگی کی رفتار پہلے کے مقابلے میں بہت تیز ہو گئی ہے اور یہی تیزی انہیں اکثر بے چین بھی کر دیتی ہے۔ انہوں نے عمرہ کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی اہلیہ کو اس حوالہ سے کافی معلومات تھیں کیونکہ وہ پہلے بھی عمرہ ادا کر چکی ہیں۔ منور نے بتایا کہ جب وہ عمرے کیلئے گئے تو انہیں معلوم تھا کہ چند دن بعد واپس لوٹنا ہے، لیکن وہاں کی روحانیت اور ماحول ایسا تھا کہ دل واپس آنے کو نہیں چاہ رہا تھا۔ ان کے بقول حرم شریف کی ایک خاص تاثیر ہے جو انسان کو اپنے پاس روک لینے کا احساس دلاتی ہے۔ منور فاروقی نے کہا کہ اگر کسی کے بارے میں واقعی فکر ہو تو اسے ٹوکنے کے بجائے اس کیلئے دعا کرنا زیادہ بہتر ہے۔ انسان مشکل میں سب سے پہلے اللہ کو ہی پکارتا ہے، چاہے سائنس کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر جائے، پریشانی کے وقت زبان سے 'یا اللہ' ہی نکلتا ہے نہ کہ 'یا ڈاکٹر'۔ دینی نقطہ نظر سے اصل کامیابی یہی ہے کہ لوگ آپ کیلئے دل سے دعا کریں اور آپ کو نیک تمناؤں کے ساتھ یاد رکھیں۔

رامائن پر مغربی ایشیا جنگ کا اثر، رنبیر کپور کی فلم کی اہم تقریب

اس وقت رنبیر کپور کی ''رامائن'' کا بے صبری سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ یہ اسی سال دیوالی پر ریلیز ہوگی۔ اسی دوران رامائن: پارٹ ون سے متعلق ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ اس ماہ فلم کا گرینڈ لانچ ایونٹ ہونا تھا، لیکن اسے موخر کر دیا گیا ہے

نتیش تیواری کی فلم ''رامائن'' نہ صرف ۲۰۲۶ء کی، بلکہ ہندوستانی سینما کی سب سے مہنگی اور دیرینہ فلم ہے۔ اس فلم میں رنبیر کپور بھگوان رام کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ رنبیر کپور کی اس فلم سے متعلق مسلسل نئے اپ ڈیٹس سامنے آ رہے ہیں۔ ''رامائن'' کو دو پارٹس میں ریلیز کیا جائے گا، جس کا پہلا حصہ دیوالی ۲۰۲۶ء پر آنا ہے اور اس کے حوالے سے بہت زیادہ ہائپ ہے۔ حال ہی میں فلمساز نے پہلے تین منٹ کا شاندار ٹیزر جاری کیا تھا، لیکن مداحوں نے بے صبری سے نیا ٹیزر یا ٹریلر دیکھنے کے منتظر ہیں۔ شاندار بجٹ کو دیکھتے ہوئے فلمسازوں نے اسی ماہ ایک ایونٹ رکھنے والے تھے، لیکن اب ایسی خبریں آ رہی ہیں کہ اس ایونٹ کو موخر کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا تھا کہ فلم کے میکرز نے اس سال رام نومی پر ''رامائن'' کے لیے ایک گرینڈ ایونٹ منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ رام نومی کے موقع پر ہونے والا ''رامائن: پارٹ ون'' کا گرینڈ شوکیس ایونٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایونٹ کو موخر کرنے کی وجہ ایران اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی عالمی کشیدگی ہے۔ رنبیر کپور، سائی پلوی اور یش کی ''رامائن'' کا گرینڈ ایونٹ رام نومی یعنی ۲۶؍مارچ ۲۰۲۶ء کو ہونا تھا۔ اس ایونٹ کا مقصد فلم کے مرکزی کرداروں کے لک کو دکھانا تھا۔ فلمسازوں نے ممبئی کے گیٹ وے آف انڈیا پر ایونٹ کا انعقاد کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن اب اسے موخر کر دیا گیا ہے۔ مڈ ڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ اور عالمی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے ایونٹ کو موخر کیا گیا ہے۔ میکرز اپنا وقت لینا چاہتے ہیں اور لانچ میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتے۔ اسی رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فلمسازوں نے وینیو پہلے ہی بک کر لیا تھا اور مہمانوں کو دعوت نامے بھی بھیج دیے تھے۔ تاہم اب ایونٹ موخر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پروڈیوسر نمیت ملہوترا نے یو ایس اسرائیل ایران جنگ کے درمیان بڑھتی ہوئی عالمی کشیدگی کی وجہ سے فلم کے پروموشنل میٹریل کے لانچ میں تاخیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب یہ ایونٹ ۲۶؍مارچ کے بجائے دو ماہ بعد مئی میں ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق رنبیر کپور کی ''رامائن'' کے میکرز نے گرینڈ لیول پر رام نومی کے لانچ ایونٹ کا منصوبہ بنایا تھا کیونکہ رامائن کو ایک بین الاقوامی پروجیکٹ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عالمی ناظرین ہیں۔ اس لیے پروڈیوسرز کو لگا کہ موجودہ عالمی کشیدگی میں اتنا بڑا پروموشنل میٹریل دکھانا مناسب وقت نہیں ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹیم لانچ میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتی اور صحیح وقت کے انتظار میں ہے۔